



جفر کے حضرت آثار پر عجیب کتاب

حضرت کاظمی

آلہ بیادینا بیادینا علی

نام کتاب رموز الجعفر
مصنف کاش البرقی

اشاعت بار اول جنوری ۱۳۱۵ھ

قیمت ۱ روپے

بھارت آفٹ پریس دہلی

مطبع

ناشر کتب خانہ صدیقیہ ۱۹۰۳ کوچہ چلیان دہلی

RAMUZ-UL-JAFAR
By Hazrat Kash Albarni

فہرست ابواب

علم الحروف والاعداد

فتواعد

باب اول: —

دائرہ اسما اللہ الحنفی

باب دوم: —

علم المشكلات

باب سوم: —

اعمال حب و تسخیر

باب چہارم: —

اعمال شر

باب پنجم: —

اعمال حصول رزق و کفالت

باب ششم: —

اعمال تسخیر حکام و تسخیر خلق

باب ہفتم: —

اعمال عقود

باب ہشتم: —

اعمال شرفات و نظرات کوکب

باب نہم: —

متفرقات

قرآن

صاحب علم آدمیوں کی قوتوں کی تصدیق کرنا ہے

سورة النحل آیت ۳۷

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا لَكُمْ يٰٰنَبِيُّ
يَعْرِضُهَا قَبْلَ يٰٰكُوْنِي
مُسْلِمِيْنَ

حضرت سلیمان نے کہا۔ اے سوارا
تم میں سے ایسا کون ہے جو اس کا تخت
(مکڑیا کا تخت) اس سے پہلے لے آئے۔
جبکہ وہ مسلمان ہو کر آئے۔

جنوں میں سے ایک دیو نے کہا۔
کہ آپ کے اٹھنے سے پہلے تخت لادوں
گا۔ میں زرد آدھوں۔ اہلین ہوں۔
لیکن ایک شخص نے جس کو کتاب
کا علم تھا۔ کہا کہ میں پک بھینے سے پیشتر
تخت اتر کر دوں گا۔

مورخ کہتے ہیں کہ اصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان کے پاس کتب یعنی
حروف کا علم تھا۔ اور تخت انہوں نے اپنے علم سے طرفۃ العین میں منگو دیا تھا۔

قَالَ عَفْرِتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اَتِيْتُكَ
بِهِ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَ اِلٰى
عَلَيْهِ لَقُوْنِيْ اَمِيْنَ
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ
الْكِتٰبِ اَنَا اَتِيْتُكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ يَّزِيَّتَهُ
اَلَيْكَ طَرَفٌ

يَلْقَى السُّرُوحَ مِنْ اَمْرِ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِ

(المومن ۲۰)

اللہ تعالیٰ — بھید کی بات اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس
پر چاہے اٹکے۔

(مترجم حکیم)

اللَّهُ أَكْبَرُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
اَللّٰهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةِ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علم بحروف الاعداد



جن قوموں کا حال تاریخ کے ذریعہ سے ہم تک پہنچا ہے۔ ان میں سے زمانہ قدیم میں رومیوں اور پارسیوں کی علوم فلسفہ اور حکمت کی طرف خاص توجہ تھی۔ ان قوموں کی سلطنتیں بہت وسیع اور با عظمت تھیں۔ ان میں علم نجوم اور سحر کا رواج بیش از بیش رہا ہے۔ اس زمانہ میں یہ علوم فلسفہ اور حکمت میں سے شمار کیے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد اور پارسیوں سے پہلے، کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یہ علوم یونانیوں اور پارسیوں نے سیکھے۔ قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔ چنانچہ فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات اس کے شاہد ہیں۔ علاوہ ازیں قرآن کریم اور بھی واقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے پہلے سحری علوم کا بہت رواج تھا اور دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔

ابن خلدون لکھتا ہے کہ: جب مسلمانوں نے فتوحات کیں تو فلسفہ و حکمت اور سحری علوم کا ذخیرہ ایرانیوں اور یونانیوں سے انہیں ہاتھ لگا چونکہ شریعت اسلامی نے علوم سحر کو حرام قرار دیا۔ اس لیے زمانہ اسلام میں یہ علوم نہ بنامینا ہو کر رہ گئے۔ پھر بھی ان میں سے کچھ مسائل سینہ بسینہ لوگوں کو پہنچتے رہے۔ مسلمانوں میں جب علمی تحقیق کا زمانہ آیا تو انہوں نے سحری کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔ البتہ حرمت سحر کی وجہ سے بہت ہی کم ترجمہ کیا گیا۔ چنانچہ کتاب فلاحۃ النبطیہ جو علم نباتات کی ضخیم کتاب تھی، جب ترجمہ کیا گیا تو اعمال سحر اور روحانیت فلاحت کے بابوں کا ترجمہ نہ کیا گیا، بلکہ اس میں سے صرف نباتات

مؤمن الجعفر

کی رویت کی، نشو و نما، ترقی و تکمیل اور خرابیوں کے ازالہ، نیز بونے کی تدابیر و عوارض کا ترجمہ کر لیا گیا۔ ابن العماد نے جو ترجمہ کیا اس سے طبع و تمثال موثر نباتات پر بالکل پردہ ہٹا دیا اور بھی جن کتابوں کا ترجمہ کیا گیا۔ چنانچہ اس فن پر جو کتابیں ترجمہ کی گئیں وہ حروف اور اعداد کے پر اسرار رازوں اور کواکب کے اثرات پر مشتمل تھیں۔ مثلاً مصاحف کواکب سید اور کتاب صلیطہ منہدی وغیرہ۔ اس کے بعد جابر بن حیان نے ان مسائل پر جتنی کتابیں لکھیں۔ مسلم بن احمد البحر بلی نے جو علم ریاضی میں کمال رکھتا تھا ان مسائل کا خلاصہ کیا اور غایت الحکم کتاب لکھی۔ امام فخر الدین رازی نے "سر محکم" نام کی کتاب لکھی۔ تالیف میں وہ بھی اس فن کے امام مانے گئے ہیں۔

جس وقت مسلمانوں میں صوفیہ کا زمانہ شروع ہو چکا تھا۔ اس شوق میں مختلف قسم کی ریاضتیں اور محاسبے کیے جا رہے تھے کہ حواس کے حجابات درمیان سے اٹھا کر خوارق قوتیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس فن کی کتابیں اور اصطلاحیں مرتب کی گئیں اور وہ کمال پیدا کیا کہ سابقین کو پیچھے چھوڑ دیا۔ امام بوہی کی کتاب شمس المعارف ان مسائل کی ایک ضخیم کتاب ہے۔ چنانچہ حروف کے اسرار و رموز کے لیے جو کوششیں اور ریاضتیں کی گئیں تو نتیجہ نکالا گیا کہ ارواح فطری و طبع کو کبھی مظاہر آسمان اپنی ہیں۔ چونکہ اسرار حروف تمام اسرار الہی میں جاری و ساری ہیں۔ اس لیے تمام مخلوقات اور مکتوبات میں بھی اسرار حروف پیدا ہوا۔ چنانچہ انہوں نے اسباب حسنی اور کلمات الہیہ کے ذریعے سے جن میں پورا اسرار حروف شامل تھے، عالم طبیعت میں تصرف پیدا کرنے میں کمال حاصل کیا اور اپنی روحانی قوتوں سے حروف کی ان پوشیدہ قوتوں کا پتہ چلایا، جو امر جہ حروف، عناصر اور ارواح فطری سے بل کر عالم سفلی میں اتھالی یا اتھالی تصرف پیدا کرتی ہیں۔

صوفیوں میں اس امر کا اختلاف تھا کہ آیا یہ تصرف امر جہ حروف کے ذریعہ سے ہوتا ہے یا کسی اور سبب سے؟ بعض کہتے تھے کہ حروف اپنے عنصری طبع کے ذریعہ کام کرتے ہیں بعض کہتے تھے کہ حروف جو کچھ کام کرتے ہیں وہ نسبت عدد کی وجہ سے کرتے ہیں گویا نسبت عددی مؤثر و متصرف ہے۔ اسی وجہ سے حروف کی قوتیں معلوم کرنے کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ اسجد قائم کی گئی اور اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت و تالیف کا پتہ لگایا گیا۔ مثلاً: ب ک ر عدد ۲ کے مراتب ہیں۔ پہلا حرف اکائی کا ہے، دوسرا دہائی کا اور تیسرا سیکڑے کا۔ اعداد قائم ہونے کے بعد حروف کی ترقی اور ضعف کا معلوم کرنا آسان ہو گیا۔ مثلاً ب کی ترقی دس ہے اس لیے کہ ۲ کی بجائے ۴ ہو گیا اور ب کا نقصان الف میں ہے اس لیے ۲ کی بجائے ایک رہ گیا۔

یہ علم الحروف کا پہلا ریزہ ہے۔ اگر آپ حروف کی قوت معلوم کرنا چاہیں تو ان حروف کے اعداد پر غور کریں۔ ان حروف کے اعداد کی جو باہمی نسبت ہے، وہی ان قوتوں میں ملتی ہوئی ہے۔ علمائے اسرار الہی میں بھی ان کے اوقات کے ذریعہ سے نسبت سرحرانی یا سرمددی کی گونا گوں حسابی پیچیدگیاں

ایسی پیدائش اور اتنے دقیق مسائل پیدا کیے کہ عام ذہن کی وہاں تک رسائی ہی نہیں ہو سکتی ہے کہ یہ علم قبل از قیاس نہیں بلکہ اس کا سمجھنا ذوق اور کشف پر منحصر ہے۔ امام لونی اور ابن عربی کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو وہ بھی یہی لکھتے ہیں کہ علم الحروف کا سمجھنا مشاہدہ اور توفیق الہی پر منحصر ہے جہاں تک میرا تجربہ اور تحقیق ہے میں خود اس امر کا قائل ہوں کہ انسان کا ذہن اور اس کی روحانی قوتیں بہت تیز اور ارفع ہوں تو ان علوم کو سمجھا سکتا ہے ورنہ ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کدوم کے بس کی بات نہیں۔ وہ لوگ جو اس میدان میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ان حروف اور اسمائے مرکب سے عالم طبیعت میں تصرف پیدا کرنا اور عالم طبع کا اس سے متاثر ہونا بالکل یقینی امر ہے جس سے کوئی صاحب نظر انکار نہیں کر سکتا۔ اکثر صوفیاء کے عمل سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے۔ خود اپنا علم اور اس کی وسعت اور تجربات بھی سامنے ہیں۔

حروف کی قوت، فکری اثرات، اعدادی نسبت اور ظہور کی روحانیت کو سمجھنے والے تجربات کے ذریعہ معمول پر جو عمل کیا جاتا ہے وہ گویا طبع علوی کو طبع سفلی میں آمیز کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بے معنی طریقہ نہیں ہوتا بلکہ حیرت انگیز حیاتی تبدیلیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسی تبدیلیاں جن کی وجہ سے تاثیر کا قائل ہوئے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ نقش یا لوح یا ظلم ایک ایسا خیمہ ہوتا ہے جو طبع اربعہ کے مرکب سے تیار کیا ہوا ہوتا ہے اور دوسری طبع میں بل کر ان کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ اس لیے ارباب باطن کا یہ کام ہوتا ہے کہ افلاک کی روحانیت کو آثار اور صورتیں سے ربط دے کر یا نسبت عددی سے ربط دے کر ایک خاص مزاج پیدا کریں۔ جس کا اظہار طبیعت کے بدلنے کے لیے غیر کا کام ہے۔ وہی خیمہ جو اجزائے معدنیہ میں گھبرا کر رہتا ہے۔ جب تک اس امر کے لیے ریاضتیں نہ کی جائیں، صبر و استقامت سے کام نہ لیا جائے۔ حروف و اعداد کی قوتوں اور نسبتوں کو نہ سمجھا جائے۔ افلاک کے مظاہر کو اب کو نہ جانا جائے ان علوم سے کام نہیں لیا جاسکتا۔ چونکہ قدرت نے ہر چیز میں ایک اثر پیدا کیا ہے اس لیے ان تاثیرات سے فائدہ اٹھانا انسان کا فرض ہے بالکل اسی طرح جس طرح امراض کو دور کرنے کے لیے جبری بوٹیوں کی تاثیروں سے واقف ہونا ضروری ہے۔

حکماء اور صوفیائے کرام میں سے وہ حضرات جو صاحب اسماء ہوتے ہیں۔ ان کا کشف اور مشاہدہ ان کی ریاضتوں کی بنا پر بہت ارفع ہوتا ہے۔ تصرف ان کو بالطبع بھی ملتا ہے اور اسرار الہی حقائق ملکوت کی معرفت بھی ملتے ہیں۔ اکثر صاحب اسماء یوں کرتے ہیں کہ قوائے اسماء کو قوائے کو اک سے آمیز کرتے ہیں اور اس حالت میں اسماء حسنی کے ذکر نقوش کے پُر کرنے کے طریقے اور اوقات مخصوص کرتے ہیں اوقات کی یہ مناسبت ان لوگوں کو بارگاہِ عتیقہ یعنی برزخ کمال اسماء سے حاصل ہوتی ہے اور مشاہدہ اس کی خبر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے حضرات اعمال میں ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں اور صاحب کمال گئے جاتے ہیں لیکن عام لوگ ایسے مشاہدہ پر قادر نہیں ہوتے لہذا وہ اعمال کے لیے مناسب وقت اور لزومات

کے استخراج میں اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ ان کے پاس اتنا علم نہیں ہوتا کہ اتنی روحانیت ہوتی ہے جو ان کو آگاہ کر سکے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامیابیاں شاذ ہی انہیں حاصل ہوتی ہیں لہذا ہر عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ بعض اسماء الہی کی ریاضت کر کے اپنے اندر روحانی قوت پیدا کرنے کی کوشش کرے ان ریاضتوں سے دنیا ہی نہیں بلکہ آخرت بھی بنتی ہے۔

ہر شخص کو جو حروف کی تاثیرات کا علم جانا چاہیے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ ہر حرف کی شکل کے لیے ایک شکل عالم علوی میں ہوتی ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھر ان میں سے کوئی ساکن ہے کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی۔ نیز عالم سفلی میں ان کی تین قوتیں ہوتی ہیں۔ پہلی قوت سبک ادنیٰ اور کمزری ہے وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لیے جب حرف لکھا جاتا ہے تو اس کی کثرت عالم روحانی میں ہوتی ہے جس کی شکل مخصوص اور مماثل ہوتی ہے جو اس کی جگہ عالم علوی میں لکھا ہوتا ہے، پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالم اجسام میں متحرک ہوتی ہیں وہ لوگ جو اس مسئلہ کو آسانی سے سمجھنا چاہیں انہیں میلی ویزن کا نظریہ سامنے رکھنا چاہیے کہ اس کائنات میں ایسے کم موجود موجود ہیں جو ہر لمحہ ہر حرکت کی تصویر اتار رہے ہیں۔ لازمی جب ہم حرف لکھتے ہیں تو ان کی شکل فضا میں ایٹم اتار لیتے ہیں۔ ان کا سب سے بڑا مظہر قمر ہے۔ جو قدرت کا عظیم ترین میلی ویزن سیٹ ہے۔ جب قمر منزل اول شریفین میں داخل ہوتا ہے تو حرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے اس وقت کوئی حرف الف کا عمل بہ مطابق مزاج منزل شریفین اختیار کرے گا تو لازمی معمول پر اس کا اثر پڑے گا اسی طرح ۲۸ حروف قمر کی ۲۸ منازل سے متعلق کیے گئے ہیں اور ان سے جس قسم کی روحانیت عالم سفلی میں تصرف ہوتی ہے ان کا ذکر اکثر کتب علیات میں موجود ہے۔

حروف کی دوسری قوت ہیئت فکریہ ہے۔ یہ تصرف روحانیات سے ظاہر صادر ہوتا ہے اس لیے ایک طرف تو روحانیات میں متحرک ہے اور دوسری طرف عالم اجسام میں۔

تیسری قوت حرفیہ وہ ہے جس کو باطن یعنی قوت نفسانی اسے تکوین میں جمع کرے۔ اس لیے قبل از نطق اس کی صورت ذہن میں نقش ہوتی ہے اور بعد از نطق حروف میں منتقل ہو جاتی ہے۔ پھر قوت نطق میں ان حروف کی طبیعتیں بھی ہیں جو مولدات میں ہوتی ہیں یعنی حرارت، یبوست، حرارت، رطوبت، برودت، یبوست، برودت، رطوبت۔ اور یہی امر عددیاتی کا راز ہے۔

ان حقائق کو جس قدر منکشف کرنے کی کوشش کروں گا۔ مسئلہ اور پیچیدہ ہو جائے گا۔ اس لیے یا تو اتنا مجاہدہ کریں اور قوت نفس پیدا کر لیں کہ حقائق خود بخود واضح ہو جائیں یا علم پر اتنا عبور حاصل کر لیں کہ تجربات تحقیق کو سامنے لاتے چلے جائیں۔

چونکہ اس علم سے انسان میں خوارق عادات پیدا ہوتی ہیں اس لیے ان اسرار و رموز کی پوشیدہ قوتوں کو اصطلاحاً ظلم کا نام دیا جاتا ہے بحر اور ظلم میں فرق ہے۔ بحر یا جادو اسے کہتے ہیں جس کے

ذریعہ نفوس انسانی ایسی قوت اور طاقت حاصل کر لیں کہ جب چاہیں عالم عنصری میں بغیر مبین مدد کے تصرف کر سکیں یا وہ مدد نفوس شیطانی کے واسطے سے ہو یا خود اپنی جلی سحری فطرت کو بذریعہ ریاضت اجاگر کیا گیا ہو۔ چونکہ یہ طریق اور امور وجہ تہذیب لغز اللہ کفر ہیں اور وجہ لغز اللہ کفر ہے اس لیے اسلام نے اس پر عمل کرنا کفر قرار دیا ہے کیونکہ سبب کفر اور مادہ کفر ہے۔

مگر ظلم کا مطلب یہ ہے کہ معین سے مدد مل جائے اور عالم طبیعی میں تصرف حاصل کیا جائے مثلاً حروف کے یا اعداد سے یا کوکب کی حرکات سے یا وقت کی سعادت اور خوشی سے یا ان کے استخراج سے تصرف و حکمت کو حاصل کیا جائے یا اسباب الہی اور آیات میں جو پر اسرار مخصوص قوتیں ہیں یا دعائیں ہیں ان سے مخصوص اوقات میں کام لیا جائے۔

سحر اور جادو کی تاثیر بالکل عقلی اور قابل تسلیم ہے۔ قرآن مجید میں بھی اس کا متعدد دجہ ذکر ہے۔ مثلاً : وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَائِكِينَ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ۔

اس کے علاوہ خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کافروں نے جادو کر دیا تھا اور آپ پر اس کا اثر بھی ہوا تھا۔ جب جادو کے اثر سے آنحضرت کی حالت متغیر ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ معوذتین نازل کیں۔ حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ جادو کے دورہ پر جس میں گریں لگی ہوئی تھیں جب یہ سورتیں پڑھ کر دم کی تختیں تو ہر بار مِنْ نَفْثَتِ فِي الْعُقَدِ پر ایک ایک گرہ کھلنے لگی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کلام اللہ کی آیات حروف و کلمات میں اثر ہے۔

اس کے علاوہ حروف کی تاثیرات کے متعلق قرآن میں اور بھی شہادتیں موجود ہیں جیسا کہ حضرت سلیمان کے تخت بقیس منگوانے کا ذکر سورۃ النمل میں ہے : قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ اصْحَاحُ رُجْمَةٍ : ایک شخص نے جس کو کتاب کا علم تھا حضرت سلیمان سے کہا کہ میں ایک بھینسے پر پشیر تخت حاضر کروں گا (چونکہ کتاب حروف کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس لیے قرآن حروف کے علم کا شاہد ہے۔

حروف کی قوتوں کو اعداد سے جانا جاتا ہے۔ میں نے اعداد متحابہ میں بھی عجیب و غریب اثر دیکھا ہے۔ جو حرف مرک اور فرد کے اعداد ہیں۔ اعداد متحابہ کے متعلق کتاب جذب القلوب کو پڑھیے تو حقیقت واضح ہو جائے گی۔ متحابہ ان کو اس لیے کہتے ہیں کہ اگر ہر ایک عدد کے نصف، ثلث، ربع اور خمس کو جمع کیا جائے تو دو برابر عدد پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی دل کے اندر رُحبت پیدا کرنے محبوب کو حاضر کرنے یا دشمنوں کو محبت اور رُحوب بنانے میں طبعی اعداد کام کرتے ہیں۔ ابن خلدون اور صاحب الغائۃ وغیرہ اکثر فن نے بھی ان اعداد کی قوت کا ذکر کیا ہے اور تجربہ نے اسے حقیقت اور راست پایا ہے۔

اس کتاب کے اندر ان چند رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے جو حروف اور اعداد کی قوتوں سے وابستہ ہیں۔ حروف کو اعداد میں مرتبہ دینا اور اسے خاص حسابی عمل میں لانے اور لکھنے کے طریق کو نقش یا لوح بنانا کہتے ہیں۔ نقش ایک ایسا عمل ہے جس سے مراد حروف کی طاقتوں کو مقرر کر کے اعداد میں غنی کر دینا ہوتا ہے اور پھر تحکیر اعداد کے مطابق رُوحانیاں کا استخراج کرنا ہوتا ہے۔ تاکہ نتائج صحیح اور جلد برآمد ہوں۔ رُوحانیاں کا استخراج اس لیے کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ حروف پر بھی رُوحانیاں مقرر فرمائے ہیں جیسا کہ اوپر بھی ہر امر پر ملائکہ مقرر ہیں۔ قرآن حکیم اس کا شاہد ہے۔

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ (سورۃ التحریم: آیت ۲۰)
ترجمہ اس کا یہ ہے کہ: فرشتے اس کے مددگار اور اس کی پشت پر ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ایسے ملائکہ و مومنین سے روحانی امداد حاصل کرنا جو اس پر حاکم ہیں حصول مقصد میں کامیابوں کو نزدیک لانا ہے۔

اس کتاب میں حصول مقاصد کے لیے کافی عملیات ہیں مقصد کے مطابق عملیات ڈھالنے کے طریقے بھی ہیں۔ کتاب کے تمام اسباق پر حادی ہو جانے کے بعد کافی حد تک علم حاصل ہو جاتا ہے۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ جس نظریہ سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ یہ اس میں کامیاب ہو چکا ہوں، کوئی دقیقہ ایسا نہیں چھوڑا جو مبتدی کے لیے مشکل لانے والا ہو۔

کاشۃ البرق

۱- قواعد

وہ اصطلاحات اور قوانین جن کی اس کتاب میں ضرورت ہوگی۔ قواعد عملیات میں ان کی تشریح اور تفصیل موجود ہے لہذا دہرانا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

۱- ابجد قمری۔ ابجد ہوزحلی کو کہتے ہیں۔ تمام ابجدات قواعد عملیات قاعدہ نمبر ۲۵ پر دیکھیں۔

۲- ابجد شمسی۔ ا ب ت ث ج ح خ د ال کہلاتی ہے

۳- اعداد مجمل۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

۴- اعداد مفصل۔ ابجد مغربی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف با تا

۵- اعداد مبسوط۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

۶- اگر برج معلوم کرنا ہو تو نام معد والدہ کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کرتے ہیں۔ برج محل سے گنتے ہیں۔ محل ۱۔ ثور ۲۔ جوزا ۳۔ سرطان ۴۔ اسد ۵۔ سنبلہ ۶۔ میزان ۷۔ عقرب ۸۔ قوس

۹۔ جدی ۱۰۔ دلو ۱۱۔ حوت ۱۲

۷- ستارہ معلوم کرنا ہو تو سات پر تقسیم کرتے ہیں۔ باقی ایک ہو تو قمر ۲ ہو تو عطارد ۳ ہو تو زہرہ ۴ ہو تو شمس ۵ ہو تو مریخ ۶ ہو تو مشتری ۷ ہو تو زحل ہو گا۔

۸- چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوتا ہے۔ باقی ایک ہو تو آتش ۲ ہو تو باد ۳ ہو تو آب چار ہو تو خاک ہوتا ہے۔

۹- مدخل کبیر۔ وسط صغیر کے لیے قواعد عملیات میں قاعدہ نمبر ۸ دیکھیں۔

۱۰- جدول حروف بروج و سیارگان کے دو طریقے قواعد عملیات میں درج ہیں۔

(قواعد عملیات نمبر ۲۸ تا ۴۲ کے قواعد) بلحاظ عنصر اور بلحاظ ابجد منج۔ دونوں طریقے مؤثر ہیں جس سے چاہیں کام لیں۔ جس ابجد کے ستارہ کے حروف ہوں، اسی سے برج کے حروف لیں۔

۱۱- نوکلات حروف تہجی۔ کو اک دب ورج کے حروف قواعد عملیات کے نمبر ۳۸ تا ۵۴ قاعدہ میں دیکھیں۔

۱۲- حروف نورانی، ظلمانی، صامت۔ ناطقہ وغیرہ کو قواعد عملیات کے قاعدہ نمبر ۸ میں دیکھیں۔

۱۲- حروف سے کلمات بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حروف کو گنیں۔ طاق ہوں تو تین تین یا پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔ جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔

۱۳- سطور کو امتزاج دینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک حرف ایک سطر کا اور ایک حرف دوسری سطر کا لے کر ملائے جائیں مثلاً احمد اور علی کے نام کو امتزاج دینا ہے۔ امتزاج دالی سطر کو قرآن السطریں بھی کہتے ہیں۔

ا ح م د

ع ل ی

امتزاج = ا ع ح ل م ی د ہوا۔

۱۵- عروج ماہ کو زاید التور کہتے ہیں یعنی چاند کے پہلے ۱۴ دن۔ اور چاند کے باقی ۱۴ دنوں کو ناقص التور یا کبیر التور کہتے ہیں۔ زاید التور میں اعمال خیر اور ناقص التور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

۱۶- کسی سطر کی تحریر کرنا یا صدر موخر کرنا یا زام نکانا ایک ہی بات ہے۔

۱۷- حروف کے عنصر کی جدول قواعد عملیات کے قاعدہ نمبر ۴۶ پر دیکھیں۔

۱۸- محبت کے عملیات میں طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان حب، جذب القلوب، تسخیر، سحر القلوب، ودود، بدود، جلب قلب وغیرہ میں سے وہ الفاظ لکھے جاتے ہیں جو مقصد کے مطابق ہوں۔

۱۹- اعمال شریں طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان ایسے الفاظ لکھے جاتے ہیں جو مقصد کے موافق ہوں مثلاً: بغض عداوت، ہلاکت، نفاق وغیرہ۔

۲۰- اگر کسی عمل میں نام طالب و مطلوب لکھا ہو تو مقصود نام طالب و مطلوب معد والدہ ہوتا ہے۔ اگر میں نے کسی مثال میں صرف نام لیے ہیں تو اختصار کے لیے ایسا کیا گیا ہے۔ آپ ہمیشہ عمل میں نام معد والدہ لیں خواہ کہیں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو۔

۲۱- اعمال خیر کے لیے قلم کا ہی یا سر کندھے ہو اور زعفران سے لکھے جائیں۔ اعمال شر کے لیے قلم لوہے کا ہو نیلی یا کالی سیاہی سے لکھے جائیں۔

۲۲- بخور سیارگان قواعد عملیات کے نمبر قاعدہ میں لکھیں۔

۲۳- بسط عزیزی کا نقشہ قواعد عملیات کے قاعدہ نمبر ۸۰ میں ہے مطلب یہ ہوتا ہے کہ موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں ضم کر دینا۔ اس کو جدول مراتب عناصر بھی کہتے ہیں

۲۴- سطر کو بسط حرفی کرنے کا مطلب ہوتا ہے الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا مثلاً محمد کا بسط حرفی م ح م د ہے۔

۲۵ - جدول عناصر حروف نورانی و ظلمانی یہ ہے۔

عناصر	حروف نورانی	حروف ظلمانی
آتش	ا ہ ط م	ف ش ذ
باد	ی ن ص	ب و ت ض
آب	ک س ق	ج ز ث ظ
خاک	ح ل ع ر	د خ ع

۲۶ - اطراف مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں جس عنصر کا نقش ہو اس جانب منہ کرتے ہیں بشرطیکہ رجال الغیب کا بھی محاذ ہو۔

عنصر	آتش شرقی	بادی - غربی	آبی - جنوبی	خاک - شمالی
بروج	حمل - اسد - قوس	ثور - سنبلہ - جدی	میزان - دلو	سرطان - عقرب - حوت
ستارہ	مرکبہ - شمس - مشتری	زہرہ - عطارد - زحل	عطارد - زہرہ - زحل	مرکبہ - مشتری

۲۷ - حکمائے فلاسفہ کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے۔ آتش - خاک - باد - آب - یکن حکمائے غیر فلاسفہ کے نزدیک آتش - باد - آب - خاک ترتیب ہے۔ جفر کے اُن کلیات میں جن میں بروج اور کوکب کے حروف یا توکلات لیے جائیں۔ اُن میں حکمائے فلاسفہ کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

۲۸ - اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے۔ مرکبات حروف توکلات و اعوان کو پڑھنے کے لیے طریقہ ذیل سے اعراب دیے ہیں۔

پیش کے حروف - آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
زبر کے حروف - بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
زیر کے حروف - آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
جزم کے حروف - خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	ع

اگر کوئی حرف جزم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر دے دیں۔

نقشہ حروف ابجدی مع توکلات

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف کے توکل	اسرافیل	جبرائیل	میکائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل
اعداد توکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حروف کے توکل	اسرافیل	جبرائیل	میکائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل	دروائیل
اعداد توکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
مزاج حروف	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک

کسی بھی اسم یا اسم الہی کے سرف کے مطابق توکل لینا ہو تو اسی نقشہ سے کام لینا چاہیے مثلاً: اسم الہی رحیم کا توکل اسواکیل ہوگا اور عبد اللہ نام کے آدمی کے سرف کے مطابق لوہا لینا ہوگا۔

۳ - جفر کے عملیات میں اہم کام وقت کا استخراج ہوتا ہے۔ وقت کا استخراج اگر تک ممکن نہیں۔ جب تک کسی کو علم نجوم سے ابتدائی واقفیت نہ ہو لہذا وہ لوگ جو اعمال جفریہ پسند کرتے ہوں۔ ان کے لیے لازم ہے کہ وہ علم نجوم سے حسب ضرورت واقفیت حاصل کریں۔

۳۱ - حروف اور اعداد کے استخراج اور ان کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہیے معمولی ذہن علم جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کر سکتا۔ بہتر ہو، اگر کسی استاد سے ان تمام نکات کو سمجھ لیا جائے۔

۲۲ - آیات کو صحیح کرنے کے لیے کسی حافظ قرآن کی مدد سے یا قرآن شریف دیکھ کر عرب و غیرہ پوری صحت سے لگا کر ازبر کرے۔

۲۳ - فلاں بن فلاں کی جگہ اپنی الفاظ کو بھننے یا پڑھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسی جگہ نام والدہ آنا چاہیے۔ مذکر کے لیے بن اور مؤنث کے لیے بنت کا لفظ آتا ہے۔ جب اعداد دیے جاتے ہیں تو بن یا بنت کے اعداد نہیں دیے جاتے۔

۲۴ - تکبیر میں حروف واضح ہونے چاہئیں ورنہ دال اور واؤ کا اختلاط تمام عمل کو ضائع کر دے گا۔

۲۵ - تکبیر کے عملیات - وقت سے پیشتر محل کر کے رکھ لینے چاہئیں جب وقت آئے، تو حسب قاعدہ اسے نقل کر لیں۔ عزیمت پڑھنے کی ضرورت ہو تو حصار کر کے پڑھیں، اگر کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ تاہم موقوفات کے اس میں نام ہوتے ہیں اس لیے احتیاط لازم ہے۔ ۲۶ - ناجائز طور پر عمل سے کام لینے میں نقصان کا اندیشہ ہو سکتا ہے اس لیے مقاصد اپنے ہوں یا کسی دوسرے کے جائز ہونے چاہئیں۔

۲۷ - ان اعمال میں مکمل ترکیب اور وقت لازمی اثرات ظاہر کرے گا تاہم خوش عقادی یقین لائی اور اعتقاد و اثن کی ہر حال میں ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بے یقینی، لاپرواہی کو پیدا کرتی ہے اور لاپرواہی سے عمل میں کوتاہیاں ہوتی ہیں۔

۲۸ - عمل شروع کرنے سے پیشتر عمل کے جملہ شرائط پر اچھی طرح غور کرنا چاہیے تاکہ کوئی اہم جزو نہ رہ جائے۔ خود جہاد، اہل حلال، صدق مقال اور صوم و صلوٰۃ کا پابند ہونا چاہیے

میں نے حتی الامکان ہدایات و قواعد ہر عمل کے ساتھ بھی لکھے ہیں اور تفصیل دینے میں کوتاہی نہیں کی۔ پھر بھی اگر کسی جگہ مشکل پیش آئے تو کسی صاحب علم کی طرف رجوع کریں۔

کاشۃ البری

باب اول

۲ - دائرۃ اسماء اللہ حسنی

اسماء حسنی	معانی	تعداد ابجد	اعداد مفقوئی	فطرت	عنصر	خواص اسماء
اللہ	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلالی	آتش	جملہ مقاصد کے لیے
الرحمن	بلا مزدحمیت کرنے والا	۲۹۸	۴۰۶	جمالی	خاک	موجب رحمت پروردگار عالم
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	۲۵۹	۲۱۱	جمالی	خاک	برائے فلاح دارین
المملک	بادشاہ مطلق	۹۰	۲۶۲	مشرک	خاک	برائے قیام ملک
القدوس	جمع عیب نقصان ظاہر	۱۷۰	۲۳۹	جمالی	آبی	برائے صفائی باطن
السلام	سلامت رکھنے والا	۱۳۱	۳۹۲	جمالی	بادی	برائے شفا و صحت و سلامتی
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	۲۹۹	جمالی	آتش	برائے تحفظ اثر ارجن و انس
المہمین	جمع نہاں اشکار کا شاہد	۱۴۵	۳۰۳	جمالی	آتش	برائے اطلاع و سرارت حقان
العزیز	غالب عزت دینے والا	۹۴	۱۵۷	جمالی	آتش	برائے عزت و وسعت رزق
الجتار	غلبہ و جبر کرنے والا	۲۰۶	۲۶۸	جلالی	آتش	برائے غلبہ و غلبہ دشمن
المتکبر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جلالی	خاک	برائے بزرگی و دفع دشمنان
المخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	۹۶۴	جلالی	خاک	برائے نور قلب و استقرار عمل
الباری	صفت فصاحت پیدا کرنے والا	۲۱۳	۳۲۶	مشرک	آتش	برائے سکون و تہلیل حقیقت
المصور	صورت نقش کرنے والا	۲۲۶	۳۹۹	جمالی	آتش	برائے زین عقیقہ
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۴۵۳	جمالی	آتش	برائے مغفرت و غفران ہاں
القمقار	مصلحت قہر نازل کرنے والا	۳۰۶	۴۹۹	جلالی	خاک	برائے ترک دنیا و مقوی دشمنان
الوہاب	بے غرض بخشنے والا	۱۴	۱۳۳	جمالی	آتش	برائے توسیع رزق و حصول عطا
الرزاق	رزق دینے والا	۳۰۸	۵۰۱	جمالی	آتش	برائے توسیع رزق
الفتاح	ہر کار بستہ کھولنے والا	۲۸۹	۶۰۲	جلالی	آتش	برائے انشراح قلب و فوج کار

العلیم	ہر شے سے خبر	۱۵۰	۳۰۲	جمالی	خاک	برائے حصول نعمت و نجات امور
القابض	حکمت بحسب کمال کرنے والا	۹۰۳	۱۱۰۰	جلالی	بادی	برائے تحفظ دشمنان دفع اعداء
الباسط	رزق کھولنے والا	۷۲	۲۳۳	جمالی	بادی	برائے وسعت رزق
الرافع	رفعت دینے والا	۲۵۱	۵۲۳	جمالی	بادی	برائے رفعت و ترقی
الخافض	پست کرنے والا	۱۳۸۱	۱۵۹۸	جلالی	آتش	برائے دفع اعداء
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	۲۲۸	جمالی	خاک	برائے عزت و مہبت
المذل	ظالم کو ذلیل کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جلالی	آتش	برائے تذلیل دشمنان
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جمالی	آتش	برائے استجاب دعا
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جمالی	خاک	برائے بصارت و حصول علانیات
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	۲۱۱	جلالی	آتش	برائے عقلی معیشت و فرض و عہد
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۴	۲۳۶	مشترک	آتش	برائے خلاصی شر ظالمان
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جمالی	آتش	برائے دفع شدت و سختی
الخبر	ہر نہاں اور آشکارا خبر	۸۱۲	۸۱۶	جمالی	آتش	برائے اطلاع اسرار پوشیدہ
الرقیب	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	۳۱۲	۳۹۶	جمالی	آتش	برائے دفع دشمن قوی
الحلیم	بردبار	۸۸	۱۸۱	جمالی	آبی	دفع غضب جو رویت و تخریق
المجیب	دعا کا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جمالی	بادی	برائے قبولیت دعا
الواسع	وسعت دینے والا	۱۳۷	۱۷۴	جمالی	آتش	برائے وسعت رزق و تفریح کارا
الحکم	مفسر اور درست گوئی والا	۶۸	۲۰۰	جمالی	خاک	برائے حکومت و اجرائے حکم
الودود	نیکیوں کا دوست	۲۰	۹۶	جمالی	آتش	برائے الفت و محبت
العظیم	بزرگ تر	۱۰۳۰	۱۱۳۲	مشترک	آبی	برائے عظمت و بزرگی
الغفور	بخشنے والا	۱۳۸۶	۱۲۵۵	جمالی	خاک	برائے دفع دوسرائے جفوں و ان
الشکور	نیکیوں کا شکر قبول کرنے والا	۵۳۶	۶۷۵	جمالی	خاک	برائے شفا و امراض
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	۲۱۲	جمالی	خاک	برائے علوم مراتب
الکبیر	سب سے بڑا	۳۳۲	۳۱۶	جمالی	آتش	برائے عزت بزرگی و دبیر
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	۱۰۰۲	جمالی	خاک	برائے تحفظ اسرار و دشمنان
المقیم	وقت دینے والا	۵۵۰	۶۸۳	جمالی	آتش	برائے بصیرت و دفع شدائد
الحسب	حساب کرنے والا	۸۰	۳۳	مشترک	آتش	برائے امان خوف و حصول دعا
الجلیل	بزرگ	۷۲	۲۰۶	جلالی	آتش	برائے عزت و حرمت قدر و منزلت

الکریم	کرم کرنے والا	۲۷۰	۳۰۳	جمالی	خاک	برائے بزرگی و وسعت رزق
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمالی	آتش	برائے شفا و علاج
الباعث	اسباب پیدا کرنے والا	۷۳	۷۳۵	مشترک	آتش	برائے تشریح قلب و حصول مقاصد
الشہید	مردوں کو زندہ کرنے والا	۲۱۹	۲۱۲	مشترک	بادی	برائے قبولیت و اطاعت زن
الحق	سچا - ثابت	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتش	برائے تزکیہ نفس و حصول کمال
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جلالی	آتش	برائے قوت و غلبہ و دفع دشمنان
الموکیل	کام کرنے والا - نگہبان	۶۶	۱۹۶	جمالی	خاک	برائے مقاصد بزرگی و کفایت دشمنان
المتین	قوت والا - توانا	۵۰۰	۶۰۸	جلالی	آتش	برائے ثبات سلطان
الولی	نیکیوں کا دوست	۳۶	۹۵	جمالی	خاک	برائے نوح غیبی
الحمد	پاک صفات والا	۶۲	۱۳۵	جمالی	خاک	برائے حصول اوصاف حمیدہ
المحصی	شمار کرنے والا	۱۳۸	۲۰۵	جمالی	آتش	برائے آسانی حساب و جزا و نسیان
السببی	عدم سے عالم وجود میں لانے والا	۵۶	۱۳۹	جلالی	آتش	برائے تمام امور و حصول اولاد
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۳۳	۲۶۶	جلالی	آتش	برائے حصول کمال و درجہ و کرامت
المجیب	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۳۱	جمالی	آتش	برائے توہم از سلطان و دفع ہجوم
الممیت	مردہ کرنے والا	۲۹۰	۵۹۲	جلالی	آتش	برائے اطاعت نفس و دفع دشمن
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰	جلالی	آتش	برائے حصول شفا و تحفظ مرگ و مفاتح
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۹۵	جلالی	آتش	برائے قبولیت دعا و حصول راحت
الواجد	یکتا کاموں کا بنائے والا	۱۳	۲۱۲	جمالی	خاک	برائے نورانی قلب و فراوانی نعمت
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	۲۸	۲۸۹	جمالی	خاک	برائے نور باطن
الواحد	یکت و تنہا	۱۹	۱۶۸	مشترک	بادی	برائے ہمت و شفا و بیمار
الاحد	خدائی میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جمالی	آتش	برائے ظہور ملائکہ
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۳	۲۲۰	جمالی	خاک	برائے وسعت رزق
القادر	قدرت والا	۲۰۵	۸۲۸	جلالی	آتش	برائے قدرت و غلبہ و نصرت
المقدر	تقدیر کرنے والا	۷۳۳	۱۳۰۸	جلالی	آتش	برائے غلبہ بر دشمن و تصرف
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۳	۳۹۶	مشترک	آتش	برائے دفع خوف
المؤخر	پیچھے کرنے والا	۸۳۶	۹۰۵	مشترک	خاک	برائے محبت خدا و عقوبت ہاں
الاول	پہلے سب سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتش	برائے احضار غائب و طلب فرزند
الآخر	سب سے آخر قائم رہنے والا	۸۰۱	۹۱۳	مشترک	آتش	برائے حصول ایمان قوت و تصرف

الظاهر	مطلی ہوئی ہستی والا	۱۱۰۶	۱۱۱۸	مشترک	خاک	برائے اظہار مغنی در شنی چشم
الباطن	پہنچاں	۶۲	۳۲۰	مشترک	خاک	برائے اظہار اسرار
الوالی	کار ساز - وارث	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	تحفظ مکان از زلزہ و صاف
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	۸۱۳	مشترک	بادی	برائے علوم مرتب و تحفظ شیاطین
البر	نیو کار	۲۰۲	۲۰۳	جمالی	خاک	نجات آفات و حصول مناسب
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	۶۰۶	جمالی	آتش	برائے حقوگن ان تحفظ بلا
المنتقم	انتقام لینے والا	۶۳۰	۸۶۸	جلالی	آتش	برائے انتقام ظالم
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	۲۱۶	مشترک	خاک	برائے حصول نعمت
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	۲۲۳	جمالی	آتش	برائے حقوگن ہاں
الرفوف	درگزر کرنے والا	۲۸۶	۲۹۵	جمالی	آتش	برائے لطف و مہربانی
مالك الملك	تمام خلقت کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جلالی	آتش	برائے قبولیت عبادت برائے تمنا
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	۱۲۲۲	جلالی	آتش	برائے عظمت
والاکرام	صاحب عزت و بخشش	۲۹۹	۸۰۹	جلالی	آتش	برائے بزرگی
ذوالجلال اکمل	صاحب عظمت بزرگی	۱۱۰۰	۲۰۳۱	جلالی	آتش	برائے حصول عزت و مرتبہ
الرب	پروردگار	۲۰۲	۲۰۳	جلالی	آتش	برائے تحفظ اولاد
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۴۰۱	جلالی	آتش	برائے دفع و سواں خیالات فاسدہ
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۳	۳۸۳	مشترک	خاک	برائے دفع فقر و غربت و اقتران
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	۱۱۷۷	مشترک	آتش	برائے حصول تمت
المعنی	بے نیاز	۱۱۰۰	۱۲۶۷	جمالی	آتش	برائے حصول توکلی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۳۱	جلالی	آبی	برائے حصول مراد
المانع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۴۳۷	جلالی	آبی	برائے دفع دشمن
الضار	زیاں کرنے والا	۱۰۰۱	۱۱۱۷	جلالی	آبی	برائے دفع ضرر دشمن
النافع	نفع پہنچانے والا	۱۶۱	۴۳۷	جمالی	آبی	برائے حصول منفعت
التور	روشن کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے نور قلب
الهادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۶۳	جمالی	آبی	برائے حصول حکمت
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	۱۷۹	مشترک	خاک	برائے حصول مناسب و مراد
الباقی	ہمیشہ رہنے والا	۱۱۳	۳۰۶	جمالی	آبی	برائے بقائے کثرت محبوبیت
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	۸۲۶	جلالی	آبی	برائے حصول اولاد

الرشید	رہنمایا عالم	۵۱۳	۶۰۷	مشترک	حالی	فتوح امور کلیتہ
الصبور	عذاب نازل کرنے میں بردبار	۲۹۸	۳۱۲	جمالی	بادی	برائے حصول صبر
المستار	چھپانے والا	۱۶۱	۸۳۳	جلالی	آبی	برائے پردہ پوشی عیب گناہ
النعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	۳۳۷	جمالی	خاک	برائے حصول دولت
الوافی	قدرت میں برتر	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے اختیار اوقات و قبضہ

۳۹ - شانویہ نام باری تعالیٰ کو کام میں لانے کے لیے علیحدہ علیحدہ تفصیل سے درج کرتا ہوں تاکہ طالب سے پوشیدہ نہ رہے۔

۳۔ اسمائے جمالی

یہ پینتالیس اسمائے باری تعالیٰ جو ذیل میں مع تعداد درج کرتا ہوں اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ بلندی مرتبہ، کشائش رزق، امر و نہی، اسلایں و انصران سے سرغرونی حاصل کرنے، فتح و جنگ، تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یا رحمن	یا رزاق	یا لطیف	یا حکیم	یا معطی	یا ماجد	یا نور	یا احد	یا رحیم
۲۹۸	۳۰۸	۱۲۹	۷۸	۱۲۹	۲۸	۲۵۶	۱۳	۲۵۸
یا فتاح	یا غفور	یا حلیم	یا نافع	یا صمد	یا ہادی	یا نعیم	یا سلام	یا باری
۴۸۹	۲۸۶	۸۸	۲۰۱	۱۳۳	۲۰	۱۷۰	۱۳۱	۲۱۳
یا شکور	یا ودود	یا رشید	یا بتر	یا باقی	یا ضار	یا مہمین	یا باسط	یا کریم
۵۲۶	۲۰	۵۱۳	۲۰۲	۱۱۳	۱۰۰۱	۱۴۵	۷۲	۲۵۰
یا ولی	یا سخی	یا غفور	یا واحد	یا وہاب	یا معز	یا واسع	یا غنی	یا قیوم
۴۶	۱۸	۵۶	۱۴	۱۴	۱۱۷	۱۳۷	۱۰۶۰	۱۵۶
یا رؤف	یا وکیل	یا مومن	یا غفار	یا حقیق	یا کفیل	یا محی	یا تواب	یا صبور
۲۸۶	۶۶	۱۳۶	۱۲۸۱	۹۹۸	۱۴۰	۵۸	۴۰۹	۲۹۸

ان تمام ناموں سے یا باسط یا سلام یا فتاح یا معز یا لطیف یا کریم یا واسع - سات اسماء بلندی مرتبہ اور کشائش رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ علم انگریزی تو ان کا استعمال آگے بیان کیا جائے گا، مگر نہایت پرتاثر اور عام طریق ان اسماء سے کام لینے کا یہ ہے کہ صاحب ضرورت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد کو - اور اس کے برعکس سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلا جائے

اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم سر حرف سے موافق نہ ہو، تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں۔ پھر ان ناموں کے مَوَکَلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں پیسٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسماء باری کا ورد کرنا ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

انشاء اللہ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی نفل جاتے گی۔ رزق اور کاروبار میں بے انتہا برکت پیدا ہو جائے گی۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۴۔ اگر بادشاہوں، میروں اور افسروں کی تسخیر مطلوب ہو۔ یہ نو اسماء ہیں۔

يَا رَحْمَنُ - يَا رَحِيمُ - يَا حَكِيمُ - يَا حَفِیْظُ - يَا حَيُّ - يَا قَيُّوْمُ - يَا فَتَّاحُ
يَا رَافِعُ - يَا هَادِي - ان کا طریق پھر اوپر والے طریق کی طرح ہے۔ یعنی اپنا نام مع اللہ

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

ساعت شمس میں پُر کریں۔ نقش کیا رھویں خانے سے پُر کرنا ہوگا جب حاکم کے سامنے جانے کی ضرورت پڑے تو اس نقش کو سیدھے بازو یا سر پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا۔ یاد رہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر کے صرف ۹ ناموں سے اپنے سر حرف کے مطابق اور حاکم کے سر حرف کے مطابق لیں۔ اگر سر حرف کے مطابق کوئی نام نہ ہو تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۵۔ بیمار کی صحت اور حصولِ بندرتی کے لیے

يَا نَافِعُ - يَا بَاقِي - يَا كَرِيمُ - يَا غَفُورُ - يَا هَادِي - یہ سات اسماء ہیں

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

طریق مذکور کی طرح، نام مریض مع والدہ کے اعداد اور ان کے کل مع مَوَکَلات کے اعداد جمع کر کے ساعت عطارد میں نقش مربع خانہ اول سے پُر کریں اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں صحت کلی حاصل کرے گا۔ یہ طریق نہایت سادہ اور پُر تاثیر ہے۔ ان میں شک نہ کرنا درجہ ایمان سے گرجانا ہے۔ نقش مربع خانہ کی چال یہ ہے۔

۶۔ برائے حُب - ضرورت ہو تو تین اسماء یا وُدود - یا بدووح -

یا لطیف سے کام لیا جاتا ہے۔ اعداد کا اسم طالب اور مطلوب مع دونوں کی والدہ کے لے کر جمع کرو۔ اس میں تین اسماء میں سے کوئی ایک کے عدد جمع کرو اور ساعت مشتری میں مربع نقش خانہ دوم سے تیار کر کے قید بناؤ۔ نئے چراغ لگیں کہ جس پر پانی نے اثر نہ کیا ہو روغنِ چنبلی ڈال کر اول طرف نقش سے جلاؤ۔ پہچان کے لیے اس طرف سیاہی لگاؤ۔ بخور مشتری کا جلاؤ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کر دو۔ اسم الہی پکڑو۔ اس کے اعداد کے مطابق ذیل کے طریق پر عزیمت پڑھو۔ مثال کے لیے اسم بدووح کی عزیمت یہ ہوگی۔

اللهم سحق قلب فلاں نبت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یا بدووح
اجب یا جبرائیل درداشیل یا رفقا شیل یا تکھیل سامعاً مطیعاً بحق یا بدووح العجل
العجل العجل۔ نقش کی چال یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۷۔ اسمائے جلالی

یہ اکیس نام باری تعالیٰ اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں اور بغضِ عداوت دشمنی جذباتی قہر غضب کے علمائے کام دیتے ہیں

یا عزیز ۹۳	یا جلیل ۳۷	یا مقدر ۴۳	یا جبار ۲۶	یا قوی ۱۱۶	یا منقہم ۶۲	یا متکبر ۶۲۲
یا متین ۵۰۰	یا ذوالجلال ۸۰۱	یا قہار ۳۰۶	یا مبدی ۵۶	یا مقسط ۲۰۹	یا قابض ۹۰۳	یا معید ۱۲۳
یا مانع ۱۶۱	یا مذل ۷۷۰	یا حمیت ۹۰	یا وارث ۷۰۷	یا علی ۱۱۰	یا قادر ۳۰۵	یا مالک الملک ۲۱۲

ان تمام اسماء میں سے یا قہار۔ یا مذل۔ یا جبار بہت پُر تاثیر ہیں۔ جب بغضِ عداوت کا عمل کرنا ہو تو ان ناموں میں سے ایک کو لیں اور دشمن کا نام مع والدہ اور اسماء باری تعالیٰ مع مَوَکَل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ساعت زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر و عقرب میں بکھیں۔ جب نقش بکھ چکیں تو خاک چوراہہ، خاک پرانی قبر، خاک ویران مکان، خاک گدھائیٹے کی جگہ، خاک جہاں چیل بیٹھی ہو، خاک بنیاد ویران ساتوں خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ مع مَوَکَل ان کے اعداد کے

مطابق پڑھیں اور کہیں کہ دشمن تباہ و برباد ہو۔ تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کر دیں اور دشمن کے گھر یا کسی دیرانے میں دفن کر دیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر ایسے عملیات بلا وجہ و بلا قصور کرنے والا قابل مواخذہ ہوتا ہے۔ یہ امر مخفی نہ ہے کہ اسماء جمالی میں پرہیز نہ بھی ہو تو اس کے پڑھنے سے رجعت نہیں ہوتی، مگر اسمائے جلال کے پڑھنے سے غلطی یا بد پرہیزی سے رجعت کا خوف ہوتا ہے اور اگر رجعت پڑ جائے تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا یا تو عامل فوراً مرجاتا ہے یا پاگل پن، جنون اور عیش و غیرہ خوفناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں جہاں تک ہو سکے، سخت عملیات سے پرہیز کرنا چاہیے یا استاد کامل کی طرف رجوع کرنا چاہیے



ان اسماء جلال اور جمالی کے علاوہ باقی جس قدر اسمائیں۔ ان کو اسمائے مشترک کہتے ہیں۔ وہ بین الجلال و بین الجمال ہیں۔ وہ ہر قسم کے نیک و بد حاجات میں مدد دیتے ہیں جو ان کی قوت کے مطابق ہوتا ہے۔ پرہیز ان میں بھی کرنا چاہیے۔



۸۔ تسخیر برائے زنان و مردان

نام مطلوب اور اس کی والدہ کے حامل کرو۔ چھ پر طرح دو۔ اگر باقی کچھ نہ بچے تو خارج قیمت صحیح ہوگا۔ اگر کچھ باقی ہے تو وہ صحیح نہ ہوگا بلکہ خارج قیمت کو باقی تقسیم کر دو یہاں تک کہ قیمت صحیح نکل آئے۔ اس خارج قیمت کو ثبت کہتے ہیں۔ اسی طرح طالب اور اس کی والدہ کے اعداد کو چھ پر تقسیم کر کے عدد صحیح یا ثبت حاصل کرو۔

اب اسم مطلوب مع والدہ اور طالب مع والدہ کے اعداد میں زہر ستارہ کے اعداد جمع کرو اور حاصل جمع کو صحیح و ثبوت میں ضرب دو اور ساعت زہرہ میں ایک نشست مربع میں اس تعداد کو پڑ کرو۔ پھر معلوم کرو۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں بس عدد کا غلبہ ہے۔ مثلاً احمد میں ۱۸ ح ۸ م ۴۔ ۳۔ ۱ بجے سے ہوتے۔ ان میں م آتش کا غلبہ ہے توفیق بنا کر رات کو چراغ نہیں دینا زرد یا چیل کا تیل ڈال کر روشن کرو اور اگر آبی ہے تو آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالو اگر بادی ہے تو ہوا میں شکار اور اگر خالی ہے تو زمین میں دفن کر دیا بھاری پتھر کے نیچے دبا دو۔ تعداد نقش موافق اعداد نام مطلوب کے لکھے جائیں گے۔ سات دن سے ۱۴ دن کا عمل ہے اس

اس کی عزیمت تیار کرنے کا طریق یہ ہے۔ یاد رہے کہ بغیر عزیمت کے بھی یہ عمل کام دے جاتا ہے مگر ساتھ عزیمت کے ایک قسم کی سونگہ دی جاتی ہے اور سونگہ پر ہمیشہ اعتبار کیا جاتا ہے اور عمل میں یقینی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔

احمد اور داؤد طالب و مطلوب ہیں۔ حرف الف سے خدا کا نام اہل اول سے
مثال اور آخر دال سے دائم لیا۔ اب مٹکل ہر دو حرف کے نکالے تو الف کا مٹکل اسرافیل اور دال کا مٹکل درداہیل ہوا۔ طالب و مطلوب کے اول حرف سے ستارہ اور برج معلوم کرو۔ الف کا برج حمل ہے۔ مٹکل اس کا سر کاہیل اور دال کا برج حوت ہے۔ مٹکل فقہاہیل ہے برج حمل کا ستارہ مرتج، مٹکل بخراد اور حوت کا ستارہ مشتری ہے اور مٹکل جمائیل ہے ان تمام اسماء و مٹکلات کو نکال کر ذیل کے طریق سے قسم تیار کرو اور نقش کے نیچے اس کو بھی لکھو۔

أَجِبْ يَا اسْرَافِيلُ يَا دَرْدَاهِيلُ يَا سَرْطَاهِيلُ يَا فَهْمَاهِيلُ يَا بَخْرَادُ - يَا مَهْمَاهِيلُ
مُحِبَّتْ أَحْمَدُ بْنُ فَاطِمَةَ فِي قَلْبِ دَاوُدَ بْنِ زُهْرَةَ ثَبَتْ كَرُوحِي يَا اللَّهُ يَا أَحْمَدُ يَا أَوَّلُ
يَا آخِرُ يَا دَائِمُ يَا دَيَّانُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ - السَّاعَةُ
الْوَيْلُ - الْوَيْلُ - الْوَيْلُ - الْحَرِيقُ - الْحَرِيقُ - الْوَحَا - الْوَحَا أَبَدًا لَا مَعْصُومَ
حَاجَاتٍ شَدَّائِدُ

الف سے یا اللہ یا اَحَدُ یا اَوَّلُ یا آخِرُ
بہر حرف سے نام نکلنے کا طریق ب سے یا بَصِيرُ یا بَاطِنُ یا بَاسِطُ
ت سے تَوَّابُ ث سے بَاعِثُ ج سے جَبَّارُ جَلِيلُ ح سے يَاسُحُ يَاحْلِمُ
يَا حَكِيمُ يَا حَبِيبُ خ سے يَاجُجِيْرُ يَا خَالِقُ د سے يَادَائِمُ يَادَيَّانُ ذ سے
يَا ذُو الْجَلَدِ ر سے يَارَسِيْدُ ز سے يَانَمْرُكِيُّ س سے يَاسْمِيْعُ يَاسْلَامُ
ش سے يَاشْكُوْرُ ص سے يَاصْمَدُ يَاصْبُوْرُ ض سے يَاصْنَامُ ط سے يَاطَاهِرُ
ع سے يَاعْلِيْمُ يَاعَادِلُ يَاعَلِيُّ يَاعَلَمُ غ سے يَاعِثُ يَافُورُ يَافِيْزُ ف سے
يَافَتْحُ ق سے يَاقَادِرُ يَاقْدُوْسُ يَاقِيُوْمُ ك سے يَاکَرِيْمُ يَاکَبِيْرُ ل سے
يَاطِيْفُ يَالَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ - م سے يَامُؤْمِنُ يَامُهِيْمُنْ ن سے
يَانُوْرُ يَانَفِيْعُ و سے يَاوَاحِدُ يَاوَدُوْدُ ه سے يَاهُوَاللهُ
يَا هُوَالرَّحْمَنُ يَاهَادِيْ يَاهُوْدُ - ي سے يَحْيٰى اور يَمُوْتُ ہے۔

بہر حرف کے مطابق اسمائے الہی، مٹکلات برج، اور مٹکلات سیارگان کو قواعد عملیات سے معلوم کریں۔

۹۔ قواعد عمل تحسیر

ذیل میں ایک مشہور طریق تحسیر درج کرتا ہوں اور اگر اس طریق میں آپ نے مشق سہم بخانی تو آپ جان لیں کہ علم التکسیر کا ایک بڑا حصہ ہاتھ آگیا ہے۔ جہاں تک ہو سکا ہے میں نے دل کھول کر بیان کیا ہے۔

جس غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پر ایک حُب کا عمل تیار کرتا ہوں اور حُب کے لیے اسم باوود کو مثال کرتا ہوں۔ نام طالب زید، نام مطلوب بکر ہے۔ بغض کے عملیات کے لیے اسم یا قہتار شفا کے امراض کے لیے یا نافع اور بلندی مرتبہ کے لیے یا رحمن فختدی کے لیے یا فتاح غرض جس مقصد کے لیے عمل کرنا ہو اس کا انتخاب کر لیں۔ اب عمل حُب کی تحسیر ہوگی۔ یاد ہے میں نے اس طریق سے سہل اور افضل کوئی طریق نہیں پایا۔ سب سے پہلے زید اور بکر کے ناموں کی تحسیر کرتی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف بکھ کر ایک حرف بائیں اور ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کر دیں پھر اس سطر پر چپ و راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر اول سطر آخر میں ظاہر ہو جائے جفر میں اس قاعدہ کو صدر موخر کرنا کہتے ہیں اور آخر سطر کو زام کہتے ہیں۔ تحسیر یہ ہے۔ پہلے مطلوب کا نام۔ پھر اسم باری تعالیٰ۔ پھر نام طالب کا علیحدہ حروف میں لکھیں۔

۱	ب	ک	س	و	د	و	د	ز	ی	د
۲	د	ب	ی	ک	ز	س	د	و	و	د
۳	د	د	و	ب	و	ی	د	ک	س	ز
۴	ز	د	س	د	ک	و	د	ب	ی	و
۵	و	ز	ی	د	ب	س	د	د	و	ک
۶	ک	ق	و	ز	د	ی	د	د	س	ب
۷	ب	ک	س	و	د	و	د	ز	ی	د

اب سطر اول سطر آخر میں ظاہر ہو گئی ہے۔ اس لیے تحسیر ختم ہو گئی۔ یہ تکسیر چھ سطر کی ہے اس کے چھ نتیجے بنیں گے۔ اب طالب مطلوب اور اسم باری تعالیٰ میں جو مکر حروف آئے ہیں ان کو کاٹ دو۔ اس طریق کو تخلیص کہتے ہیں یعنی دو بار حرف کوئی نہ ہو۔ ب۔ ک۔ س۔ و۔ د۔ ز۔ ی حروف تخلیص سے حاصل ہوتے ان کے مکررات نکالیں۔

ب کا مکرر جبرائیل۔ ک کا مکرر ندیل، س کا مکرر امیل و کا مکرر قائل۔ د کا مکرر دائل۔ ن کا مکرر نائل۔ ی کا مکرر نائل۔ ان حروف کے مکرر معلوم ہو جانے کے بعد ان کے قائم مقام اسمائے باری تعالیٰ معلوم کرنے ہیں۔

اسم باری تعالیٰ دو طریق سے معلوم کیے جاتے ہیں۔ ایک کو مبینہ اور دوسرے کو زیورہ کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اسم الہی کے شروع میں آجائے وہ زیورہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ب، اسم باری میں اول آتا ہے۔ یہ زیورہ کہلاتے گا۔ رقیب میں ب بعد میں آتی ہے۔ یہ مبینہ کہلاتے گا۔ زیورہ اسم بہتر ہوتے ہیں۔ یہ اسم لوح کہلاتے ہیں۔ اگر کسی حرف کا زیورہ نہ ملے تو مبینہ اختیار کریں اس کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں کہ حرف کا مکرر اور اسم الہی کا مکرر ایک ہی ہو خواہ اسم زیورہ اختیار کرنا پڑے۔ خواہ مبینہ۔ اگر زیورہ میں مکرر ایک ہی نکل آئیں تو سب سے افضل ہوتا ہے۔ ذیل میں حروف تخلیص کے مکررات ملاحظہ فرمائیں۔

پہلا حرف ب ہے۔ مکرر جبرائیل۔ اور اس کی جگہ اسمائے زیورہ یا باری یا باسط یا بصیر۔ یا باعث۔ یا باطن۔ یا میر۔ یا بدیع۔ یا باقی میں اور مبینہ، یا وہاب۔ یا رقیب۔ یا عجیب۔ یا حسیب۔ یا قواب۔ یا رب ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ ان تمام اسمائے زیورہ یا مبینہ میں سے کون سا اسم موافق ہے اس کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ ہمارا عمل محبت کا ہے۔ ان اسمائے کون سا اسم محبت کے موافق ہے۔ دوم حرف کا مکرر۔ اسم کا مکرر ایک ہو۔ سوم ب بادی ہے تو اسم باری تعالیٰ بھی بادی ہو۔ ان تینوں باتوں کو ملا کر اسم بادی کا انتخاب کر لیں۔ اگر تینوں ایک ہی اسم میں نہ پائی جائیں تو مکرر کا ہی بل جانا کافی ہے۔ حرف ب کے زیورہ اسمائے باری کا مکرر ملتا ہے مگر ب بادی ہے اور باری آتش اسم ہے۔ اس لیے اس کو ترک کیا۔ باسط اب کا حرف ہے۔ مکرر بھی ملتا ہے مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہے یعنی فراخ کندہ روزی، لیکن اسی کو اختیار کیا کیونکہ اور اسمائے کونئی اتنا موافق نہیں۔ مکرر اور عنصران کا ایک ہی ہے اس لیے یہ سب سے افضل ہے۔ اگر حرف کا مکرر اسم کے مکرر کے خلاف ہو تو زیورہ کو ترک کر کے مبینہ اختیار کریں اور جس اسم کے حروف طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں وہ سب سے افضل ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام حروف کے اسم معلوم کیے جو یہ ہیں۔

ب (باسط) ک (دکیر) گوا آتش ہے مگر آتش اور بادی میں موافقت ہوتی ہے اور بہت سے حروف طالب و مطلوب کے اسماء زید بکر میں آتے ہیں اس لیے اس کو اختیار کیا۔ مکرر بھی موافق ہیں۔ س (سؤف) و (وہاب) د (دشید) ن (عنیز) ی (ولی) حاصل ہوئے تخلیص کرنے سے ب۔ ک۔ س۔ و۔ د۔ ز۔ ی سات حرف حاصل ہوئے۔ ان کے مکمل ثلاثی بنائے

یعنی تین تین حرف کو مرکب کر لیا تو ایک کلمہ رباعی کا بنے گا اور ایک ثلاثی صورت کلمہ مرکب کی یہ ہوگی
بکرو و ذری۔ اب عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَفْتَمْتُ بِكُمْ۔ لِكُلِّ اسْمٍ حَامِلٍ مِنْ تَكْسِيرِ هَذَا الْحَرْفِ
بِكْرٌ وَ ذَرِيٌّ وَيَا مَلَكَةَ هَذَا الْحَرْفِ يَا جِبْرَائِيلُ يَا حُرُوزَائِيلُ يَا امَوَائِيلُ يَا
رَفَعَائِيلُ دَرْدَائِيلُ يَا سِرْفَائِيلُ يَا سِرْكَمَائِيلُ مِنْ اَسْمَاءِ رَبَّنَا وَ رَبِّكُمْ وَاللَّهِكُمْ
وَهُوَ اَسْمَاءُ اللَّهِ يَا بَاسِطُ يَا كَبِيرُ يَا رُوفُ يَا وَهَّابُ۔ يَارَشِيدُ يَا عَزِيزُ يَا وَلِيُّ
وَمِنْ اَسْمَاءِكُمْ وَمَلَائِكَتِهِ الْقَرِيبِينَ وَالْأَرْوَاحَ الْقُدَّسِينَ لِيَتَهْتَدُوا وَتَهْتَدُوا قُلُوبُ
بِكْرٌ عَلَى حُبٍّ وَالْعَطَاءُ الرَّفْعَةُ الْحَشَمَةُ زَيْدٌ أَبَدًا سَرْمَدًا فِي كُلِّ حَالٍ وَرَمَانٍ
وَمَكَانٍ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ

یہ عزیمت تین کے لیے ہے۔ حُب کے لیے ثلاثی حُب کے آگے اَبَدًا عَاشِقًا مَحْنُونًا وَ دَائِمًا
اَبَدًا سَرْمَدًا فِي كُلِّ حَالٍ وَرَمَانٍ وَمَكَانٍ الْعَجَلُ الْعَجَلُ کر لیں۔ اب سات سطروں کی
سات بیتاں تیار کر لیں۔ ہر بتی کے ساتھ یہ عزیمت بھی لکھیں۔ چونکہ اسماء الہی جلالت نہیں جاتے اس
لیے ان کے اعداد نکال کر ان کی جگہ لکھ لیں۔ ہر روز ایک علیحدہ مصفا جگہ میں موزوں نیک ساعت
میں کورا چراغ لے کر چنبیلی کا تیل ڈال کر نیت سلا روشن کریں اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں
عود اور لوبان کا بخور جلا لیں اور اس عزیمت کو حروف تخیلیں کی تعداد کے مطابق چراغ کے پاس
بیٹھ کر پڑھیں مطلوب کا تصور کامل رکھیں۔ انشاء اللہ پورے چھ دن نہ گزریں گے کہ مطلوب سرگرداں
پریشاں اور بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت زود اثر، پرتاثر، اور بزرگان عملیات کا معروف طریق
ہے۔ ہر عمل اس طریق سے تیار کیا جاسکتا ہے۔



باب دوم

حل مشکلات

اس باب میں اعمال کے ایسے جامع طریقے دیے گئے ہیں جن کو حسب ضرورت ڈھالا جا
سکتا ہے اور حصول حاجات میں اثرات کے لحاظ سے ہمہ گیر ہیں۔ اس لیے کسی عمل کو جس مقصد کیلئے
وضع کریں اسی کے مطابق اختیار کریں۔ مثلاً حُب کا عمل ہو تو اوقات سعد اختیار کریں۔ بغض کا ہو، تو
اوقات نحس اختیار کریں اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں۔ میں نے آسانی کے لیے ہر عمل کے
ساتھ اوقات اور ہدایات لکھی ہیں۔ تاہم اگر کسی وقت کسی جگہ رہنمائی نہ ملے تو قواعد عملیات سے
مدد لیں۔ جو شخص اعمال کے طرزیات اور طریق کار سے آگاہ ہوگا وہ کبھی اپنے مقصد میں ناکام نہ
ہوگا۔ صحیح طریقہ اور صحیح تدبیر ہی تقدیر بن جاتی ہے۔

تین وقت، جگہ، قلم، رجال الغیب، بخور وغیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں۔ کامیابی تب ہی ہوگی

۱۰۔ اسماء سنائی سے طلب حاجات کا جفری طریقہ

حاجت مند کے لیے ایک سہل اور مجرب طریقہ ہر حاجت کے لیے یہ ہے کہ اپنی حاجت کے مطابق
اہم الہی کا انتخاب کرے۔ یہ دس اسماء ہر حاجت کے لیے کفایت کرتے ہیں۔

نمبر	اسماء	تعداد	حاجت	دن متعلقہ
۱	کافی	۱۱۱	کفایت اہمات دنیوی اور تحفظ کے لیے	بدھ
۲	عننی	۱۰۹۰	برائے دولت	جمعرات
۳	فتاح	۴۸۹	فتوحات کے لیے	ہفتہ
۴	رزاق	۳۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمعہ
۵	ودود	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمعہ
۶	لطیف	۱۲۹	افسوس یا امراء کی مہربانی کے لیے	جمعرات
۷	واسع	۱۳۷	ترقی مرتبہ و مدتی رزق کے لیے	بدھ
۸	شہید	۳۱۹	ہیبت اور وقار کے لیے	منگل
۹	شافی	۳۹۱	شفائے امراض کے لیے	بدھ
۱۰	نعصر المولیٰ ونعم النصیر	۸۲۳	حاجات میں مدد اور رہنمائی کے لیے	اتوار

طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب لکھے مطلوب یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک لکھے پھر دوسری سطر میں اسم خود یا طالب لکھے۔ اب ان کو امتزاج دے۔ اسم الہی کو نام کے اندر اتنی بار امتزاج دے تو نام کے حرف ختم ہو جائیں مثلاً۔

مطلوب : رزاق = عدد ۳۰۸

طالب : ا ح م د ح م س ن (احمد حسن) = عدد ۱۷۱

امتزاج : ر ا ز ح ا م ق د ر ح ز م س ا ن ق = عدد ۷۸۷

۷۸۷ کا ایک نقش مربع لکھیں گے۔ چونکہ ۷۸۷ کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی بچے ہیں اس لیے مربع خالی لکھا جائے گا اور اس کے ارد گرد حروف امتزاج لکھے جائیں گے۔ بطریق مربع ۲۰ تقریبی کیے ۴ پختہ کیے تو حاصل سمت ۱۸۹۔ باقی ایک رہا۔ نقش یہ ہے۔

دو نقش لکھیں۔ ایک طالب باندھے۔

ایک کو گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں۔

ر ا ز ح ا م ق د ر ح

۱۹۸	۲۰۴	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۱	۱۹۳	۱۹۷	۲۰۵
۲۰۲	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰
۱۹۶	۱۸۹	۲۰۳	۱۹۹

۱۹۸ ۲۰۴ ۱۹۲ ۱۹۳

اس لیے کہ خالی نقش ہے۔

اس نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن

طلوع آفتاب پر ساعت اول میں زعفران سے

لکھے۔ بخور خوشبو کا کرے اور ہر روز آم

یا رزاق ۷۸۷ مرتبہ پڑھا کرے۔ حق تعالیٰ

تائید پد کرے گا اور طالب مقصود کو پہنچے گا۔

۱۱۔ دیگر :- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴ دن ہو جائیں اور تاثیر ظاہر نہ ہو تو مطلوب اور طالب کے حروف کو ملفوظ کریں مثلاً۔

سطر مقصود : ر ز ا ق - ا ح م د ح م س ن

سطر ملفوظ : ر ا ز ا - الف - قاف - حاء - میم - دال - حاء - سین - نون

اس سطر کے اعداد نکالے اور مربع موافق عنصر پر کرے اور استعمال کرے۔ پھر اتنی تعداد

میں اسم یا رزاق کا ورد شروع کرے۔ اللہ پاک مقصود فرمے گا۔

اگر کسی وجہ سے اب بھی بارگاہ الہی میں مقبولیت حاصل نہیں ہوتی تو ہم دن

انتظار کرنے کے بعد اہم پر ال زیادہ کرے۔ اسم کے حروف چار ہیں۔

اس لیے چار ہزار مرتبہ روزانہ ورد کرے۔ بخور روزانہ روشن کیا کرے۔ پہلے دو نقش بدستور پائیں

انشاء اللہ اب ضرور دعا مستجاب ہوگی اور طالب کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور جو

بھی مناسب اسباب ہوں گے۔ وہ پیدا ہو جائیں گے۔ ورد خالی جگہ میں پورے شرائط کے تحت

کیا کرے۔ یہ طریقہ کبریت احمر ہے اور عظیم تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ اگر ترقی دکان مطلوب ہو تو ایک نقش بکھر دکان میں لٹکائے اور دوسرا طالب پاس رکھے۔ ملازمت یا کٹائش رزق کے لیے بھی ایک گھر میں لٹکانا چاہیے اور دوسرا پاس رکھنا چاہیے۔ خداوند تعالیٰ بے حد تاثیر فرمے گا۔

حصول مراد کے تین طریق

۱۲۔ پہلا طریقہ برائے حُب

عالم ان تکبیر کا یہ دستور ہے کہ اگر کوئی پہلے کسی کو مستر اور مطیع کرے یا دشمنوں کے درمیان محبت ڈالے تو چاہیے کہ پہلے ہر دو اہم طالب و مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم الہی یا کوئی موافق مقصد آیت یا محبت کا لفظ یا جلب قلب لکھے اور تمام سطر کی بستی حرفی کرے۔ اب اس کی تصویر صدر و موخر کرے۔ اب اس تکبیر کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ ان ہر دو سطروں کے اعداد لے کر نقش مربع پر کرے اور اس سے آٹھ موکل، آٹھ اعوان اور اسم مرکزی کا استخراج کرے اور عزیمت تیار کرے (دیکھو استخراج ملائکہ والاعوان) نقش کو ساعت سعد میں لکھے۔ لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھے اور عنبر اشہب کا بخور جلائے۔ نقش کا فلیٹ بنا کر روئی صاف لپیٹ کر چراغ میں رکھے اور عنبر اشہب کا بخور جلائے۔ نقش کا فلیٹ بنا کر روئی صاف لپیٹ کر چراغ میں رکھے اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کر کے جلائے۔ خود چراغ کے سامنے بلیٹھ کر عزیمت کو ہر گز اسما کو تکبیر کی سطر اول کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اس میں اگر دس حرف ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھنی ہے۔ دس ہی دن تک عمل پڑھنا اور دس ہی قبیلہ روشن کرتے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہے کہ پہلے دن جب آپ عمل کا وقت تجویز کریں تو اسی دن مقررہ تعداد کے مطابق نقوش لکھ کر رکھ لیں۔ تاکہ ہر روز ایک نقش فلیٹ کا کام دے سکے۔ انشاء اللہ مقررہ دنوں کے اندر لازمی مراد حاصل ہوگی اور طالب مقصود کو سامنے دیکھے گا۔

مثلاً اسم طالب زید ہو مطلوب عمر ہو۔ ان کے درمیان اسم خدا وود کو داخل کیا۔ اس لیے

کہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اعداد اس کے حروف مزدجیات بدوح کے مطابق ہیں۔

لہذا مندرجہ ذیل صورت میں تکبیر تمام کی۔



ز	ی	د	و	د	و	د	ع	م	س	سطر اول
ر	ز	م	ی	ع	د	و	و	و	د	
د	ر	و	ز	و	م	د	ی	د	ع	
ع	د	د	ر	ی	و	د	ن	م	و	
و	ع	م	د	ز	د	د	ر	و	ی	
ی	و	و	ع	ر	م	د	د	د	ز	زمان
ز	ی	د	و	د	و	د	ع	م	س	سطر ثان

حرف اول ہر ایک سطر راست سے = ز ردع وی ز

حرف آخر ہر ایک سطر چپ راست سے = ردع و ز ر

کل تعداد ۸۰۱ طرح ۳۰ حصہ چارم ۹۲ کسر ۳۰ نقش یہ ہے۔

اب اس نقش سے مولیٰ اعوان اسم اور عزیمت استخراج کریں اور طریقہ مذکور کے مطابق عمل کریں۔

۱۹۹	۱۹۳	۳۰۸	۲۰۱
۲۰۳	۲۰۵	۱۹۳	۱۹۸
۱۹۲	۲۰۰	۲۰۲	۲۰۶
۲۰۶	۲۰۳	۱۹۶	۱۹۵

۱۳۔ دوسرا طریقہ برائے عداوت

اگر کوئی چاہے کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ڈالے تو چاہیے کہ ہر دو اسموں کے درمیان کوئی اسم یا آیت موافق مقصد ڈال کر ایک سطر میں لکھے اور ربط حرفی کر کے مندرجہ بالا طریقہ سے تکبیر صد رموخر کرے اور حرف تکبیر دست راست و دست چپ ہر سطر کے لئے کو ان کے اعداد سے نقش پڑ کرے۔ تحریر کے وقت کوئی تلخ چیز منہ میں رکھے اور بخور بدبو کا جلانے یقوش کو غصہ کی شکل کا بنا کر چر کرے اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح ہر روز ساعت بخش میں ایک فلیتہ کڑوا تیل ڈال کر جلاتے اور عزیمت مستخرجہ حروف سطر اول کی تکبیر کے مطابق ہر روز پڑھے۔ مقررہ دنوں میں مقصد حاصل ہوگا۔ اگر چاہے کہ دشمن ظالم کو ضرر پہنچے تو اول اسم ظالم لکھے آخر میں لفظ حاجت لکھے اور درمیان میں موافق مقصد اسم الہی یا آیت لکھے۔ مثلاً اگر کوئی چاہے کہ دشمن پر فتنہ نازل ہو اور دشمن کا نام زید ہو تو یہ طریقہ زید قہار قہر۔ اب اس سطر کو مذکورہ طریقہ کے مطابق عمل میں لایا جائے۔

۱۴۔ تیسرا طریقہ برائے جمعیت

اگر کوئی چاہے کہ کسی کو فائدہ پہنچائے تو اول اسم طالب معہ والدہ لکھے اور آخر لفظ جمعیت

کو لکھے اور درمیان میں ایک اسم واسع یا وقاب داخل کرے۔ اب ان تین اسموں کی تکبیر کر کے مذکورہ طریقہ کی مانند نقش تیار کرے اور چراغ میں فلیتہ جلاتے اور تیل خوشبودار ڈالے اور طریقہ مذکور کے مطابق عمل تیار کر کے پڑھے۔ یہ عمل جمعیت کے واسطے ہے کہ کوئی اس کو مقام سے ہٹا سکے اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

اب اس طرح کوئی بھی حاجت ہو خواہ وہ خیر سے ہو یا شر سے۔ اس تکبیر کے مطابق فائدہ ۲۔ عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ لازم ہے کہ سعد اعمال کے لیے نیک اوقات کا استخراج کرے۔ نیک ساعت لے اور نقش مشک زعفران سے لکڑی کے قلم سے جو میوہ دار درخت کی ہو لکھے منہ میں شیریں چیز رکھے اور تیل خوشبودار جلاتے۔ بخور بھی خوشبودار ہو۔

اعمال بخش کے لیے کس اوقات کا استخراج کرے لفظ نیلی یا کالی سیاہی سے لکھے۔ منہ میں تلخ چیز رکھے اور تیل کڑوا جلاتے۔ بخور مطابق ساعت جلاتے اور قلم لوسہ یا لکڑی کڑے درخت کی ہو جیسا کہ نیم کا درخت۔ البتہ چراغ ہر عمل میں نیا لینا چاہیے۔

۱۵۔ جفر خانہ

پہلے اپنا مقصد علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو۔ مطلب کا نام لکھنا کافی ہے۔ مثلاً: ترقی، ملازمت شادی وغیرہ۔ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ مثلاً احمد دین ملازمت چاہتا ہے تو لکھو احمد دین ملازمت صرف اشارہ کی ضرورت ہے۔ اس کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر آتش، بادی، آبی اور خاکی حروف کو علیحدہ علیحدہ کر لو۔ اس کے بعد ان چاروں قسموں میں سے نورانی اور ظلمانی علیحدہ علیحدہ کر لو۔ آٹھ قسم یا اس سے کم اقسام کے حروف آپ کے پاس جمع ہو جائیں گے۔

اس کے بعد نورانی حروف پہلے لکھو اور ظلمانی بعد میں۔ مثلاً آبی حروف میں ج ک ہے تو ک نورانی، ج ظلمانی ہونے کی وجہ سے ک ج کر کے لکھا جائے گا۔ اب جس قدر حروف برآمد ہوں ان کے مطابق اسمائے الہی لے لو۔ جس قدر حروف ہوں گے اتنے ہی اسمائے الہی ہوں گے مثلاً الف ہے تو اللہ۔ اول۔ آخر۔ احمد۔ اکرم وغیرہ جتنے بھی مل سکیں لے لیں۔

ان کی سطر اس طرح تیار کریں کہ آبی کے نورانی نام پہلے ظلمانی بعد میں۔ پھر بادی کے نورانی اول ظلمانی بعد میں۔ یہ ایک لائن ہو جائے گی۔

دوسری لائن میں آتش۔ نورانی پہلے ظلمانی بعد میں۔ پھر خاکی، نورانی پہلے اور ظلمانی بعد میں لیں اس طرح خدا کے نام کی دو جہتیں آپ کے پاس ہو جائیں گی۔ ایک آبی بادی۔ دوسرا آتش خاکی۔ پہلی سطر کے اول اور آخر اسم کے عدد نکالو۔ اس کے بعد دوسری سطر کے اول و آخر اسم

داخل کبیر ۲۰۳۵ حروف م غ غ غ غ

داخل وسط ۲۰۹ حروف ط مش

داخل صغیر ۲۹ حروف ط ل

داخل سوم - سطر تخلص - ت ا س ی ن خ ر ع ز ک ف ق ط ہ

م ش ل - عدد = ۲۹۸۲

داخل کبیر ۲۹۸۲ حروف ب ف ظ غ غ

داخل وسط ۲۰۰ حروف ش

داخل صغیر ۲۰ حروف ل

داخل ثلاثہ کی تخلص - ت ا س ی ن خ ر ع ز ک ف

ق ط ہ م ش ل ب ظ

عمل مطلوب

داخل اول - نام طالب علی عدد ۱۱۰

داخل کبیر ۱۱۰ حروف ی ق

داخل وسط ۱۱ حروف ا ی

داخل صغیر ۲ حروف ب

داخل دوم - بقول حروف، اسم مطلوب اور داخل

ع ی ن - ل ا م - ی - ا ی - ا ق - ا ف - ا ل - ف - ی - ا - ب - ا - عدد = ۵۲۹

داخل کبیر ۵۲۹ حروف ط ک ث

داخل وسط ۶۱ حروف ا س

داخل صغیر ۷ حروف ز

داخل سوم - ان تمام کے بسط کو خالص کیا - ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک

ث من ز - اعداد = ۹۷۹

داخل کبیر ۹۷۹ حروف ط ع ظ

داخل وسط ۱۰۶ حروف و ق

داخل صغیر ۱۶ حروف و ی

داخل ثلاثہ کی تخلص - ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ن ر ظ و

اب تینوں داخل ثلاثہ کو بالترتیب لکھ کر ان سے ایک سطر خالص تیار کریں یعنی مکررات کو کاٹ کر بنائیں۔

داخل ثلاثہ طالب = ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ

داخل ثلاثہ مطلب = ت ا س ی ن خ ر ع ز ک ف ق ط ہ م ش ل ب ظ

داخل ثلاثہ مطلوب = ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ن ر ظ و

مندرجہ بالا تینوں سطروں، یعنی طالب - مطلب اور مطلوب کے داخل کی تخلص سے یہ سطر نکلیں۔ یہ غیر مکرر حروف حاصل ہو گئے۔

ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ خ ر ع ز ہ م ش ل ب ظ ث

یہ ۲۵ حروف ہیں ان کی تکمیل کی جائے گی۔

تکمیل اول برائے استخراج موکل و اسم عظم

۱ - ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ خ ر ع ز ہ م ش ل ب ط ث

۲ - ث ح ظ ا ب س ل ی ش ن م و ہ ق ز ف غ ط ع ت ر د خ ک ذ

۳ - ذ ث ک ح خ ظ د ا ر ب ت س ع ل ط ی غ ش ف ن ز م ق و ہ

۴ - ہ ذ و ث ق ک م ح ز خ ن ظ ف د ش ا غ ر ی ب ط ت ل س ع

۵ - ع ہ س ذ ل و ت ث ط ق ب ک ی م ر ح غ ز ا خ ش ن د ظ ف

۶ - ف ع ظ ہ د س ن ذ ش ل خ و ا ت ز ث غ ط ح ق ر ب م ک ی

۷ - ی ف ک ع م ظ ب ہ ر د ق س ح ن ط ذ غ ش ث ل ز خ ت و ا

۸ - ا ی و ف ت ک خ ع ز م ل ظ ث ب ش ہ غ ر ذ د ط ق ن س ح

اب یہ معلوم کریں کہ تکمیل سے اسماء موکل، اسماء الہی اور اعوان کیسے استخراج کیے جاتے ہیں۔

اسمائے موکل و اعوان کے لیے دس حرف طلسم ہیں - ا و - ع و - ط و - ث و - ق و -

ہا - ہو - ہی - ہل - تکمیل میں جس جگہ بھی یہ لفظ منسوب مقولوب آئیں - وہاں سے چار حرف

اٹھائے جاتے ہیں اس طرح کہ اگر حرف منسوب ہوں تو چار حرف بالبدیہ جاتے ہیں۔ اگر مقولوب

ہوں تو چار حرف ماقبل لیے جاتے ہیں لیکن یہ حرف طلسم ماخوذہ چار حرفوں میں شامل نہ ہونے چاہئیں

ان چار حرفوں کو مرکب و معرب کر کے موکل یا اعوان بناتے ہیں۔

اگر حرف طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اٹھالیں

منسوب کا مطلب ہے حرف طلسم مجنبہ آئیں اور مقولوب کا مطلب ہے اٹھائیں مثلاً ا و منسوب

اور واطلوب ہے۔

اسمائے الہی کے لیے چھ حروف طلسم ہیں۔ کا۔ اسم۔ بسم۔ اشم۔ بشم۔ یشم۔ جس جگہ تکبیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حروف مابعد اٹھائے جاتے ہیں۔ اگر مقلوب ہوں تو سات حروف ماقبل لیے جاتے ہیں لیکن یہ حروف طلسم مابعد حروف میں شامل نہیں کیے جاتے۔ جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب و معرب کر کے اہم عظیم بنالیں۔

استخراج مَوَکَل تکبیر اول سے

دوسری سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ی ش ن م
تیسری سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ن ز م ق
چوتھی سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل دو حروف لیے ہ ذ
پچھٹی سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ذ ش ل خ
ساتویں سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ل ز خ ت
حروف مابعد کے آگے حرف ایل لگایا تو پانچ مَوَکَل بنے
يُشْمِيْلُ نَزْمَقِيْلُ هُذْيِيْلُ ذُشْلَخِيْلُ لَزْخَتِيْلُ
ان مَوَکَلات کے اعراب قاعدہ کے مطابق لگائیں۔

اب حروف اہم عظیم مسم کے لیے استخراج کیے۔ چونکہ حروف طلسم میں سے کوئی بھی اس تکبیر میں مقلوب یا منسوب نہیں ہے اس لیے دو حروف ایک ہی قسم کے جہاں واقع ہوں۔ وہاں سے مابعد کے سات حروف لے کر اسم تیار کرنا چاہیے۔ وہ بھی کوئی نہیں۔

تکبیر دوم برائے استخراج اعوان

اٹھارہ حروف مَوَکَلات کے لیے جو برآمد ہوئے ہیں اب ان کی پھر تکبیر کی۔ (اس تکبیر میں اسمائے الہی کے لیے برآمدہ حروف نہ لیے جائیں گے۔)

- ۱۔ ی ش ن م ن ز م ق ہ ذ ذ ش ل خ ل ز خ ت
- ۲۔ ق ی خ ش ن ل م خ ن ل ز ش م ذ ق ذ ہ
- ۳۔ ہ ت ذ ی ق خ ذ ش م ن ش ن ز ل م ن خ
- ۴۔ خ ہ ن ت م ذ ل ی ل ق ز خ ن ذ ش م ز م

- ۵۔ م خ ز ہ ش ن ش ت ذ م ن ذ خ ل ز ی ق ل
- ۶۔ ل م ق خ ی ز ز ہ ل ش خ ن ذ ش ن ت م ذ
- ۷۔ ذ ل م م ت ق ن خ ش ی ذ ن ذ خ ہ ش ل
- ۸۔ ل ذ ش ل ہ م خ م ز ت ن ق ن ذ خ ی ش
- ۹۔ ش ل ی ذ خ ش ذ ل ن ہ ز م ق خ ن م ت ز
- ۱۰۔ ز ش ت ل م ی ن ذ خ ق ش م ذ ن ل ہ ن
- ۱۱۔ ن ن ہ ش ل ت ن ل ذ م م ی ش ن ق ذ خ خ
- ۱۲۔ خ ن خ ز ذ ہ ق ش ن ل ش ت ی ز م ل م ذ
- ۱۳۔ ذ خ م ن ل خ م ن ہ ز ذ ی ہ ت ق ش ش ل ن
- ۱۴۔ ن ذ ل خ ش م ش ن ق ل ت خ ہ م ی ن ہ ز
- ۱۵۔ ن ہ ن ذ ذ ز ل ی خ م ش ہ م خ ش ت ن ل ق
- ۱۶۔ ق ن ہ ل ن ن ذ ت ذ ش ن ہ خ ل م ی ہ خ ش م
- ۱۷۔ م ق ش ز خ ل ہ ن ی ن م ذ ل ت خ ذ ن ہ ش
- ۱۸۔ ش م ن ہ ق ذ ش خ ز ت خ ل ل ذ ہ م ن ن ی

اعوان

پچھٹی سطر میں ہوا منسوب ہے اس لیے مابعد چار حروف لیے ش خ ن ذ
آٹھویں سطر میں ہوا منسوب ہے۔ ماقبل تین حروف نکلے۔ ل ذ ش
دسویں سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ش م ذ ن
تیرھویں سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے م ن ز ذ
تواہویں سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ن ہ خ ل م
سترھویں سطر میں ہوا مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حروف لیے ق ش ن خ
کل چھ اعوان نکلے۔ متحرک حروف کے آگے طیش لگادیں۔ شُذْذُطِيشُ - لُذْ شَطِيشُ -
شُذْذُ نَطِيشُ - مُزْ نَطِيشُ - نَطِيشُ - نَطِيشُ - قَشْزُ خَطِيشُ اعراب
الرقیہ کے مطابق لگائیں۔

اسم عظیم

حروف طلسم سے کوئی بھی اسم نہیں نکلا اس لیے دو یکساں حروف سے استخراج کیا۔

سطر اول میں ذ ذ ہے سات حروف مابعد - ش ل خ ل تر خ ت
تیسری سطر میں ل ل ہے صرف تین حرف ہیں - م ن خ
چوتھی سطر میں ش ش ہے صرف دو حرف ہیں - ن م
پہلی سطر میں ن ن ہے - سات حروف مابعد - ہ ل ش خ ن ذ ش
ساتویں سطر میں م م ہے سات حروف مابعد - ق ق ن خ ش ی ذ
دسویں سطر میں خ خ ہے سات حرف مابعد - ق ش م ذ ن ل ہ
گیارہویں سطر میں م م ہے سات حرف مابعد - ی ش ن ق ذ خ خ
تیرہویں سطر میں ش ش ہے دو حرف مابعد - ل ن
پندرہویں سطر میں ذ ذ ہے سات حرف مابعد - ن ل ی خ م ش ہ
سولہویں سطر میں ن ن ہے سات حرف مابعد - ذ ق ذ ش ن خ ل
اٹھارہویں سطر میں ل ل ہے پھر حرف مابعد - ذ ہ م ن ن ی
یہ کلمات اعراب کے سات مندرجہ ذیل نے۔

شَلَخْلَخَتْ مُنْعَ نَمْ هَلْشَخَذُشْ تَقِنَخَشِيدُ
قَشْمُذْنَاهُ يُشْنَقْذَخْ لَنْ نَرِ لِيْخْمُشْهُ
ذُتْذُ شَرْخَلْ ذَهْمُتَقِيْ

اب اس تمام عمل کی عزیمت تیار کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الرُّوحَانِ
الْعَالِيَاتِ الطَّاهِرَاتِ الْمُؤَكَّلَاتِ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ - (یہاں ان
مؤکلوں کے نام لیا کے ساتھ لکھو جو تکیر اول سے استخراج کیے گئے ہیں) - وَيَا أَيُّهَا
الرُّوحَانِ الْعَالِيَاتِ الْأَعْوَانِ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ - (یہاں اعلان
کے نام لیا کے ساتھ لکھو جو تکیر دوم سے نکالے گئے ہیں) - أَفْتَمَمْتُ بِحَقِّ الْأَسْمِ
الْأَعْظَمِ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ - (یہاں ان اسماء کو لکھو جو تکیر اول سے
نکالے گئے ہیں) - وَبِحَقِّ (یہاں سطر دوم کے مترجہ اسم اعظم لکھو) مَسَحَ الْقَلْبَ (نام مطلب
معد والدہ) فِی حَقِّ (نام طالب معد والدہ) أَحْضَرُو (نام مطلب معد والدہ) أَلْجَلَّ أَلْجَلَّ
أَلْجَلَّ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ أَلْوَحَا أَلْوَحَا أَلْوَحَا -

ہدایات عمل

(۱) جب اسماء موکلات استخراج کر لیں تو یہ معلوم کر لیں کہ مردودہ اسماء موکلات

مردودہ کو ماقط کرنا چاہیے اور اسماء مقبولہ کو حاصل کرنا چاہیے۔

اسماء مقبولہ اس کو کہتے ہیں کہ اس کے اعداد داخل بحیرہ وسط یا صغیر کے موافق ہوں لہذا اسم طالب
و مطلب اور مطالب کے نوم داخل کے تحت جو اعداد ہیں۔ ان سے ہلا کر دیکھیں۔ اگر اعداد اسمائے نو
کے مطابق نہ ہوں تو مؤکل کے حروف کو بدل کر کسی بھی مدخلہ کے مطابق بنالیں۔ خواہ کسی حرف کی زیادتی
سے کام لیں یا کمی سے یا حرف کی تبدیلی اس کے عنصر کے مطابق کر لیں۔ مثلاً آتشی کو آتشی سے بدل میں اس
طرح جب عمل مکمل ہو جائے اور مطابقت پیدا ہو جائے تو موکلات مقبولہ کو نوٹ کر لیں لیکن دوسری
تعمیر کو تیار ہوگی وہ اہل حروف مستخرجہ موکلات سے ہی تیار کی جائے، مقبولہ سے نہ ہوگی۔

(۲) مؤکل، اعوان اور حروف اسم اعظم کو قانون اعراب سے اعراب دینے چاہئیں جو
طریقہ اھط مشفقند کا ہے اور اگر پہلا حرف مخرج واقع ہو تو اس کو کسر دینا چاہیے۔ اگر دو حرف
ایک ہی جنس سے کسی اسم میں واقع ہوں تو مدغم کرنے چاہئیں۔

(۳) ایک مرتبہ نقش تکیر اول کی سطر کا تیار کرے اور دوسرا نقش اس کے ساتھ ہی
عزیمت کا تیار کرے۔ حجت کے نقش خانہ دوم یا خانہ پندرہ سے لکھنے چاہئیں تاکہ تاثیر محبت قوی
پیدا ہو۔ ہر دو نقش کے نیچے عزیمت لکھے۔

(۴) ایک تعویذ طالب کو دے کہ اپنے پاس رکھے۔ دوسرے کو عنصر کے مطابق کام میں لائے اور
عزیمت کو عقیدت کے ساتھ مطلب کی طرف منہ کر کے تکیر اول کی سطر اول کی تعداد کے مطابق سات
دن تک ترک حیوانات سے پڑھے۔ صوم و صلوة کا پابند ہے۔ انشاء اللہ سات روز میں مراد کو پہنچے گا
اگر کسی وجہ سے منتہا حاصل نہ ہو تو عمل کو ہاتھ سے نہ چھوڑے خالی نہ جائے گا۔

(۵) تکیر اول کی سطر اول کے اعداد کو چھ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے کو سیدھے بازو پر
باندھیں۔ ۲ بچے تو آٹے بازو پر باندھیں تین بچے تو آگ کے نزدیک دفن کریں یا فلیتہ بنائیں چار بچیں
تو ہوائیں لٹکائیں۔ پانچ بچے تو پانی کے نزدیک دفن کریں۔ چھ بچیں تو زمین میں دفن کریں۔

(۶) عمل حبت و حصول میں جہاں تک ممکن ہو۔ حروف طلسم کو منسوب کر لیں۔ اگر منسوب سے مؤکل
اعوان اور اسم اعظم بہت کم استخراج ہوں یا نہ ہوں تو مقلوب لیں۔ ساری تکیر میں تین کی تعداد
تک منسوب حروف طلسم مل جائیں تو مقلوب بالکل نہ لیں کیونکہ مقلوب حروف طلسم بعض میں کام آتے
ہیں۔ اگر عمل محبت میں منسوب حروف نہ نکلیں تو مطلب کے لفظ کو بدل کر پھر عمل تیار کریں تاکہ
منسوب نکل سکیں۔ یا مدخل کی جمع کا طریقہ بدل دیں تاکہ مستخرجہ حرف بدل جائیں (مدخل کی جمع
کا دوسرا طریقہ عمل بعض ذیل میں سمجھا گیا ہے)۔

(۱) مدخل بحیر، وسیط، صغیر کے اعداد کے حروف کے اٹ لیں۔ مثلاً حسن پر ہی عمل کریں

ق	ح	حرف	۱۱۸	مدخله کبیر
ی		حرف	۱۰	مدخله وسط
۱		حرف	۱	مدخله صغیر

باقی تمام عمل طالب، مطلب اور مطلوب کے ساتھ دیا ہی کرنا ہے جیسا کہ مثال میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ایک اسم کے بسط کے مداخل، پھر ملفوظی کے مداخل۔ پھر سطر غلیص کے مداخل حاصل کریں پھر تنزیل کی غلیص سے تکبیر اول تیار کریں اور اس سے متوکلات اخذ کریں۔

(۲) مَوَکَلات، اِخوان اور اسماء عظام کے لیے حُرُوفِ طَلسم اُٹھانے کے لیے جائیں گے اور ماقبل حُرُوف اُٹھانے کے لیے جائیں گے۔ باہر مجبوری اگر مقلوب حُرُوف کے مَوَکَلات، اِخوان اور اسماء کم نکلیں تو منسوب بھی لے سکتے ہیں۔

— مقلوب حروف طلبم یہ ہیں —

۱۔ و - ع - و ط - ا ث - و ث۔
 ی ث - ا ہ - و ہ - ی ہ - ل ہ
 ا س م ا ت ا ع ظ م کے لیے : ا ک - م س ا - م س ب - م س ا - م س ب - م ش ی
 (۲) عدا ت ا د ب ف ض کے عملیات میں مَوکَلاتِ مقبُولہ کی ضرورت نہیں ہوتی جو بھی نکلیں وہ
 لے لیں۔

(۴) اگر اہم عظم کے عروق طلسم کبیر میں نہ ہوں تو جہاں دو عروق ایک ہی جنس کے ہیں وہاں سے سات عروق اٹھائے جائیں۔ عل حجب کے اُمورِ منسوب یعنی مابعد اور قبل انقبض کے باقی اٹھانے چاہئیں۔

میں نے جو مثال دی ہے وہ عقلمند کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ یہ تمام امور کو حاصل کرنے میں نافع اور سودمند ہے۔ بغض کے عمل کو انہی طریقہ سے استعمال کریں۔ جیسا کہ قاعدہ ہوتا ہے اور اس کو شخص و قوتوں میں تیار کرنا چاہیے۔ دیگر مطالب کے لیے موافق وقت حاصل کریں مثلاً حصول دولت کے لیے مشتری کے سعد اوقات میں کرنا چاہیے۔ علم اور قوت ذہن کے لیے عطارد کے سعد اوقات میں عمل کرنا چاہیے۔ حصول زمین و مکان کے لیے زحل کی سعادت میں عمل تیار کریں۔ مجھے جب ہم ضرورت ہوتی ہے تو میں اسی سے کام لیتا ہوں۔ محنت کافی ہے مگر اس کا صلہ بھی بہت عظیم حاصل ہوتا ہے

کامیابیوں اور تجربات کا دینا طول عمل ہے
حروف کے ساتھ ستارہ اور مزاج کی ضرورت ہو تو ذیل کی جدول سے کمالیں۔ ہر قسم کے
عمل میں کارآمد ہے۔

دائرة حروف

عقصر	زحل	مشری	مریخ	مش	زہرہ	عطارد	قمر	تعلق
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مربی
آبی	ج	نہ	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاک	د	ح	ل	ع	ہ	خ	ع	مربی

۱۸۔ تکسیرِ افلاطون
تصرفات حاصل کرنے کا علم

اس نظام عالم میں آتش و باد، آب و خاک کا عمل، خیر و شر۔ ہدایت و گمراہی اور حق و باطل میں کارفرما ہے۔ نیز وہاں بھی انہی عناصر کی کارفرمائی ہے۔ جہاں ہمارے وہم کا بھی گز نہیں۔ اس باب میں علم جفر کے ایک خاص راز کو بیان کر رہا ہوں جس سے چار قسم کے کام لیے جاسکتے ہیں۔ ۱۔ جلب (بلانا)، ۲۔ طرد (دور کرنا)، ۳۔ صحت (تندرست کرنا)، ۴۔ نسقم (بیمار کرنا) یعنی طلب جذب اور اتصال و انفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی کے فہم و ادراک نے کام کیا تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ رد و قبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائے گا۔ یہ صحیح ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزد ہوتی ہیں مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کیے ہیں۔ محمد ساجد دینی فرماتے ہیں کہ ایسی طاقتوں کے حصول کے لیے انسان کا کامل نیاز ہونا ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر ایسے علوم حاصل نہیں ہو سکتے اور قلب کی صفائی بدوین عبادت و ریاضت کے ممکن نہیں اس لیے عامل کو پرہیزگار اور عابد ہونا چاہیے۔

اس کتاب میں چند قواعد لکھے گئے ہیں جو نااہل سے مخفی ہونے چاہئیں۔ کیونکہ نااہل حق اور باقی کو نہیں پہچان سکتا۔ یہ قواعد سیف ضارب ہیں۔ صحیح تدبیر ہو تو خطا نہیں کرتے۔ نااہل عمل کر کے اپنے لیے بھی نقصان کا باعث بنتا ہے اور جائز و ناجائز کو نہیں پہچان سکتا۔ وہ کسی پردہ نشیں کو دیکھ کر عملِ حب کے لیے مستعد ہو سکتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی رنجش کی بنا پر تباہی کے لیے کمر بستہ ہو جائے گا۔ وہ اعزاز سے بدلہ لینے کے لیے تیار ہو جائے گا۔ اگر وہ اس کا کہنا نہ مانتا۔ یہ تمام گناہ اس کی گردن پر ہوں گے۔ اور اس کی سزا اُسے ملے گی۔ ہر کام کرنے سے پہلے اس کے شرعاً جائز و ناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ کریں تب قدم اٹھائیں۔ ہر عمل کو اچھی طرح سمجھیں۔ جب تک فہم ان کو قبول نہ کرے عمل میں لانا محال ہوگا۔ پھر سوائے محنت کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ قواعد سے یکسر سرتو تقاد کرنا ناامیدی اور حسرت لاتا ہے۔

سب سے پہلے یہ جاننا چاہیے کہ عناصر میں سعد و نحس حروف کون سے ہیں کیونکہ سعد کاموں میں سعد حروف اور نحس کاموں میں نحس حروف کام کریں گے۔

حروف آتش کے سعد : ا ہ م ط نحس : ف مش ذ
حروف باد کے سعد : ک س ق نحس : ج ن ث ظ
حروف خاک کے سعد : ی ن ص نحس : ب و ت ض
حروف آب کے سعد : ح ل ع ہ نحس : د خ غ

جو بھی سطر قائم ہو۔ اس میں دیکھیں کہ کون سا عنصر غالب ہے۔ اس عنصر اور موافق عنصر کے حروف کو ان میں امتزاج دے کر سطر تیار کریں۔

————— یہ زیاد رہے کر —————

آتش و باد میں موافقت ہے
خاک و آب میں موافقت ہے
آتش و آب میں مخالفت ہے
باد و خاک میں مخالفت ہے

ان کے علاوہ جو صورت ہوگی اُسے ممکن قرار دیں گے۔

جلب، جذب، طرد، سقم اور دفع و سواک و شر و کدورت اور کشادگی رزق، حصول خوشی وغری ملازمت اور مال، وغیرہ جس بھی امر کی خواہش ہو اس کے لیے عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔

محبت، جلب، جذب اور حصول کے عملیات میں سطر ظہم تیار کرنے کے لیے، موافق عنصر کو موافق عنصر کے ساتھ ضم کرتے ہیں لیکن اس اصول کا خیال رکھتے ہیں کہ جس درجہ کا ایک عنصر ہو

اسی درجہ کا دوسرا عنصر ہو۔ مثلاً ط دقیقہ آتش ہے تو ک دقیقہ باد کے ساتھ ضم ہو کر ملک ہو جائے گا۔

عمل طرد، جدائی، نفاق، عداوت اور ہلاکت کے ہوں تو سطر ظہم تیار کرنے کے لیے بلحاظ درجات عنصر کو مخالف عنصر میں ضم کرتے ہیں۔ مثلاً ف ثالثہ آتش ہے تو ہ ثالثہ آبی کے ساتھ ضم ہو کر فس ہو جائے گا۔ اور ب مرتبہ خاک ہے، تو ج مرتبہ باد کے ساتھ مل کر بج ہو جائے گا۔

کسی امر کو قائم رکھنے کے عمل میں حروفِ مبین کو ایک دوسرے میں ضم کرتے ہیں آتش کو خاک میں اور باد کو آب میں۔

نقشہ عناصر یہ ہے

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	۵	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتري
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مرئخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ق	ص	ق	س	۳۶۰	عت	زہرہ
رابعہ	مش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	ع	۲۴۰۰	لقغغ	متہ

عناصر کی مندرجہ بالا ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے۔ اس میں اول آتش، پھر خاک پھر باد، پھر آب ہے۔ یہ تقسیم بلحاظ درجہ ہے۔ تکیہ افلاطون میں اور وہ تمام اعمال جن میں بروج اور کواکب کا امتزاج ہو۔ اسکا جدول کی عنصری تقسیم کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

طریق عمل

ایک سطر میں نام طاب، مقصد، نام مطلوب لکھو۔ دوسری میں مقصد کے موافق حروفِ عنصری

طلسم کے لیے تو میں بتا چکا ہوں کہ گوشہ و قلب کے حروف کے مرتبہ کو مرتبہ اور درجہ کو درجہ سے مرکب کرنا ہے۔ عمل خیر ہے اس لیے موافق عنصر سے مرکب کیا۔

۱	مرتبہ آتش ہے	ج	مرتبہ باد سے مرکب کیا	ا ج	ہوا
د	مرتبہ آب ہے	ب	مرتبہ خاک سے مرکب کیا	د ب	ہوا
ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	ح و	ہوا
۱	مرتبہ آتش ہے	ج	مرتبہ باد سے مرکب کیا	ا ج	ہوا
۲	ثانیہ آتش ہے	س	ثانیہ باد سے مرکب کیا	س	ہوا
ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	ح و	ہوا
ت	رابعہ خاک ہے	خ	رابعہ آب سے مرکب کیا	خ	ہوا
۱	مرتبہ آتش ہے	ج	مرتبہ باد سے مرکب کیا	ا ج	ہوا

یہ یاد رکھیں کہ ہر حرف اپنے درجہ سے ہی ملے گا۔ دوسرے سے نہیں۔ علم جعفر میں خاص لحاظ رکھا جاتا ہے۔ تصرفات کے علم کا اہم نکتہ ہے۔
مؤکل جستائیل کو طالب احمد کی تصویر پر لکھا۔ ۴۶۲ کا عدد مطلوب محمد کی تصویر پر لکھا۔ ان کے گرد حروف طلسم لکھ دیے۔ چونکہ اس عمل میں سعد حروف آتش غالب ہیں۔ اس لیے آتش عمل قرار دے کر وقت کا بھی انتخاب کیا گیا۔ اور استعمال کے لیے ایک کو حرارت دی۔ دوسرے کو بازو پر باندھا۔ عمل مکمل ہوا۔

ہدایات عمل

(۱) عناصر آتش کا عمل ہو تو صرف سعد حروف آتش کو یا سعد بادی بھی بلا لو۔ عناصر آب کا عمل ہو تو سعد حروف آبی ہوں یا خالی سعد حرف بھی بلا لو۔
عناصر باد کا عمل ہو تو صرف حرف بادی کو یا سعد آتش بھی ساتھ بلا لو۔ عناصر خاک کا عمل ہو تو صرف حروف خالی کو یا سعد آبی بھی ساتھ بلا لو۔

(۲) طالب و مطلوب کے نام مع والدہ کے درمیان کلمہ تالیف دہ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو مثلاً محبت، جلب قلب وغیرہ یا ان کے بجائے کوئی اہم الہی ہو۔ مثلاً: و د و د - عزیز لطیف وغیرہ۔

عداوت و خصومت

ایسے اعمال کی سطر قائم کرنے کے طالب و مطلوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو

مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً: عداوت، بغض، طرد، ہلاکت، حسد، ستم یا ان کے بجائے کوئی اہم الہی ہو۔ مثلاً: قہار، مذل و غیرہ۔

اور سطر میں جس عنصر کے نفس حروف غالب ہوں۔ اس پر عمل کرو۔ اس عنصر کے حروف اور مخالف عنصر کے حروف بھی لے کر، ایک سطر تیار کر کے طالب و مطلوب کی سطر میں امتزاج لے کر تکبیر تیار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حروف لے کر بدستور مؤکل تیار کرو، لیکن یہ مؤکل مقلوب ہو گا۔ مثلاً۔

۴۶۳ کا نطق ج س ت غسوب ہے

۴۶۲ کا نطق ت س ج مقلوب ہے

مقلوب مؤکل جستائیل ہو گا اور طلسم مخالف عنصر کے مرکبات سے تیار کی جائے گی۔ گویا سار عمل سابقہ عمل سے الٹا ہو گا۔

جس وقت بھی دو شخصوں کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو یا کسی جماعت کو متفرق کرنا ہو یا کسی جماعت کو متفرق کرنا ہو یا تفرقہ اور حسد پیدا کرنا ہو، یا کسی کو بیمار کرنا ہو تو جس وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور رُخ کاغذ پر طالب و مطلوب کی تصویر کالی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیے۔ دن منگل یا ہفتہ کا ہو۔ ساعت بھی مرتضیٰ یا زحل کی ہو۔ قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات کش ہوں اور وہ خود بھی بحالت کش ہوں، یعنی مریخ و زحل کی تریخ یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطار د ہو یا مریخ و زحل ہر دو میں سے ایک اسد کے درجہ ۱۲ یا ۲۶ پر ہو۔ قمر بحالت کش ہو یعنی ہبوط میں یا گرہن میں یا قرآن شمس سے ہو۔

اس عمل کو کسی کی لوح پر آہنی قلم سے کندہ کرنا چاہیے۔ تصویر ایسی بنا دو جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک قاتل کی ایک مقتول کی بنائے۔ دشمن چاروں شانے چت ہو۔ اس کے پیٹ پر نقش مثلث تمام تکبیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر اعداد لکھو۔ دشمن کے پاس ایک بیتناک شکل جس کے ہاتھ میں ایک کلہاڑا ہو اور وہ دشمن کے قتل کا ارادہ رکھتا ہو۔ سر پر مؤکل کا نام لکھو۔ تمام تصویر کے گرد اگر حروف طلسم لکھو۔ بخور کش جلاؤ اور اس طلسم کو کسی پرانی قبر میں کھنڈا کر دفن کر دو۔ چند دن نہ گزریں گے کہ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

اگر دو شخصوں میں جدائی کا عمل ہو تو تصویر ایسی بناؤ کہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کیے ہوئے برگشتہ ہوں۔ کسی کو ذلیل و خوار یا بیمار کرنا ہو تو ایسی ہی تصویر بنا کر چوراسے میں دفن کریں یہ یاد رکھیں جب طلسم نکال لیا جائے گا اور اُسے اس کے مخالف عنصر میں ختم کر دیا جائے گا تو لوح کا اثر ختم ہو جائے گا۔ مثلاً آتش عمل کو نکال کر پانی میں ڈال دیا جائے تو اثر ختم ہو جاتا ہے۔ بعض عاتلوں نے لکھا ہے کہ قبر کی مٹی لا کر اس کا پتلا دشمنی کا بنائے۔ اس کے پیٹ پر نقش بنائے

پھر ایک چاقو لے۔ جس پر عدد مؤکل لکھے اور پتے کا سر کاٹ کر اس کی پھیلی میں رکھ دے۔ طلسم الحروف بھی اوپر لکھے کچن جب دے تو چاقو بھی ساتھ رکھے۔ نماز جنازہ پڑھ کر قبر کھنڈ میں دفن کر کے یا خاکہ دشمن میں دفن کرے۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لوگ جمع ہوتے ہیں۔ ایک اس مکان میں مشرق کی طرف دفن کر دو، دوسرے کو آگ میں دفن کر دو، ان میں تفرقہ پڑ جائے گا۔ ایک دوسرے کے مخالف ہو جائیں گے۔

اگر عمل ایک ہی آدمی کے متعلق ہو تو تصویر کی طرف اعداد اور دوسری دفعہ جد ہر نقش ہو نام مؤکل لکھو۔

مختلف مقاصد کی عزیمتیں یہ ہیں۔ یہ نقوش کے نیچے لکھنی ہیں اور کام حسب مراد نہ ہونے کی صورت میں اس نقش کے پاس بیٹھ کر پڑھنی ہیں۔ جو موافق غرض کام میں لایا گیا ہے۔ سطر تکسیر کے حروف کے مطابق پڑھے۔

جداتی کے لیے

قطعت (نام مع والدہ) یا (نام دوسرا مع والدہ) فرقت بینہما کما فراق النور والظلمة والقیة بینہما العداوة والبغضاء الى يوم القیمة بحق هذا الحروف (حروف طلسم لکھے) یا اصحاب العداوة والبغضاء واحق والباطل (نام مؤکل) الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة

بغض کے لیے :

اقتسمت علیکم یا ارواح السفلیہ بکل اسم حاصل هذه الحروف والاسماء (نام مؤکل) کتبت هذا التعویذ لبغض (نام مع والدہ) عداوة لا یحب (نام دوسرا مع والدہ) ابداً (حروف طلسم)۔

ہلاکت کے لیے :

اقتسمت علیکم یا ارواح السفلیہ هذا التکسیر (نام مؤکل) اهلک عذق (نام مع والدہ) بحق الجبار القهار المذل مثل قتت ید ابی لہب وتب (حروف طلسم) اجلہ ونقلہ وقتلہ اجلہ ونقلہ وقتلہ و

اجلہ ونقلہ وقتلہ۔

۱۹۔ تسخیر پرندگان

پرندگان ہوا پر بادی حروف، ج نہک مس ق ث کی روحانیت کام کرتی ہے۔ آصف بن برخیا کا عمل یہ ہے کہ جس طائر کو تسخیر میں لانا ہو۔ اس کے نام کے حروف جدا جدا لکھو اس کے آگے کلمہ جذب کے حروف بھی لکھو۔ اب اس سطر کو حروف بادی سعد کے ساتھ امتزاج دو اور اعداد محل کبیر سے استخراج کر کے مؤکل اول استخراج کرو۔

پھر اس سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حروف سے مؤکل دوم اور سطر طلسم تیار کرو۔ ارد گرد حروف طلسم لکھو اور پیٹ پر مؤکل اول کا نام لکھو اور پشت پر تمام تکسیر کا نقش مربع پڑ کرو۔

یہ تمام کام اس وقت ہونا چاہیے جب کہ طالع وقت برج بادی ہو۔ طلسم تیار کرتے وقت بخور عطار دکار روشن کرو۔ جب طلسم تیار ہو تو ہوا میں ٹکا دو۔ بعد ایک ساعت کے جانور حاضر ہوگا عموماً شکاری لوگ اس قسم کے عمل تیار کر دیتے ہیں تاکہ سرگردانی نہ ہے۔

۲۰۔ تسخیر حیوانات خاکی

جو کڑے مکوٹے، مچھر، کھٹل، سانپ، بچھو، پوٹے، چوئیٹیاں وغیرہ بیات انسانی سکون میں رہتے ہیں اور انسان کو تنگ کرتے ہیں۔ ان کو دفع کرنے کے لیے عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر ان کو دور کرنا مطلوب ہو تو اس کا نام جدا جدا حروف میں لکھو۔ اس کے بعد کلمہ طرد کو لکھو۔ پھر حروف خاکی بخش کے ساتھ امتزاج دو پھر اس سطر کے اعداد نکال کر مؤکل اول تیار کرو۔

اب اس جانور کی جس کو دفع کرنا مقصود ہے۔ تصویر بنا کر مؤکل دوم لکھ دو اور ارد گرد حروف طلسم لکھو۔ تصویر کے پیٹ میں نام مؤکل اول کا لکھو اور پشت پر تمام تکسیر کے اعداد کا نقش مربع پڑ کرو۔ امتزاجی سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حروف لے کر مؤکل دوم اور سطر طلسم تیار کرو جیسا کہ قواعد میں آیا ہے۔ اس کام کے لیے ہر دو مؤکل مقلوب نکالو۔ اس طلسم کو ایسی جگہ دفن کرو جہاں ان کی کثرت ہو یا ان کے سوراخ ہوں۔ جب تک یہ طلسم وہاں دفن ہے گا۔ وہ حیوان ہاں نہ آ سکے گا۔ اگر ہوں گے تو وہ فوراً جگہ خالی کر دیں گے۔

یہ عمل اس وقت تیار کرنا چاہیے جب کہ طالع وقت خاکی ہو۔ مربع خاکی میں ہوا اور عطار

۲۱۔ تسخیر حیواناتِ آبی

محمد ساجد فرماتے ہیں کہ جب پانی کے جانوروں کی تسخیر مطلوب ہو۔ مثلاً مچھلی کا شکار کرنا ہے تو اس مچھلی کا نام لکھو جس کو بلانا مقصود ہو۔ اس کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے اس کے آگے کلمہ جذب لکھو اور حروفِ آبی سعد کو اس میں امتزاج دے کر ایک سطر تیار کرو۔ پھر اعداد نکال کر موزن اول منسوب تیار کرو۔

پھر اس سطر امتزاج کی تسخیر کر کے گوشہ و قلب کے حروف لے کر موزن دوم اور سطر طلسم تیار کرو۔ تصویر مچھلی کی تیار کر کے اوپر موزن دوم، ارد گرد طلسم اور پیٹ پر موزن اول کا نام لکھو اور پشت پر نقش مربع تمام تسخیر کا پڑ کرو۔

یہ کام اس وقت کرو جب قمر بروجِ آبی میں ہو۔ طالع وقت آبی ہو اور تیاری پر بخور کا فوراً دے کر رکھ لو۔ شکار کے وقت اسے اُس دریا، سمندر یا پانی میں ٹکا دو۔ جس میں شکار کرنے کا ارادہ ہو۔ تمام مچھلیاں اس طرف آتی شروع ہو جاتی ہیں۔ جال وغیرہ ڈال کر اس کا شکار کر لے۔ اگر دو آب بھری کا استخراج کرے تو وہ دریائی جانور کٹائے پر آ جائے گا۔

واضح ہے کہ یہ تمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کیے ہیں۔ خدا کے برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں اور یہ اپنی کوتاہی کیے جاتے ہیں۔ یہ باتیں کرامات سے کم نہیں ہوتیں۔ اس علم میں سترج الناسیر طریقے بھی ہیں جو چشمِ زدن شخص یا جانور کو حاضر کرتے ہیں۔ مگر وہ اس کتاب کا حصہ نہیں ہیں۔ قابلِ کوچا ہے کہ وہ عبادت گزار ہو۔ صاحب بصیرت ہو۔ تاکہ عمل کی صحیح تدبیر میں ملے۔ نہ رہے۔ جو شخص اپنی یا خوش بختی سے ان علوم سے فیض حاصل کریں وہ مجھے دعائے خیر سے یاد کریں۔

۲۲۔ تسخیرِ شرانی

ذیل کے طریقے سے بھی عجیب امور دینی و دنیوی سرانجام دیے جاتے ہیں۔ اس عمل میں بجا صرف اسم کے آیت موافق مطلب لی جاتی ہے اور آخر میں اسم لکھا جاتا ہے۔ آیات کی تفصیل قواعدِ عملیات میں دی گئی ہے۔ تاہم:

حُب کے لیے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ يَشْفِي بِأَمْرِ اللَّهِ يَدْعُو بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔

یا نرین للناس وغیرہ چودہ آیات ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک لیں۔ اسمِ الہی و دُود لیں۔

تسخیرِ حاکم کے لیے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ سَبْعَ اَسْمَاءٍ مِنْ سَمَاءِ الْمَلَائِکَةِ تَنْصُرُنِیْ بِهَا عَلَیْ کُلِّ شَیْءٍ اَعْدَا لِّیْ۔

کشاہدگی رزق کے لیے: اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور اسمِ الہی یا سہ تاق لیں۔

بغض و ہلاک دشمن کے لیے: اَمَّ کُنْتُ شَهِدًا اِذَا حَضَرَ اَسْرَ اَخْرَجْتُکَ مِنْ یَا قَتْلَہُ

جدائی و نفاق کے لیے: وَ اَلْقِنَا بَیْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ اور اسمِ الہی یا مذل لیں۔

مرض ڈالنے کے لیے: خَزَادَہُمُ اللّٰہُ مرضا لیں اور اسمِ الہی یا قاتل لیں۔

مقابلہ کے لیے: یَا اللّٰہُ فَوْقَ اَیْدِیْہُمْ سے اجراً عظیماً اور اسمِ الہی یا قوی لیں۔ غرض کہ موافق مطلب آیت و اسم الہی ہیں۔

اب یوں کریں آیت شریف۔ پھر اسمِ الہی پھر نامِ طالب مع والدہ کے حروف قطع کر کے ایک سطر میں لکھ کر تسخیر کریں اور نام نکالیں۔ اور اگر عمل خیر کا ہے تو اس سے حروف نورانی علیحدہ کریں۔ ان کے اعداد نکال کر طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر نقش مربع آتش چال سے پڑ کریں۔ یاد رہے کہ حُب کے عمل میں نامِ طالب و مطلوب آئے گا۔ باقی اعمال میں صرف نامِ طالب آئے گا۔

اگر عمل شر کا ہے تو حروف ظلماتی تسخیر سے نکال کر ان کے اعداد حاصل کر کے نام دشمن کا جن کے درمیان نفاق ڈالنا ہو۔ ان دونوں کے اعداد مع والدہ لے کر ہر دو کو جمع کر کے ایک مثلث خاکی تیار کریں۔

تسخیر کے چاروں کونوں اور قلب تسخیر کے حروف لے کر ان کے اعداد نکال کر اسمِ اعظم بنایا یعنی اعداد کو حروف میں منتقل کر دیں اور سطر اول کی بسطِ عزیزی کر کے چار یا پانچ کلمات بنا کر آگے لفظ ایل لگا کر موزن بنالیں۔ پھر اسی سطر بسطِ عزیزی کو صد مؤخر، صرف ایک بار کر کے چار یا پانچ کلمات بنا کر آگے کلمہ ہوش لگا کر اعوان بنالیں۔ نقش کے اوپر اسمِ اعظم لکھیں۔ نیچے مختصر مقصد لکھیں۔ چاروں طرف پہلے اسمائے موزن لکھیں۔ پھر ان کے بعد اسمائے اعوان لکھیں۔ تسخیر میں جو غفر غالب ہو۔ اس کے مطابق نقش کو کام میں لائیں۔ مثلاً حاکم کی تسخیر کے متعلق لوح تیار کی جائے تو جب بھی حاکم کے پاس جایا کریں تو اس لوح کو آگ میں دفن کر کے خود حاکم کے پاس جایا کریں، فوراً کام کرے گا۔

مشائے: طالب احمد مطلوب علی آیت شغفہا حجاب۔ اسمِ الہی و دُود — میں اس سطر کی تسخیر تو درج نہیں کرتا۔ اہم باتوں کی توضیح کر دیتا ہوں کہ تسخیرِ فلاحیوں کے عمل کی طرح

چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حروف لے کر اعداد نکال لیں۔ صرف آگے کلز ایل نہ لگائیں
تو یہ حروف اسم اعظم گئے جائیں گے۔ مثلاً مثال افلاطون میں اعداد گوشوں و قلب کے ۴۶۲ نکلے تھے
حروف ان کے جت بنے۔ لہذا اسم اعظم جت بنا۔ اب سطر اول کو بسط غریزی کرنا ہے۔ پھر مکرل بنانے
ہیں۔ ابجد بسط غریزی یہ ہے :

ا	ج	ه	نہ	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ہ	ت	خ	ض	ع

لہذا سطر اول کی بسط غریزی یہ ہوتی۔

ق	د	ش	غ	ف	ہ	ا	ح	ب	ا	و	د	و	ا	د	ا	ت	م	د	ع	ل	ی
ر	ج	ت	ظ	ص	و	ب	نہ	ا	ب	ہ	ج	ہ	ج	ب	نہ	ن	ج	س	ک	ط	ط

چونکہ حروف طاق ۲۱ ہیں۔ تین کے کلمات درست نہیں گے۔ پانچ کی تقسیم نہ ہو سکے گی اس
لیے تین تین کے کلمات بنا کر لفظ ایل لگا کر مکرل بنایا۔ یہ مکرل نیچے کی بسط غریزی کی سطر کے نہیں گے۔
مکرل یہ ہوئے۔

رجتائیل۔ ظصوئیل۔ بزاٹیل۔ بہجٹیل۔ ہجٹیل۔ غٹیل۔
سکطٹیل۔

اب سطر بسط غریزی کو ایک بار عدد مکرل کیا۔

ط ۶ ک ۳ ج ۳ س ۳ ت ۳ ج ۳ ظ ۳ ن ۳ و ۳ ب ۳ ج ۳ ہ ۳ ا ۳ ج ۳ ب ۳ ہ
اُن کے بھی تین تین کے کلمات کے آگے لفظ ہوش لگا کر اعوان بنائے۔

طرکھوش۔ جستھوش۔ جظنھوش۔ صزوھوش۔ بسجھوش۔ زھاھوش۔
جبھوش۔

اب اس سطر اول سے حرف نورانی الگ کیے۔ جو یہ ہیں۔

ق ۱ ہ ۱ ا ۱ ح ۱ م ۱ ع ۱ ل ۱ ی۔ کل ۱۱ حروف اعداد = ۲۶۴

اعداد طالب و مطلوب = ۱۶۳

میزان = ۴۳۷

۴۳۷ کامر تہ نقش آتش پُر کر کے اوپر جت لگائے۔ نیچے احب احمد علی قلب علی پھر
چاروں طرف مکرل اس کے بعد چاروں طرف جت لکھیں گے۔

یعنی اسی طرح اعمال شریعی سے کوئی نقش بنانا ہو۔ بن سکتا ہے۔ صرف اس میں سے حروف ظلمات

اٹھانے ہوں گے اور مثلث خاکی پُر کرنا ہوگی نقش پُر کرتے وقت بخور متعلقہ بھی جلایا جاتے
سعد کام سعد و قوتوں میں اور بخش کام بخش و قوتوں میں کرنے چاہئیں۔ یہ ایک زود اثر طریق ہے اور
فیصدی اثر رکھنے والا ہے۔ اگر رجوع خلق کے لیے عمل کیا جاتے تو لوح چاندی کی بنا کر پائیں
تو غلوں میں بے حد عزت ہوگی۔ ہمیشہ مغرور اور خوشحال حالت نصیب ہوگی اور لوح کی روحانیت
اپنی مکمل تاثیر دکھائے گی کہ سب رشک کریں گے۔

۲۳۔ تکسیر لطنی

جس شخص کا جو مطلب ہو اس کو اور اپنا نام مع والدہ لے کر ایک سطر میں لکھے۔ مثلاً احمد بن فاطمہ
چاہتا ہے کہ رزق میں کشدگی ہو تو یوں لکھے : "احمد بن فاطمہ کے رزق میں ترقی ہو۔ اس
اس طرح حصول ملازمت، نفع تجارت، تخریر مطلوب، ترقی منصب وغیرہ ہر امر کے لیے یہ طریقہ
اختیار کیا جاسکتا ہے۔ پھر اس سطر کے آخر میں خدا نے پاک کا کوئی اسم مبارک جو اپنے مطلب کے
موافق ہو لکھا۔ مثلاً اوپر والے کام میں یا سہماقی انتخاب کیا تو سطر یہ بنی۔

احمد بن فاطمہ کے رزق میں ترقی ہو یا سہماقی

اس تمام مطلب کو حروف بسط میں پھیلاؤ اور اس کی تکسیر اس طرح کرو کہ چار حرف چھوڑ کر پانچواں
لکھتے جاؤ۔ جب زمام نکلے تو ہر سطر کے درمیان کامر کی حرف لے لیں۔ اگر تکسیر جت ہوگی تو ہر سطر
کے دو دو حرف نکلیں گے۔ اگر طاق ہوں گے تو ایک ایک حرف نکلے گا۔ تکسیر یہ ہوگی۔

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی س م ا ق م ی ن ت ہ ق ی ہ و ی ا ہ ن ا ق

ب م ن ہ ت و ا د ط ر ن ہ ن م ا ی ی ی ہ ا ح ف ک م ق ا ن ہ ق ہ ی ق

و ن ی ف ا ی ت ہ ا ح ا ہ ن ا ط م ر ق ق م د ز ی م ہ ب ا ہ ی ک ن ق

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی س م ا ق م ی ن ت ہ ق ی ہ و ی ا ہ ن ا ق

چونکہ یہ طاق حروف کی تکسیر ہے۔ اس لیے ہر سطر کے بطن سے ایک حرف نکلے گا۔ چنانچہ ق

ی س م تین حرف نکلے۔ اب ان سے مکرل اور اعوان بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر حروف ہوں

ان کو شروع سے دو دو جوڑ کر لکھ لگا دو۔ اور آخری خواہ دو ہوں یا ایک۔ اس میں کلز پوش لگا کر

اعوان بنالو۔ مندرجہ بالا حروف کے قیاسٹیل مایوش صرف ایک مکرل اور ایک اعوان بنا۔ عزت

اس کی یہ ہوگی۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَكُةُ الْمُؤَكَّلِ وَالْإِعْوَانِ عَلَى

الْحُرُوفِ وَالتَّكْسِيرِ يَا قِيَاثِيلُ يَا رِيُوشِ میرے رزق میں کشائش کی صورتیں پسند کرو

يَا سَهْرًا قُ يَا سَهْرًا قُ يَا سَهْرًا قُ يَا سَهْرًا قُ

یہ عمل نوچندی بدھ کو طلوع آفتاب کے وقت پہلی ساعت میں تیار کرنا چاہیے۔ تمام تکبیر کے اعداد نکال کر اُن کے دو نقش مرتب اُس چال سے بھری جو عنصر غالب ہو۔ مثلاً آتشِ عروف غالب ہیں تو آتشِ نقش ہو گا۔ آتشِ نقش کے نیچے مندرجہ بالا عزیمت لکھیں۔ ایک نقش کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں اور دوسرے کو بازو پر باندھ لیں۔ اس کے بعد رات کو عشا کی نماز پڑھ کر اس عزیمت کو اہم الہی کی تعداد کے مطابق، یعنی ساتھاق ہے تو ۲۰۸ مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے وقت بخور جلا لیں۔ بفضلِ خدا اکیس یوم میں مشکل سے مشکل کام بھی حسبِ مشاغل ہو جائے گا۔ یہ ایک زبردست عمل ہے جس کا جی چاہے آزمائے۔ صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہوتا ہے اور کوئی وجہ ناکامی کی نہیں ہوتی۔ تلوار کا کام کاٹنا ہوتا ہے اوجھی پڑے گی تو کچھ نہ کرے گی۔

۲۴-۱۔ مہاجا ایجدی

ذیل کا طریق ہر مقصد اور حاجت میں کام دیتا ہے اور ہر سیر مجربات سے ہے۔ یہ طریقہ دن، اس کے اسماء و مؤکلات کے استخراج میں سہل ہے۔ وہ کام جن کی امید محال ہو، اس عمل سے اکثر اوقات حیرت انگیز طور پر سرانجام پاتے ہیں۔ محبت و تسخیر، ملازمت و ترقی، رزق و دولت فتح و نصرت، قہر و غضب، شفا و صحت، غرضیکہ ہر امر میں باسانی کام لیا جاسکتا ہے۔
علمائے جعفر نے ابجد کے ۹ درجے مقرر کیے ہیں۔ یہ اسمائے الہی، دن، مؤکلات اور مخصوص نقوش سے متعلق ہیں۔

جب کوئی عمل کرنا مقصود ہو تو مطلب کے موافق، دن، ستارہ اور اسماء مرتبہ کا انتخاب کریں۔ مرتبہ اسماء حسنیٰ اور نام طالب اور مطلب کے اعداد محل مفصل اور مبسوط نکال کر ان کا مجموعہ حاصل کریں اور اس میں کل اعداد ابجد کا اضافہ کریں اور متعلقہ نقش تیار کریں۔ اوپر اسم الہی اور نیچے نام طالب و مطلب لکھیں۔



جدول ایقغ

مراتب	ایقاع	بکر	جلش	دھت	ھنت	وسخ	زعد	حفص	طصفظ
اعداد	۱۱۱۱	۲۲۲	۲۲۲	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷	۸۸۸	۹۹۹
کوکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زھر	نرھل	شمس	قمر
دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر
اسماءِ جنسی	حاج قیوم	رحمان رحیم	ملک قدوس	کبیر متعال	فتح باق	کافی بخیر	فتح قادر	قہار قاهر	ذوالعزیز شہید
نقش	مسدس	مثلث	مسبع	مرنج	ضمن	ھمن	مسبع	مسدس	مثلث
مقام	پچ زندہ رہیں۔ روشنی قلب تتیین قلب۔ ترقی	بخار دور کرنا۔ مقبولیت دینا طلب حاجات۔ محبت	قدر و منزلت ترقی و ترقی، خوش حالی۔ ایک ازلفت و مناد اور دوسرا ایک	ایبیت و دبیرہ، رعک، طلب حب مال و روزگار	مشغلیں اس ان ہوں۔ روز کی فراوانی طلب رزق و روزگار	رفع افلاس، حصول دولت و ثروت رفع فقر و محنت	تواریخ احفاد۔ ایک اعداد و مضام	تاریخ دشمن، ایک اعداد و مضام	غالب آنے، فتح پانے، کیش سے محفوظ رہنے۔ جابر کا کھسے شر سے بچنے

سعد اعمال کے لیے کاغذ یا ہرن کی چھل پز عسنان اور گلاب سے لکھیں۔ بخور لوبان کا جلائیں
عمل قمر زاہد النور میں کریں۔ خمس اعمال، لوہے کے قلم سے یا کالی سیاہی سے کریں۔ بخور متعلقہ تیار
کریں۔

ہر عمل کی کل میعاد سات یوم کی ہے۔ سات دنوں تک روزہ رکھنا پڑے گا۔ عمل کی ابتدا اُس دن سے ہوگی جو اُس کے مرتبہ سے متعلق ہے۔ عمل کرتے وقت نقش سامنے رکھیں اور جس تعداد میں نقش پڑ گیا ہے۔ اُس کو سات تقسیم کر کے روزانہ پڑھائی کی تعداد مستر کر لیں۔ اگر باقی بچے تو ساتویں دن زائد کریں۔ اس تعداد کے موافق اسماء الہی پڑھیں۔ کوکب کی ساعت میں عمل شروع کریں۔ بعد ختم عمل نقش کو بازو پر باندھ لیں۔ حسب توفیق ختم نیاز دلائیں۔ جو شخص محنت کرے گا وہ پھل پائے گا۔

امجد نے فراخی رزق کے لیے عمل کرنا ہے۔

مثال
نقشہ سے معلوم ہوا کہ اعلیٰ ستارہ مشتری سے متعلق ہے۔ دن جمعرات کا ہے۔

نقش مثنیٰ پر کیا جائے گا۔ ہنٹ - فتاح - سناق احمد کے اعداد محل مفصل اور مبسوط حاصل کرنے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ مطلوب خود ہی آگیا ہے جو اسمائے الہی سے واضح ہے۔ اس لیے رزق دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ نہ اس کے اعداد لیے جائیں گے۔ جہاں اسمائے مقصد واضح نہ ہو وہاں مطلوب معنی مقصود شامل کر لیں۔

ہنٹ	۵۵۵	حروف	۳	۵۱	ن	ث
اعداد محل	=					
اعداد مفصل	=	۶۱۳	حروف	۷	۱۵	ن
اعداد مبسوط	=	۲۲۶۲	حروف	۸	۱۵	ن
میزان	=	۲۳۳۰	حروف	۲۸	۳۲	۵۸

عین اسی طرح فتاح سناق اور احمد کے محل مفصل، مبسوط کے مجموعہ کل لیں۔ تینوں کو جمع کر کے اُن میں اعداد ابجد ۵۹۹۵ کا اضافہ کر دیں۔ کل تعداد کو نقش ۸ x ۸ میں ساعتی شری میں پُر کر دیں۔ اوپر یا فتاح یا سناق لکھیں اور نیچے احمد رزق لکھیں اور نقش کی کل تعداد کو سات تقسیم کر کے روزہ رکھ کر اس کی ریاضت شروع کر دیں۔ انشاء اللہ سات دنوں میں لازمی مقصود حاصل ہوگا۔ اگر روزانہ کی تعداد ایک وقت میں نہ کی جاسکے تو روزانہ دو وقت یا پانچ وقت کی نمازوں پر تقسیم کر لیں۔ گو عمل محنت طلب ہے مگر سات دن میں مطلب کا حصول بھی تو معمولی اجر نہیں۔ اس دنیا میں بدون محنت کے کچھ نہیں ملتا۔ جو محنت سے گھبراتا ہے وہ نفع حاصل نہیں کر سکتا۔

۸ x ۸ کا نقش بلا کسر پُر کرنا ہو تو کل اعداد سے ۲۰۳ تفریق کر کے اس عدد کو خانہ نمبر ۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ آخری ۸ خانے ہوں گے۔ پہلے خانے سے ۵۶ تک پُر ہوں گے۔ ہر قسم کے نقش پُر کرنے اور چال معلوم کرنے کے لیے عامل کامل حصہ دوم کا مطالعہ کریں۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ



باب سوم اعمال حب و تحبیر

جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقے سے کام لیں۔ ان تمام اعمال میں طالع وقت ذوجہدین ہونا چاہیے اور قمر، زہرہ و مشتری میں سے کسی دو کے نظرات سعد ہونے چاہئیں۔ یعنی تثلیث یا تعدیس یا قرآن کے ہوں۔ یا یہی ستارے مقام شرف پر ہوں۔ دن جمعرات اور جمعہ کا ہونا چاہیے۔ ساعت سعدی ستارہ کی ہر جو خاطر ہو۔ منزل قمر سعد ہو اور قمر زاید النور ہو۔

زعفران سے سفید کاغذ پر کاہی یا سرکندے کے قلم سے تعویذ لکھنے چاہئیں۔ بخور ستاروں سے متعلق ہو۔ چراغ ہو تو نیا ہو اور اس میں خوشبو دار تیل یا روغن گاؤ یا شہد یا ان کو ملا کر جلاتے ہیں یا دیوں میں مطلوب کا پہنا ہوا پکڑا لپیٹتے ہیں یا صاف دیاں روتی۔

ان امور کے لیے نقش چاروں عناصر سے لکھتے ہیں یا غالب عنصر سے لکھتے ہیں اور نقش کی طبع اعداد نقش کو چار تقسیم کر کے معلوم کرتے ہیں۔ آتش نقش کو حرارت دیتے ہیں۔ بادی کو ہوا میں لگاتے ہیں۔ خاکی کو محبوب کی خوابگاہ یا گزرگاہ میں دفن کرتے ہیں۔ آبی مطلوب کو پلا دیتے ہیں۔

۲۵۔ عمل نادور

علم جفر کا ایک نادور روزگار عمل ہے اور بار بار میزان تجربہ پر پورا اتر چکا ہے۔ قمر، زہرہ و مشتری میں سے دو کی نظرات سعد میں عمل کریں۔ قمر زاید النور کے دن ہوں۔ طالع وقت ذوجہدین ہو۔ دو شخصوں کا ملاپ کرانے، رُوتھے میاں بیوی کو ایک کرینے اور دونوں اراضِ دلوں میں محبت ڈالنے کے لیے جادو کا اثر رکھتا ہے۔ میں نے اسے ایسی جگہ بھی کیا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے جہاں ایک کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا کرنا ہو اور ایک کی طلب دوسرے کے دل میں پیدا

کرنی ہو اور طالب و مطلوب کے دلوں میں محبت و یکجہتی پیدا کرنی ہو۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مطلوب اور اس کی والدہ کے اعداد حمل کبیر سے نکال کر نقش کے خانہ آتش دوم میں رکھے۔ مثلاً اعداد نام مطلوب مع والدہ ۲۵۰ ہیں تو ان کو خانہ دوم آتش میں لکھیں۔ اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے ۲۷۲ کو خانہ آتش سوم میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۴ کو خانہ آتش چہارم میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۳۱۶ کو خانہ آتش اول میں لکھیں۔

اسی طرح اسم طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر خانہ باد دوم میں لکھیں۔ مثلاً اگر نام مطلوب والدہ کے اعداد ۱۸۲ ہوں تو ان کو خانہ باد دوم میں لکھیں۔ پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۰۴ کو خانہ باد سوم میں لکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۲۶ کو خانہ باد چہارم میں لکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۴۸ کو خانہ باد اول میں لکھیں۔ اب عدد محبت جو کہ ۳۵۰ ہیں ان کو خانہ آب دوم میں لکھیں پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۷۰ کو خانہ آب سوم میں لکھیں۔ پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۲ کو خانہ آب چہارم میں لکھیں پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۳۱۴ کو خانہ آب اول میں لکھیں۔

اب صرف چار خانے باقی رہ گئے ہیں۔ آیت **لَنَسْفَعُ الْحَبَابُ الشَّهَوَاتِ** دسورۃ آل عمران آیت ۴۴ کے عدد ۹۱۵۸ میں۔ اس کا ہی نقش ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد آتش اول، باد چہارم اور آب سوم کو جمع کر کے ۹۱۵۸ میں سے تفریق کریں۔ جو عدد حاصل ہو اس کو خاک دوم میں لکھیں۔ مثلاً اوپر کی مثال کے مطابق $۳۱۶ + ۲۲۶ + ۲۷۰ = ۸۱۴$ ہوئے۔ ۹۱۵۸ سے تفریق کیا تو ۸۱۴ باقی رہا۔ اس کو خانہ خاک دوم میں لکھا۔ اب اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک سوم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ خاک چہارم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ خاک اول میں لکھا۔ نقش مکمل ہو گیا جس کی تعداد چاروں طرف سے ۹۱۵۸ ہوگی جو یہ ہے

آتش اول	۳۱۶	باد چہارم	۲۷۰	آب سوم	۲۹۲	خاک دوم	۸۱۴
خاک سوم	۸۱۶۶	آب دوم	۳۵۰	باد اول	۲۲۸	آتش چہارم	۲۹۴
باد دوم	۱۸۲	آتش سوم	۲۷۲	خاک چہارم	۸۱۸۸	آب اول	۵۱۶
آب چہارم	۳۹۴	خاک اول	۸۲۱۰	آتش دوم	۲۵۰	باد سوم	۲۰۴

دقیق ۹۱۵۸

اس نقش کے دوسری طرف نقش بروج عرفی آتش چال سے پڑ کریں اور بروج مذکور کو

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

کو رے برتن میں روغن کچھ، شہد اور قدسے مصری ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ یعنی آگ اس قدر ہو کہ صرف گرمی پہنچے۔ زیادہ آگ سے مطلوب کے مر جانے کا اندیشہ ہوگا۔

اب اس عمل کی عزیمت مفتاح مغلق کے طریقہ سے استخراج کر کے پاس بیٹھ کر

اعداد مطلوب مع والدہ کے مطابق پڑھو۔ اس تعداد کو ایک دن میں زخم کر سکیں تو چار یا آٹھ دنوں میں تھیم کر لیں اور روزانہ اسی طرح لوح کو گرم کر کے پاس بیٹھ کر پڑھا کریں۔ انشاء اللہ چار یا آٹھ دنوں میں مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ طالب سے ملنے کے لیے بے تاب ہوگا اور ہر ممکن کوشش سے جلد از جلد ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے۔ بعد عمل کے وہ لوح طالب اپنے بازو یا گلے میں رکھے تاکہ ان کا اجستما محفوظ قائم رہے یا کسی محفوظ جگہ گھر میں اس کو رکھ لینا چاہیے۔ عمل ہر روز ایک ہی وقت پر کیا کریں۔ اس کا اثر بھی خالی نہ جائے گا۔

اگر اس عمل میں دو مردوں سے متعلق تیار کرنا ہو تو نقش کے بارہ خانے **فائدہ** : پڑ کرنے کے بعد خاک دوم میں عدد اسم و دود رکھے۔ یعنی ۲۰ عدد اور پھر ۲۲ کے اضافہ سے باقی خانے پڑ کر لیں اور آب دوم سے بیز قلب کے اعداد ۳۰۲ رکھ کر باقی خانے ۲۲ کے اضافے سے پڑ کریں۔

۲۶۔ الملائکہ والاعوان

کسر وہ قاعدہ ہے جس سے ان مولا بن قضاے حاجت کا علم ہوتا ہے جو تعویذ کے تحت کام کرتے ہیں۔

سب سے پہلے نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کریں۔ نقش کے خانے میں جو بے کم عدد ہوتا ہے اُسے مفتاح کہتے ہیں اور جو سب سے بڑا عدد ہوتا ہے اُسے مغلق کہتے ہیں۔ تیسرا عدد عدل کہلاتا ہے۔ یہ عدد مفتاح و مغلق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چوتھا عدد وفق ہوتا ہے۔ یہ ضلع کا مجموعہ ہوتا ہے۔ پانچواں عدد مساحت کہلاتا ہے یہ تمام خانہ دق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چھٹا عدد ضابط کہلاتا ہے، جو مجموعہ دقت اور مساحت کا ہوتا ہے۔ ساتواں عدد دغایت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ عدد اضلاع الوقی طولاً عرضاً و قطر اکا ہوتا ہے۔ یہ مجموعہ ضعف، عدد مساحت و ضعف الوقی ہوتا ہے۔ آٹھواں اصل کہلاتا ہے جو کہ

صرف منطلق کی غایت سے ضرب سے بنتا ہے۔ مثلاً ایک مثلث لیں جس کے ملائک اور اعلان استخراج کرنے ہیں۔

اعداد مراتب مقلث

مفتاح	مغلق	عدل	وفق
٢٢٥	٢٥٣	٢٩٨	٤٢٤
مساحت	منابط	غایت	اصل
٢٢٣١	٢٩٨٨	٥٩٤٤	١٥١١٩٢٨

مثالی مشق

۲۳۸	۲۵۳	۲۴۹
۲۳۷	۲۴۹	۲۵۱
۲۵۲	۲۳۵	۲۵۰

کیفیت استخراج ملائکہ و اعوان

استخراج ملائکہ العلویہ کے لیے اعدادِ خمنانیہ کو دیکھو۔ ان میں سے ۳۱ عدد اصل ایل کے طرح کر کے پھر باقی کا استنطاق کر کے کلمہ ایل اس کو لگا دو تاکہ مؤکل علوی پیدا ہو پھر ۳۱۹ عدد تفریق کر کے حروف بنا کر اس کو کلمہ طیش کے ساتھ لگا دو تاکہ مؤکل سفلی پیدا ہو۔

بعض عملیات میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ منہاج کے طریقہ سے مؤکل و اعوان وضع کر کے غزیت تیار کرو۔ بعض میں نہیں لکھا ہوتا اور وہ ایک دو دفعہ کرنے سے کام نہیں کرتے تو تیسری دفعہ جب پھر کیا جائے تو اسی طریقہ سے مؤکل اور اعوان نکال کر مدد لو۔ غزیت تیار کرو اور نقش کے نیچے بھی لکھو اور اس کو پڑھو بھی۔ اور پھر حسب طریقہ استعمال کرو۔ لازمی قوت اور حرکت نقش کے اندر پیدا ہو جائے گی چونکہ پہلے دو اعداد مؤکلات سفلی کے اعداد ۳۱۹ سے کم ہیں۔ اس لیے ان میں سے ۳۱ عدد کا اضافہ کر کے مؤکل سفلی پیدا کریں گے۔ کیونکہ جب تک اعداد ۳۶۰ نہ ہوں۔ مؤکل سفلی نہیں بن سکتا۔ نقشہ مؤکلات مثلث ہذا یہ ہے۔

اصل	عدد	باقی علوی	نطق علوی	نطق معادل	باقی سفلی	نطق سفلی	نطق معطیش
مفتاح	۲۳۵	۲۰۴	د	ردیئل	۲۸۶	رفو	رفوطیش
مفلاق	۲۵۲	۲۱۲	ریب	ریبیئل	۲۹۲	رصد	رصدطیش
عدل	۳۹۸	۳۵۷	تنز	تنزیئل	۱۷۹	فقط	فقططیش
وقف	۷۴۷	۷۰۶	ذو	ذوئیئل	۳۲۸	تکح	تکحطیش
مساحت	۲۲۲۱	۲۲۰۰	یعر	یعرئیئل	۱۹۲۲	غظکب	غضکیطیش
ضابطه	۲۹۸۸	۲۹۳۷	بغظمز	بغظمزیئل	۲۶۶۹	بغضسط	بغضسطیش
غایت	۵۹۷۶	۵۹۳۵	هغظله	هغظلهئیئل	۵۶۵۷	هغخنز	هغخنزطیش
اصل	۱۵۱۱۹۲۸	۱۵۱۱۸۷	غیاغظفر	غیاغظفرئیئل	۱۵۱۱۶۰۹	غیاغظ	غیاغظطیش

عزیمت اِس طرح تیار ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ الطَّاهِرُ الْمُسَخَّرُ
الْمُطْلَعُ بِهَذَا اللُّوحِ الشَّرِيفِ (یہاں سات مڑکوں کے نام یا کے ساتھ بکھو) وَبِحَقِّ تَرْبِكُمْ
الْحَاكِمِ وَعَلَيْكُمْ (اٹھواں مڑکل اصل کا نام بکھو) اَنْ اَجِيبُوا دَعْوَتِي وَاَمْرُوْا بِهٰؤُلَاءِ
الْاَعْوَانِ (یہاں سات اعوان کے نام یا کے ساتھ بکھو) وَبِحَقِّ تَرْبِكُمْ الْحَاكِمِ وَعَلَيْكُمْ
(اٹھویں اعوان اصل بکھیں) لِقَضَاءِ حَاجَتِي (یہاں حاجت کا نام بکھو) بِحَقِّ اسْمِ الْاَعْظَمِ
يَا بُدْوَحْ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى (یہاں وہ آیت بکھو جس کا نقش تیار کیا گیا ہے) وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ
وَمُؤَحِّدِكُمْ وَبَارِكُ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ
السَّاعَةُ السَّاعَةُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

۲۷۔ عملِ حُبِّ بقاعدہ مفتاح

منفّاح کا طریقہ جفر کے قوانین میں سے ایک سرّیہ اثنا عشر قاعدہ ہے اور اس سے تیار کیا گیا حُب کا عمل چلتا جادو ہوتا ہے۔ ساتوں مراتب کا سات دنوں اور سات موکلاتے تعلق ہوتا ہے۔ ذیل کا نقشہ اس بات کو واضح کرے گا۔

مراث	مفتاح	مغلاق	عدل	دفن	ماحت	ضابطه	غایت
ستاره	مریخ	زهره	عطارد	قمر	شمس	مشری	زحل
دن	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	ہفتہ
مزل	سوطائل	حرزائیل	در دائل	فتہائیل	حرز کائیل	سلخائیل	اسمائیل

نام مطلوب مع والدہ اور نام طالب مع والدہ علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو۔ پھر ہر ستارہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کرو اور دیکھو کہ کس ستارہ کے حروف اس میں زیادہ ہیں جس ستارہ کے زیادہ حروف ہوں۔ اس ستارے سے یہ عمل متعلق ہوگا اور اس ستارہ کو جس مرتبہ سے تعلق ہوگا اس کا نام پہلے لکھ کر غل المرتب ساتوں مرتبے ایک سطر میں لکھ دیں مثلاً اگر عطار دستارہ کا عمل نکلے تو ترتیب مراتب یہ ہوگی۔ عدل، وفق، ماحت، ضابط، غایت، مفتاح، مغلاق۔ اب ان تمام حروف کے اعداد حاصل کر کے پہلے درجہ کے نیچے لکھیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے تمام مراتب

۳۔ عدل سے ایک عدد کم کر کے دو جتھے کریں۔ اس جتھے میں سات کم کر دیں گے تو مفتاح ہوگا۔ ۸ جمع کر دیں گے تو مغلاق ہوگا۔ اس لحاظ سے مفتاح ایک اور مغلاق ۱۶ ہوگا۔

۴۔ وقتی و مساحت کو جمع کر دیں گے تو ضابطہ ہوگا۔

۵۔ ضابطہ کو دو گنا کریں گے تو غایت ہوگا۔

اب مفتاح کو خانہ اول میں رکھ کر نقش مربع پڑیا تو یہ طبعی مربع ہوا۔ اسی وجہ سے کہ مربع طبعی کے اعداد مساحت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہم مبارک محمد کے مطابق ہیں۔ اسے باطنی نقش رسالت کا تصور کیا گیا ہے۔

بہر حال جس بھی نام کو آپ چاہیں لے کر اس کا نقش تیار کر سکتے ہیں۔ اس کے مراتب نکل سکتے ہیں اور اس کے نکلات و اعوان گویا کر سکتے ہیں۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۲	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مندرجہ بالا مثال کے مطابق ذیل کی جدول مرتب ہوگی

مفتاح	مغلاق	عدل	وقتی	مساحت	ضابطہ	غایت
۱	۱۶	۱۷	۲۴	۱۳۶	۱۷۰	۳۴۰

اس کا نطق قائم کرنے کے لیے غایت سے ضرب دیں گے۔ مثلاً $۳۴۰ \times ۱۶ = ۵۴۴۰$ عدد ہوتے۔ اس عدد کو تمام مراتب میں جمع کر کے موزل اور اعوان استخراج کریں گے۔ موزل کے لیے ۳۱۹ عدد کم کر کے ایل کا اضافہ ہوگا اور اعوان کے لیے ۲۱۹ عدد کم ہو کر طیش کا اضافہ ہوگا۔

مثالی نقشہ حسب ذیل ہوگا

مراتب	مفتاح	مغلاق	عدل	وقتی	مساحت	ضابطہ	غایت
عدد مربع	۱	۱۶	۱۷	۲۴	۱۳۶	۱۷۰	۳۴۰
عدد حاصل	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰
مجموعہ	۵۴۴۱	۵۴۵۶	۵۴۵۷	۵۴۷۲	۵۵۷۶	۵۶۱۰	۵۷۸۰

نقشہ گریانی نکلات

مراتب	عدد	باقی طوی	نقش طوی	موزل	باقی نعل	نقش نعل	اعوان
مفتاح	۵۴۴۱	۵۴۰۰	هفت	هفتیل	۵۱۲۳	هفتک	هفتکبیش
مغلاق	۵۴۵۶	۵۴۱۵	هغنیہ	هغنیہیل	۵۱۳۷	هغقلز	هغقلزطیش
عدل	۵۴۷۲	۵۴۱۶	هغتیو	هغتیوکیل	۵۱۳۸	هغقلج	هغقلجطیش
وقتی	۵۴۷۳	۵۴۲۳	هغتلج	هغتلجیل	۵۱۵۵	هغقلنہ	هغقلنہطیش
مساحت	۵۵۷۶	۵۵۳۵	هغتلہ	هغتلہیل	۵۲۵۷	هغقلز	هغقلزطیش
ضابطہ	۵۶۱۰	۵۵۶۹	هغسلط	هغسلطیل	۵۲۹۱	هغقلصا	هغقلصاطیش
غایت	۵۷۸۰	۵۷۳۹	هغسلط	هغسلطیل	۵۳۹۱	هغقلصا	هغقلصاطیش

تشلیت مشرقی و زہری میں یا جب مطلوب کا ستارہ طالب کے ستارہ سے بعد نظر نہائے اس عمل کو اس طرح تیار کریں کہ وضع کردہ آٹھ نقش لکھیں۔ سات کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں جس میں ہر روز کا موزل و اعوان ہو مثلاً ایک نقش میں مفتاح کے موزل هفتیل اور اعوان هفتکبیش کا تعلق ہوگا۔ دوسرے میں مغلاق کا۔ اسی طرح سات نقش تیار کر لیں۔ آٹھویں نقش کے نیچے سات موزل اور سات اعوان کا واسطہ دیں۔

ہر روز ایک نقش کا نقل بنا کر خوشبرداریل میں جلائیں اور درخ خانہ مطلوب کی طرف کر کے پاس بیٹھ کر عزیمت اعداد مساحت کے مطابق پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا وَاجِ الطَّاهِرُ الْمُسْتَحَرُّ هَذَا اللَّوْحُ
(نام موزل) وَالْأَعْوَانِ (نام اعوان) احضروا (نام مطلوب مع والدہ) الْعَجَلِ
السَّاعَةِ الْوَاحَةِ۔

آٹھ دن کا عمل ہوگا۔ اس دوران میں مطلوب حاضر ہوگا۔ یا جب بھی حاضر ہو عمل موقوف کر دے

۲۹۔ عمل تکسیری برائے کشش محبوب

وصال و طلب محبوب کیلئے

اتوار کے دن سعد مساحت میں اسم طالب و مطلوب مع مادران امتزاج لے کر تکسیر کر دے

جب زمام برائے تو اس میں دونوں اسموں کو پھر مرتب کر کے صد مرتبہ پڑھ کر دو۔ جب زمام برائے تو پھر دونوں اسموں کو اس میں امتزاج دے کر قسری زمام نکالو۔ یہ تین زمامیں ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو امتزاج دے کر ایک قلم بنادو اور موافق وقت نکال کر مٹی چراغ میں روغن چلی ڈال کر بخورات ملگا کر قیصر روشن کرو۔ اور چراغ کا مژغہ مطلوب کی طرف کر کے اس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ایک مرتبہ پڑھو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ زیادہ سے زیادہ سات رات تک حاضر ہو گا۔ مطلوب بے قرار ہو کر جائے عمل پر حاضر ہو گا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ محنت اس میں زیادہ ہے مگر اس محنت کا مگوار بھی معمول نہ ہو گا۔ حریمت یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَهْوَا جِ الْمُؤَكَّلَةَ بِهَذِهِ الْحُرُوفِ وَبِحَقِّ مَيْطَرُونَ وَبِحَقِّ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ الرَّفِيعِ خَلَالَهُ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِخْرَقُوا الْقَلْبَ وَالْجَسَدَ وَالْفُؤَادَ (نام مطلوب ممد والدہ) بِمُحَبَّتِ وَأَلْفَتْ وَمُؤَدَّة (نام طالب ممد والدہ) السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ أَطِيعُوا فِي وَأَحْضَرُوا فِي بِحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الطَّمِينَةُ أَتُحِبِّي وَبِحَقِّ كَهْلِيصَ وَبِحَقِّ تَحْسَبُ وَبِحَقِّ وَالْقَلَمُ وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطَرُونَ وَبِحَقِّ أَهْبَا أَشْرَاهَا أَدُونِي أَصْبَاوَتْ يَا مَلَايِكَةُ الْمُؤَكَّلَةِ بِهَذِهِ الْحُرُوفِ وَبِكَلِمَةِ التَّرَكُّبَةِ مِنْ هَذِهِ الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ إِخْرَقِ الْقَلْبَ وَالْفُؤَادَ وَجَمِّعْ جَوَارِحَ الْبَدَنِ (نام طالب ممد والدہ) بِالْحُبَّةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ وَالْأَلْفَتْ (نام طالب ممد والدہ) السَّاعَةِ مَنَعْتَ اطْعَامَ وَطَعْتَ النُّومَ وَالْأَقْرَابَ وَلَا نُومَ الْحَقِّ بِحَقِّ لَقَدْ جَاءَكُمْ سُؤْلٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ غَيْرَ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ يَا مُؤْمِنِينَ قَافُوا فِي حَيْمَرٍ

۳۔ محبت دیرنی

یہ عمل علامہ دیرنی نے فتح المجید میں تحریر کیا ہے دہاں کتابت کی غلطیوں کی وجہ سے مشکوک ہے میں نے اسے درست کیا اور تحریر کیا تو بہت مؤثر پایا۔

مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو اور ایک علیحدہ کاغذ پر حروف آتشی لکھو۔ پھر مطلوب اور حروف آتشی کو امتزاج دو۔ پہلے حرف آتشی پھر مطلوب کے نام کا حرف لو۔

حروف آتشی سات ہیں۔ اگر مطلوب کے نام کے حرف سات سے زیادہ ہیں تو آخر میں

جس قدر حرف زیادہ ہوں۔ سب کو لکھ کر آخر میں حروف آتشی جو ایک باقی ہو لکھ دو۔ اس طرح یہ ایک لائن تیار ہو جائے گی۔ اب جس قدر اس لائن میں حروف ہوں۔ ان کو ستر گن کر دو۔ اور اس تعداد کے مطابق علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر اس سطر کو لکھو اور ہر پرچہ پر ذرا ذرا سا زعفران رکھ کر ان کاغذوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنا لو۔ پھر کوئلہ دہکا کر پہلے آگ پر کوئی خوشبو ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اٹھنے لگے تو ایک پڑیہ اس میں ڈال دو اور جو تعداد تم نے ان حروف کے ستر گن کرنے سے حاصل کی ہے یعنی جس تعداد میں تم نے پڑیاں بنائی ہیں اسی تعداد کے مطابق ذیل کا عمل پڑھو۔

أَجِبْ يَا خَدَّاءَ الْحُرُوفِ النَّاسِيَةِ سَخَّرْتُ (نام مطلوب ممد والدہ) وَالْقَاءَ مُجْتَنِي فِي قَلْبِهِ (نام طالب ممد والدہ) بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. أَلْحَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (یہاں خیال رکھو کہ رحیم کی مہیم اور الْحَمْدُ کال لہیں میں مل جائے یعنی مُحَمَّد کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دوسری گول ڈالو۔ پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔ یہاں تک کہ سب گول ختم ہو جائیں۔ ایک ضروری ہدایت یہ ہے کہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پائے۔ کم و بیش ہرگز کوئی ہرج نہیں مگر دھوئیں کا سلسلہ ٹوٹنے سے عمل بے کار ہو جائے گا۔ دھوئیں کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لیے خوشبودار ہندل کا برادہ یا لوبان یا دھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جاسکتی ہے عمل کی تعداد پڑھائی وہی ہوگی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہو گا۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا تصور رکھو۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ البتہ پڑھائی کا وقت ایک ہی رکھو۔ پہلے دن ساعت زہرہ یا مشتری میں عمل شروع کرو۔ بعد اوقات اور نظرات کا انتخاب ہوشیاری سے کرو۔

۳۱۔ طلسمی چراغ

جس شخص کو تم اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہو اور یہ چاہتے ہو کہ تمہاری محبت اس کے دل میں جھلکے جائے تو طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر حروف آتشی ا۔ ہ۔ ط۔ م لکھو۔ دوسرے ایک اور ٹکڑے پر۔ م۔ س۔ خ۔ ی۔ ق۔ ل۔ ب لکھو۔

اب طالب کے نام اور حروف آتشی کو اس طرح امتزاج دو کہ حرف آتشی سے شروع کروا کر طالب کے نام کے حروف زیادہ ہیں تو حروف آتشی کو پھر سے امتزاج میں شامل کر لو، مگر دوسری مرتبہ مہم کو ہرگز نہ۔ باقی تینوں حرفوں کو جتنی مرتبہ چاہو امتزاج دے سکتے ہو۔

اس کے بعد حروف ص - خ - ی - ق - ل - ب کو مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح
امتزاج دو کہ میں پہلے آتے بعد میں حرف مطلوب آئے۔ اگر دوسری مرتبہ ان حروف کو لینے کی
ضرورت پڑے، تو ان میں سے کسی حرف کو پھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ دوبارہ یا تیسرے بارہ بھی تمام حروف
کو امتزاج دیا جاسکتا ہے۔

یہ یاد رہے کہ طالب اور مطلوب اور ان حروف کی سطر ایک ہی بنے یعنی طالب کا امتزاج ختم
ہونے کے بعد مطلوب کا امتزاج آگے سے ہی شروع کر دیا جائے۔ اس کے خاتمہ پر جو حرف میم پھوڑ دیا
تھا۔ وہ کھکھ کر سطر مکمل کر دی جائے۔ اب اس سطر کو ایک دفعہ صدر ہو کر کو۔ (پوہ کی تحکیر کرنے اور نام
نکالنے کی ضرورت نہیں)

اب ان تمام حروف کے اعداد جمع کرو۔ اس میں ۱۱۴۹۲ اعداد جمع کر کے ایک سندس میں پڑ کر کو
اس سندس کو ایک پتل کے چراغ کے اندر تیلیں یا تھیلیٹ زہرہ و مشتری میں کندہ کرادو اور سندس
کے ارد گرد وہ تمام حروف کچھ دو جو ایک گردش دے کر رکھے ہیں۔ اب اس چراغ کو پٹھے میں زرا
گھرا دینا کرو۔ یعنی نہ تو بہت تیز آگے بڑھتے نہ بالکل کم، بلکہ قدرے گرمی پہنچتی ہے۔ ایک ہفتہ تک
انتظار کرو کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر مطلوب کے دل میں کوئی تبدیلی یا بے چینی پیدا نہ ہو اور ہو لیکن وہ
حاضر نہ ہو تو چراغ کو نکال کر تلوں کا تیل ڈال کر مطلوب کے گھر کی طرف رخ کر کے گردش والی سطر کی بتی
بنا کر جلاؤ اور پاس بیٹھ رہو۔ بہتر ہو کہ سہ وقت میں سات بتیاں کچھ لو تاکہ رات کام دے سکیں تینا
کمرے میں خوشبودار بخور جلا کر چراغ جلاؤ۔ انشاء اللہ سات دنوں کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا۔

۳۲۔ حروف نورانی

علم جفر میں اعمال خیر اور جلب قلب میں یہ چودہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔

۱۔ ی - ح - ص - ط - ع - ک - ق - ل - م - ن - ہ - ی

اس مجموعہ کو جفری زبان میں طہ کہتے ہیں اور میں بے شمار راز ہیں جس پر اس کے اسرار
روشن ہو گئے وہ خود آگاہ ہو جائے گا۔ واللہ ظہر و احکم امان شرح
العمل فی کل العمل

محمد - جبریل - فرقان کے بھی چودہ حروف ہیں۔ اگر ان کے امتزاج سے تحکیر کی جائے تو
اس تحکیر میں دسویں سطر میں فرقان اور محمد کے اسم نکل آتے ہیں۔ جبریل معکوس اور منتشر ہے اس
کے کام کی صفت ہے۔ اس تحکیر میں نظر کرنے سے ایک اصول بری نظر آئے گا تاکہ مطلب خود ظاہر
ہو جائے۔ قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ من طلب شیئا وجد وجد ومن

قرعة وکج وکج -

م ح م د
ج ب ی ل
ف ی ق ا ن

امتزاج = م ج ف ح ب ی م ی ق د ی ا ل م ن
تکیر اس کی یہ ہے -

م	ج	ف	ح	ب	ی	م	ی	ق	د	ی	ا	ل	ن
ن	م	ل	ج	ا	ف	ی	ح	د	ب	ق	ی	ی	م
م	ن	ی	م	ر	ل	ق	ج	ب	ا	د	ف	ح	ی
ی	م	ح	ن	ف	ی	د	م	ا	ر	ب	ل	ج	ق
ق	ی	ج	م	ل	ح	ب	ن	ی	ف	ا	ر	م	د
د	ق	م	ی	ی	ج	ا	م	ف	ل	ی	ح	ن	ب
ب	ا	د	ن	ق	ح	م	ی	ی	ل	و	ج	م	ا
ا	ب	م	د	ج	ن	ف	ق	ی	ح	ل	م	ی	ر
ر	ا	ی	ب	م	م	ل	د	ح	ج	ی	ن	ق	ف
ف	ن	ق	ا	ن	ی	ی	ب	ج	م	ح	م	د	ل
ل	ق	د	ی	م	ق	ح	ا	م	ن	ح	ی	ب	ی
ی	ل	ب	ف	ی	د	ج	ی	ن	م	م	ق	ا	ح
ح	ی	ا	ل	ق	ب	م	ف	ی	ن	د	ی	ی	ج
ج	ح	ر	ی	د	ا	ن	ل	ی	ق	م	ب	ف	م

اس میں پوشیدہ راز کو دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ اس عمل میں محض مثالاً تحکیر ہے، ورنہ اس کے دیگر
رازوں کو افشا کیا جائے تو بہت سے انکشافات ہوتے ہیں۔ تحکیر طہ میں ط سے مراد نور
فلک بھی لیتے ہیں۔ اور ہر سے مقصود پنج حواں لیتے ہیں۔ گویا اس کائنات کی شے محسوسات اس
سے معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن یہ اعمال ظاہری ہیں۔ باطن کا علم الہام ربانی پر منحصر ہے۔ دقائق اور حقائق جاننے
کے لیے تقویٰ اور فکر صاحب چاہیے۔

عمل طالع کی تحکیر منسوب کے عمل مطلوب کو طالب تک پہنچاتے ہیں۔ آئندہ صفحات میں حروف نورانی کے چند مجرب اعمال درج کیے جائیں گے۔

طریقہ ایسے اعمال کا مخصوص ہوتا ہے کہ تمام حروف یا سطور میں سے صرف حروف نورانی کو لیتے ہیں اور عناصر کی تقسیم سے یہ معلوم کرتے ہیں کہ کون سا عنصر غالب ہے تاکہ اس طرح عمل کام میں لائیں۔ تحکیر کر کے تمام تحکیر کے اعداد نکال کر کے چار چار کے اضافہ سے مربع نقش پڑھتے ہیں اور عزیمت تیار کر کے پڑھتے ہیں۔

مثلاً میرا قریبین نواب فتح علی خان

بسط حرفی - م ی ہ ب ا ق ح س ی ن ن و ا ب ف ت ح ع ل ی خ ا ن

ا ت ش = ۱۱۱۲ عدد ۳۳۰

باد = ی ی ی ی ن ن ن عدد ۱۸۰

آب = س ق عدد ۱۶۰

خاک = ح ح ل ہ ع عدد ۲۱۶

ہم نے صرف حروف نورانی لیے ہیں۔ اس تحکیر میں حروف خاکی غالب ہیں۔ لہذا طبع نقش کی خاکی ہوگی اور خاکی طریقہ سے ہی کام میں لایا جائے گا۔
عناصر کا عمل حروف میں یہ ہے۔

حروف نورانی	حروف ظلمانی	طبع	مؤکل
ا ہ ط م	ف ش ذ	حار یا بس	جبریل
ی ن ص	ب و ت ص	باد رطب	یرکائیل
ک س ق	ج ن ث ظ	آب رطب	اسرائیل
ح ل ع ہ	د ح ع	خاک یا بس	عزرائیل

حروف نورانی و ظلمانی چودہ چودہ ہیں ان کے متعلقہ ملائکہ بھی دیے گئے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہو اسی کے ملک سے استدعا و طلب کی جائے گی۔ اب چند اعمال مثال کے ساتھ دیے جاتے ہیں جو شخص میرے طریق کار سے آگاہ ہو جائے۔ کبھی ناکام نہ ہوگا۔



۳۳۔ تحکیر زوجی

ایک سطر طالب کی مہر والدہ لکھے۔ دوسری سطر میں حروف نورانی لکھے۔ تیسری سطر میں مطلوب مہر والدہ لکھے اور ان کے جوڑا جوڑا حروف بنائے۔ اگر حروف سطر امتراج کے طاق ہوں تو بکائیے ابن کے بن لگادیں یا بکائیے بن کے ابن لگادیں تاکہ سطر جفت بن جائے۔ اب اس کی تحکیر کریں اور نام نکالیں۔

اب تحکیر کی کل سطر کے اعداد نکال کر ایک مربع پڑھیں جس کے اوپر مؤکل کا نام لکھیں۔ مؤکل اعداد مربع زوجی سے بنائیں۔ ۶۰ عدد تقریبی کر کے دو دو کے اضافہ سے پڑھیں اور نیچے عزیمت لکھیں اور حسب قاعدہ عناصر استعمال کریں۔

اَسْعَزْ لِي قَلْبُ (نام مطلوب مہر والدہ) اَعْلَى حُبِّ (نام طالب مہر والدہ) بِحَقِّ هَذَا اللُّوْحِ

الْمُرْتَجِعِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحْدَا الْوَحْدَا

مثال : طالب حامد بن حیا - مطلوب آسترنبت حوا

ح ا م د ب ن ح ی ا (۲) ط م ی ن ص ک س ق ح ل ب ہ

(۳) ا خ ت ہ ب ن ت ح و ا

(۴) ح ا ہ خ م ط ت د م ہ ب ک ح س ح و ق ا ح ل ہ ر ن ح ص ت ی

طریقہ تحکیر زوجی یہ ہے

۱۲	۱۱	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۱۰	۹	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۸	۷	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۶	۵	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۴	۳	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۲	۱	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۱	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت	د	م	ہ	ب	ی	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	و	ق	ا	ح	ل	ہ
۰	۰	۵	خ	ط	ت</																					

دو نقش مربع بنائیں۔ ایک طالب کو دیں کہ وہ پاس رکھے۔ اور دوسرے کے لیے کہیں کہ اسے حرارت میں دبا دے یا حرارت دے۔ سطور تکمیر کے مطابق سترہ بقیاں بنا کر دیں کہ وہ انہیں خوشبودار تیل میں جلائے اور روزانہ پاس بیٹھ کر نام طالب مع والدہ کے مطابق عزیمت پڑھتا رہے۔ عزیمت ختم ہو جائے اور بتی جلتی ہو تو ایسے ہی تصور حاضری مطلوب میں پاس بیٹھا ہے۔ انشاء اللہ سترہ دنوں میں مطلوب حاضر ہوگا۔ مقام اور وقت کو دوران عمل نہ بدلا جائیے۔

فائدہ : اس قاعدہ میں امتزاج کے بعد نورانینہ کے ترفیع کا عمل کیا جائے جیسا کہ آگے بیان کیا گیا ہے تو بھی بے حد مؤثر ہوگا۔ حروف نورانی دوستی کے حروف ہیں اور ظلمانی دشمنی رکھتے ہیں۔ میں نے تفصیل کے ساتھ اس طریقہ کو سمجھا دیا ہے اور کوئی غل نہیں کیا۔ پردہ داری محض اس لیے اچھی ہوتی ہے کہ زمانہ فتنہ میں نہ پڑے۔

اس قاعدہ میں ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طالب و مطلوب کے نام کے درمیان اسم الہی و دود رکھ کر ساتھ حروف نورانی آتش لکھ دے اور اسم الہی کا بر اسم وہ حروف لے جو طالب و مطلوب کے شروع حروف کے مطابق ہو۔ مثلاً :

(طالب) ش م س ا ل د ی ن
(طبع آتش)
و د و د ا ہ ط م
(حروف آتش)
(مطلوب) ذ ی ش ا ن م ا ہ
(طبع آتش)

امتزاج = ش و ذ م د ی س و ش ا د ا ل ا ن د ہ م ط ی ا ن م ہ
سطر کو ضرورت جفت کر لے اور تکمیر زوجی کرے اور تکمیر کے تمام اعداد لے کر نقش چار چار کے اضافے پر کرے، پھر عزیمت لکھے اور حسب طریقہ کام میں لائے۔

۳۴۔ تسخیر ترفیع حرفی

اس عمل کو شرفِ قرین میں جب کہ آفتاب بروج دو جسدین میں ہو، یعنی جوزا یا سنبلہ یا تویں یا حوت میں ہو تو کرتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ طالب مع والدہ اور مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم و دود لکھو اور ان کو بسطِ حرفی کر کے ایک سطر میں ترتیب دو۔ اب دیکھو کہ تمام حروف تعداد میں جفت ہیں یا طاق۔ اگر جفت ہوں تو چار سطروں تک ترفیع حرفی کرو۔ اگر طاق ہوں تو پانچ سطروں تک ترفیع حرفی کرو۔ ترفیع حرفی کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف ہو اس کے بجائے اس سے اگلا حرف لکھتے جاؤ۔ مثلاً الف کا ترفیع ب ہوگا۔ ب کا ج ہوگا۔ لیکن ابجد کا اختتام غ پر ہے تو غ کا ترفیع الف ہوگا۔

ہمونی الجفر
یہ ترفیع کرتے وقت صرف حروف نورانی لکھیں ظلمانی آئیں تو انہیں خارج کر دیں اور ترفیع میں شامل کریں۔

مثال۔ طالب محمد۔ مطلوب علی۔ اسم الہی و دود
اس کو سطر میں یوں لکھیں۔ محمد و دود علی۔ اس میں گیارہ حرف ہیں۔ اس لیے ترفیع پانچ سطروں تک ہوگا۔ جہاں ترفیع میں ظلمانی حرف آئے گا وہاں نقطہ دے دیا جائے گا۔ جدول یہ ہوگی۔

	م	ح	م	د	و	د	و	د	ع	ل	ی
۱	ن	ط	ن	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	م	ک
۲	س	ی	ص	ح	ح	ح	ح	ح	ص	ن	ل
۳	ع	ک	ع	ط	ط	ط	ط	ط	ق	س	م
۴	ل	ل	ل	ح	ی	ح	ی	ح	ح	ع	ن
۵	ص	م	ص	ط	ک	ط	ک	ط	ط	ہ	س

اب اس نقشہ میں حروف آتش، بادی، آبی، خاکی چار قسموں کے علیحدہ علیحدہ کیے۔ یاد رہے کہ سطر اول ایک اور پانچ سطری ترفیع حروف نورانی کی ہیں۔ سطر اول کے حروف نورانی سے مؤکل اور اسمِ عظم کا استخراج کیا جائے گا اور باقی سطروں کے حرف الگ الگ کر کے اخوان نکالے جائیں گے۔

جدول مؤکل و اسمِ عظم

غاصر	حروف نورانی	اعداد	نطق	مؤکل	اسمِ عظم
آتش	م م	۸۰	ف	فُئیلُ	مقلب القلوب
بادی	ی	۱۰	ی	یئیلُ	یسیر
آبی					
خاکی	ح ع ل	۱۰۸	ق ح	قُئیلُ	قائم۔ حبیب
میزان	۶ حروف	۱۹۸	ق ص ح	قُصئیلُ	

مؤکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد میں پہلے الف پھر مات پھر احاد کا مرتبہ رکھ کر آگے
ٹیل کا کلمہ لگا دو۔ اگر اس کے آگے یوش لگادیں گے تو اعوان بن جائے گا اور اسم اعظم بنانے کا
طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی کے مکورات کاٹ کر باقی کے حروف کے سر اسم کے مطابق اسم الہی لے
لیں۔

اب جو پانچ سطریں ترقی نورانی کی رہ گئی ہیں۔ اُن سے بھی آتش، بادی، آبی، خاکی حروف
علیحدہ کر کے اعوان بنائے جائیں گے۔

جدول اعوان

غاصر	حروف	اعداد	نطق	اعوان
آتش	ط ۵ ۵ م ط م م ط ط ط	۱۸۹	ق ف ط	قفطیوش
بادی	ن ن ی ص ن ی ن ص ص	۵۰۰	ث	ثیوش
آبی	ک م م ق م م ص	۳۶۰	ش م	شسیوش
خاکی	ح ح ل ع ل ح ح ح ع ک ک	۵۷۰	ث ع	ثعیوش
میزان	۴۲ حروف	۱۶۱۹	غ خ ی ط	غخیطیوش

ان ہر دو جدول کو ایک ہی نقش مرتب میں پڑ کریں گے۔ اگر چار ترقی ہوں تو چار نقش بکھتے ہیں
اگر پانچ ترقی ہوں تو پانچ نقش لکھے جاتے ہیں۔ پہلے جدول کی میزان ۱۹۸ ہے دوسری کی ۱۶۱۹ ہے
چونکہ چار چار کے اضافے سے نقش پڑ کرنے ہیں اور حروف خاکی غائب ہیں۔ اس لیے نقش کی چال خاکی
ہونی چاہیے مگر سب سے خاکی میں ناراضی قائم کرنے کے لیے اُسے آتش نقش میں تیار کریں گے اور ملکہ
حضرت جبریل کا نام اوپر لیں گے۔ پہلے پہلی جدول کے اعداد پڑ کریں گے پھر دوسری کے

$$۱ - ۱۹۸ - ۱۲۰ = ۷۸ \div ۴ = ۱۹ \text{ خارج قیمت باقی } ۲$$

$$۲ - ۱۶۱۹ - ۱۲۰ = ۱۴۹۹ \div ۴ = ۳۷۴ \text{ خارج قیمت باقی } ۳$$

اگر جفت ہونے کی صورت میں چار ترقی کیے ہیں تو چار دن گل کریں۔ اگر پانچ ترقی کیے

۱۹	۲۷۴	۷۲	۴۲۷	۶۰	۳۱۵	۴۷	۴۰۲
۶۲	۳۱۹	۴۳	۲۹۹	۲۳	۳۷۸	۶۸	۴۲۳
۳۹	۳۹۵	۵۲	۴۰۷	۸۰	۴۳۵	۲۷	۲۸۲
۷۶	۴۳۱	۳۱	۳۸۶	۲۵	۳۹۱	۵۶	۴۱۱

ہیں تو پانچ دن کا عمل ہے۔ اس طرح اگر چار فیلہ ہیں تو ہر فیلہ پر چالیس بار عزیمت پڑھنا ہوگی اور پانچ
فیلہ لیے ہیں تو ہر فیلہ پر پچاس مرتبہ عزیمت پڑھنا ہوگی۔ انشاء اللہ ایک دفعہ لائق انسان کبھی کرے گا اور خواہ
کتنی ہی قید و بند میں ہو زنجیریں توڑ کر حاضر ہوگا۔ دعویٰ نہیں مگر ترکیب عمل اور اس کا الہی اثرات
ہرگز خالی نہیں۔ یہ فیلہ مقررہ وقت پر تنہائی کی جگہ میں پاک و صاف ہو کر نئے چراغ لگی یا مٹی یا تانبے
میں روشن گاؤں اور قد سے شہد ملا کر یا روغن چینی ڈال کر جلا میں۔ فیلہ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو
بجور عمو اور لوہان کا روشن کریں۔ ہر فیلہ کے جلتے ہوئے اس کی معینہ تعداد میں عزیمت ختم کر دیں جتنی
جب فیلہ ختم ہو تو عزیمت کی تعداد بھی ختم ہو جائے۔ پھر دوسرا فیلہ ڈال دیں۔ چراغ اور زیل بدلتے
کی ضرورت نہیں۔ اگر فیلہ روشن ہے اور تعداد ختم ہو چکی ہے تو فیلہ کے ختم ہونے کا انتظار کریں
اوپر کے عمل کے نکلات اور اسم اعظم سے یہ عزیمت تیار ہوگی۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمُسْتَجِرُونَ مِنْ بَسْطِ هَذَا
الْحُرُوفِ النُّورَانِيَّةِ يَا فَيْضُ يَا فَيْضُ يَا فَيْضُ يَا قَصْعِيلُ يَا قَصْعِيلُ يَا قَصْعِيلُ يَا قَصْعِيلُ
عَزَّمْتُ فِي قَلْبِ عَلِيٍّ يَا مَقْلَبَ الْقُلُوبِ يَا لَيْسِيَّ يَا قَاتِلَ يَاجُجِ يَا حَرِّقُوا الْقُلُوبَ الْفَوَادِ جَمِيعَ
جَوَاهِرِ الْبَدَنِ الْمُحْتَدِ فِي الْمَحَبَّةِ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْأَعْوَانُ يَا قَفْطِيُوشُ يَا ثِيُوشُ يَا شَسِيُوشُ
يَا ثَعْيُوشُ يَا غَخِيُوشُ بِحَقِّ اسْمِ الْهَيِّ الْوَدُودِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ
السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

اس عزیمت کو ہر نقش کے نیچے بھی تحریر کریں۔

اس عزیمت کو پڑھنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب اور اسم اعظم کے
شمار حروف کے مطابق اس عزیمت کو پڑھو۔ مثلاً یہ مثال عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے گی اور روز
کا صرف ایک ہی نقش جلانا ہوگا۔ دنوں کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے
نام میں معلوم کرو کہ کون سا عدد غالب ہے۔ اگر آتش ہے تو ایک ہفتہ کا عمل ہے اگر بادی ہے

میزان اول ۱۹۵ طرح ۲۰ تقسیم ۳ حصہ ۳۱ کسرا - نقش آتش
میزان دوم ۴۳۲ طرح ۲۰ تقسیم ۳ حصہ ۱۴۵ کسرا - نقش بادی
میزان سوم ۱۳۰ طرح ۲۰ تقسیم ۳ حصہ ۲۵ نقش آبی
میزان چہارم ۲۱۹۰ طرح ۲۰ تقسیم ۳ حصہ ۵۲۰ نقش خاکی
میزان پنجم متعلقہ نقش کلاں ۲۰ طرح ۱۲۰ تقسیم ۳ حصہ ۱۶۵ کسرا - نقش آتش
میزان ششم متعلقہ نقش کلاں ۲۳۶۶ طرح ۱۲۰ تقسیم ۳ حصہ ۵۸۶ کسرا - علوی وظلی

آتش

۳۸	۵۱	۵۵	۳۱
۵۳	۳۲	۴۷	۵۲
۳۳	۵۷	۳۹	۳۶
۵۰	۳۵	۳۴	۵۶

دقی ۱۹۵

بادی

۱۷۵	۱۸۹	۱۸۶	۱۸۲
۱۸۷	۱۸۱	۱۷۶	۱۸۸
۱۸۰	۱۸۳	۱۹۱	۱۷۷
۱۹۰	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۵

دقی ۴۳۲

آبی

۳۴	۲۹	۲۸	۲۹
۲۷	۳۰	۳۳	۳۰
۳۷	۲۶	۳۱	۳۶
۲۲	۳۵	۳۸	۲۵

دقی ۱۳۰

خاکی

۵۵۳	۵۴۳	۵۴۲	۵۴۹
۵۴۵	۵۴۸	۵۵۵	۵۴۲
۵۵۱	۵۴۶	۵۴۱	۵۵۲
۵۴۰	۵۵۳	۵۵۰	۵۴۷

دقی ۲۱۹۰

مسدود جہ بالا نقوش
کی عنصری چالوں کو چاروں کونوں
سے یا گپ ہے

آتش			بادی
آبی			خاکی

نقش کلاں علوی و سبلی

۱۶۵	۲۱۸	۲۰۵	۱۹۳
۵۸۶	۴۳۹	۶۲۷	۶۱۴
۲۰۹	۱۸۹	۱۶۹	۲۱۴
۶۳۱	۶۱۰	۵۹۰	۶۳۵
۱۸۵	۱۹۷	۲۲۶	۱۷۳
۶۰۶	۶۱۹	۶۲۷	۵۹۴
۲۲۲	۱۷۷	۱۸۱	۲۰۱
۶۲۳	۵۹۸	۶۰۲	۶۲۳

دقی ۷۸۱ — ۲۲۶۶

عزیمت اس عمل کی یہ ہوگی -

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْوَاحِدُ الْمُسْتَحَرُّونَ وَمِنْ بَسْطِ
هَذِهِ الْحُرُوفِ الشَّرِيفَةِ يَا مَائِدُ يَا بَقَاعِيْلُ يَا بَقَاعِيْلُ يَا بَقَاعِيْلُ يَا أَفْذِيْلُ تَعْلَقُو
الْمُؤَدَّةَ وَالْمُحَبَّةَ حَامِدِ بْنِ نَمَائِيْب (نام طالب مع والدہ) فِي قَلْبِ عَلِيٍّ عَلَى بْنِ الْحَا
(نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ يَا مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ الْوَاحِدِ الْبَشَرِ الْيَدِيَّةِ يَا بَاعِثِ يَا سَمِيعِ يَا
وَهَّابِ يَا وَاحِدُ يَا أَيُّهَا الْأَعْوَانُ يَا حَلَقِيْشُ يَا نَبِيْشُ يَا كِيْشُ يَا حَلْدِغِيْشُ يَا
وَسْتَعْمِيْشُ احْرِقُوا الْقُلُوبَ وَالْفُرَادِ وَالْجَسَدِ وَجَمِيعَ الْجَوَائِحِ الْبَدَنِ عَلَى (نام
طالب مع والدہ) بِمُحَبَّةٍ وَالْمُؤَدَّةِ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَقْلُوبِ
الْقُلُوبِ الْغَفُورِ الْوَدُودِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحْدَانِ

آداب اس عمل کے یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ تین روز قبل وظیفہ کا اعتکاف کرے۔ اعتکاف
اس کو کہتے ہیں کہ وظیفہ شروع کرنے سے قبل تین دن تک گوشہ تنہائی اختیار کرتے ہیں اور پرہیز
ترک حیوانات کرتے ہیں۔ تمام وقت تسبیح و توبہ و استغفار میں مشغول رہیں۔ اعتکاف کے بعد اور عزیمت
پڑھنے سے قبل اور بعد بھی دس دس مرتبہ درود شریف اور ہر سہ آیات پڑھے جو درج ذیل ہیں یہی
اعتکاف کے دوران و رد رکھی جانے والی ہیں۔

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (دس مرتبہ)

(۲) مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (دس مرتبہ)

(۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بِمَنْ كَلَّمَ ذَنْبًا وَ اَتُوبُ عَلَيْهِ (دس مرتبہ)

لیکن جب عزیمت پڑھنے کا وقت آئے تو ہر سہ آیات کے بعد ذیل کی دعا کو بھی شامل کرے
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَلْتَعْمَنٰی بِغَافِلَتِكَ وَ بِرُفْقَتِكَ وَ
اَنْ تُحَمِّلَ عَلٰی وَ بِرْہَدِیْ بَرْدًا اَنْتَ بَرِّکَ وَ سَخِّرْ لِّیْ قَلْبًا (نام مطلوب مع والدہ) عَلٰی مُحَبَّتِ اَنَا طاب مہ
والدہ) فِی الدُّنْیَا فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ بِالْمَحَبَّاتِ جَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

جس وقت یہ کام کرنے لگے تو ہر چار نقشِ عنصری علیحدہ علیحدہ تیار کرے اور علیحدہ علیحدہ ان کا استعمال
کرے، یعنی آتش کو آتش میں ڈالے۔ باد کو ہوا میں لٹکائے۔ آبی کو جلانے نناک میں دفن کرے اور
تین نقشِ علوی و سفلی تیار کرے۔ ایک طالب کو دے کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ ایک کو دیوارِ مطلوب یا خانہ
مطلوب میں جس جگہ کہ ممکن ہو رکھے یا چسپاں کرے اور ایک کو چراغ میں قند بنا کر روشن کرے۔
چراغ میں روغن کا دھول ڈالے اور چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف کرے۔ بخورِ شکر سفید کا کرے
جب چراغ روشن کرے تو پاس بیٹھ کر عزیمت اتنی دفعہ پڑھے جس قدر کہ حروفِ سطرِ علوی ہیں۔
یہ یاد رہے کہ عنصری نقوش کا استعمال کرنے کے بعد چراغ والا عمل کرے۔ اگر عزیمت ختم ہو
جائے تو باقی وقت مندرجہ بالا دعا کھلی پڑھتا رہے۔ یہ رات کو عمل کرے۔ عمل ختم کرنے کے بعد اسی جگہ سو
جائے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ایک رات میں ہی مقصود ہوتا آئے گا۔ تاہم احتیاطاً سات فیصلے سات رات
کے لیے تیار کر لیں۔ اس عمل کا اثر خالی نہیں جاتا۔

یہ تمام استخراجِ فرضی ہے۔ عامل کو چاہیے کہ عین اسی کے موافق عمل کرے۔ چاہے تو تعویذ بنا کر
طالب کو دیدے کہ وہ استعمال بھی کرے اور پڑھے بھی۔ چاہے عامل سائے عمل کی خود تمیل کرے
مگر طالب کو عامل کے نزدیک رہنا ہوگا۔ مجھے امید نہیں کہ آپ اتنے عظیم جعفری راز کو کسی جگہ سے حاصل
کر سکیں۔ جو لوگ عمل کی قوت کو آزمانا چاہیں وہ ذرا محنت کر کے دیکھیں مطلوب اسی جگہ حیران و پریشان
حاضر ہوگا جس جگہ چراغ جلے گا۔



۳۶۔ حاضری مطلوب اسم و دود

(قاعدہ اول مرتبہ)

اسم طالب و مطلوب مع اسم مادران لکھے۔ درمیان میں اسم و دود لکھے اور تکبیر
جعفری کرے تاکہ زماں نکلے۔ اب چاروں گوشے سے حرف لے اور ان کے اعداد نکالے۔ ان
کے حروف بنا کر موکل تیار کرے۔ پھر اس تکبیر کے قلب سے حروف لے اور ان کے اعداد نکال
کر احوال تیار کرے۔ پھر قطب و گوشے کے اعداد جمع کر کے تفریق کرے۔ ایل لگائے تو ملک نکل آئے گا
اور اعدادِ سطر اول نکال کر جس قدر کہ سطر تکبیر ہوں ان کو ضرب دے تاکہ تمام تکبیر کے اعداد برابر
ہوں۔

کُل تکبیر کے جس قدر اعداد ہوں ان کا ایک مربع طبع تکبیر کے موافق پُر کرے سطر اول کے
جس قدر اعداد ہوں ان کو سات پر تقسیم کرے۔ دن معلوم کرے کہ کس دن عمل شروع کرنا چاہیے (مثلاً
چار باقی رہے تو بدھ ہوگا۔ پانچ باقی ہو تو جمعرات ہوگی) اگر دوح ماہ ہو نظرات زہر و شتری کے سعد
ہوں۔ جس عنصر کا نقش ہو اس کی جانب منہ کرے مثلاً آتش ہو تو مشرق کی جانب منہ کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ اس تعویذ کو تیار کر کے موکل و احوال کو اوپر لکھے اور ملک کو قسم دے کہ مطلب کو
نقش کے نیچے لکھے۔ اس کو تعویذ بنا کر موم میں بند کر دے اور ایک نیامی کا برتن جس میں پانی بھرا ہو وہ
اپنے سامنے رکھ لے۔ ایک جلسہ میں یا دود ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے۔ عامل یہ نقش بنا کر طالب
کو دیدے کہ وہ اسی طریقہ سے اسم کا ورد کر ڈالے۔ جس وقت کہ یہ تمام ہوگا تو مطلوب حاضر ہوگا۔
اگر ایک نشست میں نہ کر سکے تو خلوت کو اختیار کر لے جیسا کہ اعکاف کا طریقہ ہوتا ہے اور
ایک دن یا دو دن یا جس قدر دنوں میں کرنا ہو تقسیم کر کے باقاعدگی سے وقت مقرر کر کے پڑھ ڈالے
بعض اوقات یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور قسم کی ارواح نظر آرہی ہیں تو اس وقت یہ سمجھ لے کہ
وقت نزولِ انوار الہی ہے۔ موکل حاضری مطلوب کے لیے حاضر ہو گا یا اُسے حاضر کر دے گا۔ عمل کرنے
کے بعد نقش بازوئے راست پر باندھ لے۔ جب تک نقش پاس رہے گا مطلب ساتھ
چھوڑے گا۔

مثال: زید۔ و دود۔ یکر

اول طالب۔ پھر اسم۔ پھر مطلوب معکوس ہے۔

۱	ن	ی	د	و	د	و	د	ر	ک	ب
۲	ب	ن	ک	ی	ر	د	د	و	و	ذ
۳	د	ب	و	ن	و	ک	د	ی	د	ر
۴	ر	د	د	ب	ی	و	د	ز	ک	و
۵	و	ر	ک	د	ن	د	د	ب	و	ی
۶	ی	و	و	ر	ب	ک	د	د	د	ر

حروف گوشه = زب ی نه عدد ۲۶ - حروف وک تکر وکٹیل

قلب تحسیر وکی و عدد ۴۲ حروف ب م اعران بهیوش

میزان ————— ۶۸ حروف ح س ملک حشیل

اعداد اول سطح = ۲۶۳

اعداد کل تکمیل = $4 \times 263 = 1052$ کا نقش بنے گا۔

متعلقہ دن = $263 \div 4 =$ باقی ۳ رسے۔ دن بدھ ہوا۔

طبع نقش = ہا حرف غالب ہے جو خاکی ہے اس لیے نقش خاکی ہے۔

خاک کے لیے منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔ طالع وقت سلطان یا عقرب یا سوت ہوگا اور ساعت اس ستارہ کی لی جائے گی جس کا طالع وقت ہوگا۔

۳۷۔ قاعدہ دوم مثلث

حروف طالب و مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم و دود رکھ کر تحریر کرے مطلوب کا نام معکوس لکھے۔ زمام برآمد کرے۔

کل تحسیر میں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۲۶ عدد دمنہا کر کے تین تین کے اضافے دو
مثبت پڑ کرے۔ ایک مثبت کو طالب بازو سے راست پر باندھے۔ دوسرا خانہ مطلوب میں پہنچا
سے لگائے یا اس کے راستہ میں دفن کرے۔

تکسیر کی جس قدر سطر یہ ہوں اُن کے اسی قدر فقیلے بنائے لیکن اس میں زہم کے بعد آنے والی سطر میزان بھی لی جائے گی۔ رُوئی و شہد و عطر منزع کر کے چراغ آبِ نارسید میں روغنِ گاد ڈال کر روشن کرے۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور پاس بیٹھ کر عزیمت کو تکسیر کی

ایک سطر کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ اگر غزیت نہ پڑھے کے تو غزیت کو نقوش کے نیچے لکھے اور تکمیل کی ہر سطر کے ساتھ لکھے اور مطلوب کو چراغ کے پاس بیٹھ کر اسم و دُود پڑھنے کی یہ ہدایت کرے جس قدر اعداد نقوش کے ہوں اسی قدر اسم پڑھنا ہوگا۔

ہدایت کرے، جس قدر اعداؤں کے ہوں اقل قدر پر اپنا چھوڑ دوں۔
یہ قاعدہ سیف ضارب کا اثر رکھتا ہے لہذا چیم ناول سے پوشیدہ رکھنا چاہیے تاکہ فساد نہ
امن ہے رہے اور ناول خراب خرگوش میں مگن رہے۔ میں نے اکثر ناولوں کو دیکھا ہے کہ سودا
خام کو اپنے دماغ میں پختہ کر لیتے ہیں اور عشق عارضی کو وار و کر لیتے ہیں یا بعض کی نسبت کسی وجہ سے
ترک ہو گئی تو وہ بدلہ لینے کے لیے اس کے ماں باپ کو ذلیل کرنا چاہتے ہیں یا کسی اور شخص کی وجہ سے
کبھی کی لڑکی کو مجبور و حاضر کر کے اپنے بغض کا بدلہ لینا چاہتے ہیں تو یہ علم کی زبان میں سب ناول
لوگ ہیں کیونکہ وہ جائز و ناجائز کو شر کی آنکھ ہونے کی وجہ سے نہیں سمجھ سکتے۔ اور علم کی قوت سے
خلقت کے امن کو خطرہ میں ڈالتے ہیں عزت دار لوگوں کو بدنام کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

گزشتہ مثال میں اعداد نقش کے لیے

۱۵۷۸ نکلے تھے۔ اس کی مثلث کو زیر کرنے

کے لیے ۳۶ تفریق کر کے ۲ پر تقسیم کیا تو ۵۱۴

خارج قیمت آئے جس کی مثلث یہ بنی۔

০২২	০২৮	০১৮
০২০	০২৭	০২১
০২০	০১২	০২৭

وقت ۱۵۷۸

قاعدہ کے مطابق خاک پُر کی گئی ہے

عزیمت اس کی یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةُ الْحَقِّ الْمَلِكُ الرَّحِيمُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ -
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُعَاشِرَ الْمَلَائِكَةِ الْكَرَامِ الْمُؤَكَّلُونَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ
اللَّهِ تَعَالَى إِلَهًا وَالْهَكْمُ وَخَالِقَنَا خَالِقُكُمْ (یہاں فقہ کے کل اعداد کے اسم الہی
نکال کر رکھے) اِنْ تَسَلَّطُوا هَؤُلَاءِ الْأَعْوَانِ (قلبِ بخیر کے اعوان کا نام) وَخُذُوا هَذَا
التَّكْسِيرَ (عروں گوشہ کے مزل کے نام رکھے) وَبِحَقِّ الْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ (یہاں ملک کا نام رکھے)
عَلَى جَلْبِ الْقَلْبِ وَالْحَوَاسِ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى مُجَبَّةِ (نام طالب مع والدہ) حَتَّى
لَا يَكُونَ لَهُ لَا قَرَاهُ وَلَا نَوْمٌ بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى (یہاں پھر اسماء باری تعالیٰ رکھے)
(وَبِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اِسْمُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
عظیم تک آیت الکرسی رکھے) پھر رکھے بِأَمْرِكَ اللَّهُ فَيَنْكُمُ وَعَلَيْكُمْ -

نوٹ: نقش کے عدد ۱۵۷۸ ہیں۔ اس میں اسم الہی ایک یا زیادہ لیں جن کے اعداد

۱۵۷۸ ہو جائیں وہ عزیمت میں شامل کریں اور جن کی تکمیل حجت حروف کی ہو وہ نقش مرتب والا عمل کرے اور جن کی طاق ہو وہ مثلث والا عمل کرے۔

۳۸۔ حُب کی تین بتیاں

اپنے اور مطلوب کے نام کے حرف مفرد کے باہم امتزاج دو۔ مثلاً طالب علی اور مطلوب حسین ہے تو مفرد اس کا، ع ل ی۔ ح م ی ن ہوا۔ اب ان کو امتزاج دو یعنی ایک حرف طالب کا ل۔ ایک مطلوب کا ل، لیکن اس عمل میں دونوں کے حروف برابر ہونے چاہئیں اگر برابر نہ ہوں اور طالب کے حروف زیادہ ہوں تو کھینچیں اور مطلوب کے نام میں حرف زیادہ ہوں تو جمع کنندہ میں سے جتنے حروف ضرورت ہو لے لیں اور ایک سطر بنالیں مثلاً:

طالب ع ل ی
مطلوب ح م ی ن

امتزاج ع ح ل م ی ی ح ن

اب اس کی تکمیل کے نام نکالیں اور مرکز کے حروف اٹھالیں۔ ایک تانبے کا یا چراغ بنا کر اس کے پینڈے میں تکمیل کی سطر اول کندہ کریں درمیان میں توکل کا نام لکھیں۔ توکل کے نام نکالنے کے لیے مرکز کے حروف کو طغولی لکھ کر اعداد نکالیں۔ پھر ان کے حروف بنا کر کڑا ل کا اضافہ کر کے توکل بنالیں۔

اس تکمیل کے تین حصے کرو۔ ایک سطر اول۔ درمیان کی سطر اور زمام کی سطر۔ ان تین ٹکڑوں پر یہ اضافہ کرو۔

اَفْشَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُوَكَّلُ هَذَا اللَّوْحُ (نام توکل) اِحْرِقُوا الْقَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) مَحَبَّتِ وَالْمُؤَدَّةِ (نام مطلوب مع والدہ) وَاَحْضِرُوا (نام مطلوب مع والدہ) بِحَقِّ تَحْقِيقِ تَحْقِيقِ (نام مطلوب مع والدہ) اس کا عرف زائد یا تھا) الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا

شروع چاند میں پہلی جمعرات کے دن ساعت دُہرہ جب کہ قمر و زہرہ نخواست سے پاک ہوں پہلی سطر کی بتی بنا کر رُوتی پسین کرکھی اور شہد ڈال کر جلائیں۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی اور خود پاس بیٹھ کر پڑھیں۔

اَحْضِرُوا (نام مطلوب مع والدہ) یا (نام توکل) بِحَقِّ تَحْقِيقِ تَحْقِيقِ۔ اس پڑھائی کی تعداد دہ سے

جو مرکز کے حروف کو طغولی کرنے سے برآمد ہوئی تھی۔ اگر پڑھائی ختم ہو جائے اور بتی ختم نہ ہو تو پاس خاموش بیٹھے رہو اور تصور اس بات کا رکھو کہ مطلوب اس جگہ حاضر ہوگا۔ انشاء اللہ تین بتیوں کے جلنے کے درمیان یعنی تین دنوں میں کام ہو جائے گا اور مطلوب حاضر ہو کر قدموں میں سر رکھ دے گا۔ عمل دن کو کریں یا رات کو کریں۔ تنہا کمرہ میں جہاں کوئی نخل نہ ہو، کرنا چاہیے۔

۳۹۔ تکمیلی عمل بلا عذر

اس عمل کو پہلے عشرہ طلوع قرین کرتے ہیں لیکن منگل اور بدھ کا دن نہ ہونا چاہیے۔ یہ ایک ایک بزرگ سے بلا تھا جو تحفہ یادگار ہے۔ میں نے اسے بلا نخل تحریر کر دیا ہے تاکہ فیضیاب ہو کر صاحب عمل کے لیے دعائے خیر فرمائیں۔

طریق اس کا یہ ہے کہ کسی دکاندار سے تین روپیہ قرض لائیں اور اس سے کوئلہ، کیسر، قلم کاغذ، سفید رال اور خالص گلاب تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت خرید لیں۔ کیسر کو گلاب میں حل کر کے سیاہی بنالیں اور کوئلہ سلگا کر تھوڑی تھوڑی راکھ بطور بخور نقش لکھتے وقت اس پر چھڑکتے رہیں۔ تمام چیزیں اُس دن اکٹھی کریں جس دن تعویذ لکھنے ہیں۔ تعویذ کے لیے سعد وقت کا انتخاب کریں۔ جگہ تنہائی کی حاصل کریں اور غسل کر کے، بغیر کسی سے کلام کیے ہوئے ایک سفید و پاک کپڑے کو جس میں سوتی نہ لگی ہو، باندھ لے اور اوڑھ لے۔ اس کے سوا جسم پر کوئی کپڑا نہ ہو۔ جب تک یہ سارا کام نہ کر لے، کسی سے کلام نہ کرے، نہ کسی کو دیکھے اور نام مطلوب مع والدہ پھر دُود پھڑنا طالب والدہ لکھ کر اس کی تکمیل جبری کرے۔ اس تکمیل کو گلاب والی سیاہی سے پانچ کاغذوں پر لکھے۔ ہر تکمیل کے نیچے لکھے۔

اَلْحُبُّ بَيْنَ (نام طالب مع والدہ) وَبَيْنَ (نام مطلوب مع والدہ) الْعَجَلُ السَّاعَةِ الْوَحَا پانچوں تکمیلوں کے پانچ نقش بنالیں۔ ایک کو کسی مٹی کے ٹوڑے میں بند کر کے پانی جاری کے کنارے یا صاف پانی کے کنارے دفن کریں۔ دوسرے کو مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کریں تیسرے کو آگ کے نزدیک دفن کریں۔ تاکہ حرارت پہنچتی رہے۔ چوتھے کو موم جامہ کر کے طالب اپنے بازو پر باندھ لے۔ پانچویں کو کسی میوہ دار درخت سے لٹکا دیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔

نقش لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھیں۔ قلم لوسے کا نہ ہونا چاہیے۔ عیال ہر عنصر پر کام کرتا ہے انشاء اللہ سات دن تک مطلوب کے دل میں محبت کا شعہ پیدا ہوگا۔ جس کا جی چاہے، اس کا تماشا دیکھ لے۔

وہ دکاندار جو داییں، ننگ، تیل وغیرہ چیزیں فروخت کرتا ہو۔

۴۰۔ امتزاج الکوبین

عمل نمبر ۱۔ دو افراد کے درمیان محبت و الفت پیدا کرنا۔

جس وقت دو شخصوں کے درمیان محبت پیدا کرنا مطلوب ہو ان کے اعداد مع والدہ نکال کر بارہ پر تقسیم کر کے برج نکالو۔ اب دیکھو کہ ان برج کے ستارے کب تدیس یا تثلیث میں آئے ہیں وہ وقت عمل کرنے کا ہوگا۔

اب نام طالب مع والدہ کو ضبط کریں۔ ساتھ اس کے ستارہ کے حروف لکھیں۔ دوسری سطر میں نام مطلوب مع والدہ کو ضبط کر کے اس کے ستارے کے حروف کے ساتھ لکھیں۔ ستارہ کے حروف کے لیے جدول نمبر ۱ دیکھیں۔ مثلاً:

طالب = احمد کے عدد $52 \div 12 = 4$ باقی = 5 برج اسد ستارہ شمس۔ حروف م ن ع۔
مطلوب = محمد کے عدد $92 \div 12 = 7$ باقی = 8 برج عقرب ستارہ مریخ۔ حروف ط ی ک ل۔

بسط طالب = ا ح م د ن م ع

بسط مطلوب = م ح م د ط ی ک ل

امتزاج = ا ح م ح م د م ط ن ی م ک ل ع ل

اب اس کی تحریز جبری کریں اور ہر سطر کا ایک قیلہ بنائیں قیلہ بنانے کے لیے ہر سطر کو چار یا پانچ حرفوں میں مرکب کر کے اعراب لگائیں مثلاً سطر اول چونکہ جفت ہے اس لیے چار چار کے کلمات بنیں گے
اُمُحَحْ مُمَدَدْ عُطُطُئِ سِکُکُلْ

اور ہر مرکب کلمہ کے آگے لکھیں۔ الحب فلا یبین فلاں علی قلب فلاں نبت فلاں
ان تمام سطور کو ایک ہی وقت میں ایک ہی نشست میں لکھ کر بتیاں بنالیں اور ایک بتی کو اسی جگہ جلائیں یعنی چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائیں اسی طرح روز مقررہ وقت پر ایک بتی جلاتے رہیں کسی بھی وقت مطلوب کو طلب پیدا ہو جائے گی۔

یہ عمل میاں بیوی کے درمیان اور دو ناراض افراد کے درمیان کیا جاتا ہے اور ان دو افراد کے لیے بھی جن کے ستارے آپس میں موافق نہ ہوں، کرنا چاہیے، لیکن ایسے مقصد کے لیے کل تحریز کے کلمات لکھیں اور طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے اس سے دونوں میں ہمیشہ کے لیے اتفاق پیدا ہوگا اور دلوں میں الفت و محبت پیدا ہو جائے گی۔

۴۱۔ عمل بوعلی سینا

عمل نمبر ۲۔ حاضری مطلوب کے لیے۔

اسم طالب مع مادر اور اسم مطلوب مع مادر کے اعداد نکالو۔ بارہ پر تقسیم کر کے برج طالع ہر ایک کا معلوم کرو اور ان کے ستارے معلوم کرو۔ ان برج اور ستاروں سے جو حروف متعلق ہیں لکھ لو۔ اب اسم طالب اور مطلوب مع والدہ امتزاج دے کر ایک سطر بناؤ۔ پھر برج اور کو اکب کے حروف کو آپس میں امتزاج دے کر دوسری سطر بناؤ۔ پھر ان ہر دو سطور کو امتزاج دے کر تیسری سطر تیار کرو۔ اس کی تحریز جبری کر کے زماں برآمد کرو۔

اگر سطر جفت ہے تو چار چار کے کلمات بناؤ۔ اگر سطر طاق ہے تو ہر سطر کے پانچ پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام کلمات کے آگے ایل لگا دو۔ اگر سطر کے آخر میں حرف کم رہ جائیں تو ان کے آگے لفظ ایل لگا دو اور ان کو معرب و مجسم کر لو، یعنی اعراب لگا لو۔

عروج ماہ میں جب دونوں ستارے تدیس یا تثلیث کی نظروں میں ہوں۔ بعد نماز عشاء سعد ساعت متعلقہ ستارہ میں ایک چراغ مسمی یا گلی لے کر ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے ان بتیوں کو جلاؤ۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل سکے تو وہ بتیوں پر لپیٹ دیں ورنہ صاف روٹی لپیٹ دیں۔ بتی کو آگ اس طرف سے دیں جس طرف سے بتی شروع ہوتی ہے۔ تمام تحریز کی ایک بتی بنے گی اور سات بتیاں بنائی جائیں گی۔ یہ کل سات رات کا ہے۔ ساتوں بتیوں کو مقررہ وقت پر لکھ لیں۔ لکھتے وقت بجز جلائیں اور تمام شرائط کا محاذ لکھیں۔ مثال یہ ہے۔

۱) طالب = حامد بن زوری عدد = $219 \div 12 = 18$ باقی = 3 برج میزان۔ ستارہ = زہرہ

میزان کے حروف = و ص۔ زہرہ کے حروف = ف ص ق ی

۲) مطلوب = کریم بن زینب عدد = $229 \div 12 = 19$ باقی = 1 برج جوزا ستارہ عطارد

جوزا کے حروف = ب ن ص۔ عطارد کے حروف = ش ت ث خ

۳) طالب = ا ح م د ن و ی

مطلوب = ک ی م ن ہ ی ن ب

امتزاج = ح ک ا م ی د م ن ہ ی ن ی ب

۴) طالب کے برج و ستارہ کے حروف۔ و ص ف ص ق ی

مطلوب کے برج و ستارہ کے حروف۔ ب ن ص ش ت ث خ

امتزاج دوم = و ب ص ن ف ص م ش ق ت ہ ث خ

اتزاج اول و دوم سے تیسرا اتزاج کیا۔

ج و ک ب ا ص ہ ن م ف ی ص د ص م ش ن ق ن م ت و
ہ ی ث ہ خ ن ی ب

یہ سطر تکمیر ہوگی۔ یہ طاق ہے۔ ۲۹ حروف ہیں۔ پانچ پانچ کے کلمات سے پانچ کلمے، پانچ حرفی اور ایک چار حرفی بنے گا۔ ہر ایک کے آگے ایل لگائیں۔ اسی طرح ہر سطر عمل کریں۔ عزیمت اس کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ بِاسْمَاعِ
رَبِّكُمْ یَا اَصْحَابَ الْاَنْوَاجِ اللَّطِیْفُ یَا حَبِیْرًا یُّثِیْلُ یَا سُرَافِیْلُ
یَا عِزْرَافِیْلُ (آگے ان موقوفات کے نام لکھو جو ہر دو بروج و ستارگان کے حروف کے
مطابق ہیں یہ تیرہ ہوں گے) بِحَقِّ اللّٰهِ الْاَحَدُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ (یہاں طالب کے ۳۱۹
کے اور مطلوب کے ۳۲۹ کے اعداد کے مطابق جس قدر اسماء الہی نکلیں ان کو ال کے ساتھ
لکھ دیں) وَمُؤْکَلٰوْنِ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (یہاں میزان و زہرہ اور جوزا و عطار کے مؤکلوں کے
نام لکھو) اَنْ یَّحْیِیُوْا مَحَبَّتِ حَامِدِ بْنِ زُرِّیِّ بْنِ قَلْبِ کَرِیْمِ بْنِ زَیْنَبٍ مِنْ جِهَتِ الْحُرُوْفِ اِسْمَاءُهَا
وَطَالِعُهَا وَکَوَاکِبُهَا وَقَلْبُهَا وَقَلْبُهَا وَاحْضَرُوْا بِقُوَّةٍ مَّحَبَّتِ الْعِجْلِ الْعِجْلِ الْعِجْلِ
السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

نام طالب و مطلوب کے حروف کو نکلیں کہ ان کے اعداد کے مطابق عزیمت کو پڑھیں کل
سات یوم کا عمل ہے مطلوب کی حاضری کا تصور رکھیں۔ انشاء اللہ اس معاد کے اند مطلوب ہزار
قید و بند سے آزاد ہو کر حاضر ہوگا۔ جب تک عمل پڑھتے رہیں۔ بخیر مقلد کو اکب کا مخلوط کر کے جلائیں

۴۲۔ تکمیر جہی

عمل نمبر ۲۔ محبت بنانے اور حاضر کرنے کے لیے۔

(۱) نام طالب و مطلوب مع والدہ کو ایک سطر میں جدا جدا حروف سے لکھیں۔ دوسری سطر
میں اسم زہرہ و مشتری کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں۔ ان دونوں کو اتزاج دیں اور تکمیر جہی
نکال کر نام برآمد کریں۔

(۲) اس سطر سے حروف نورانی الگ کر لیں۔ ان کی پھر تکمیر جہی کر کے زام نکالیں۔

(۳) اتزاجی تکمیر کے اعداد نکال کر چار نقش مزج طبع عناصر کے مطابق تیار کریں اور چاروں

۷ مونی الجفر

کے ارد گرد تکمیر نورانی کے حروف کلمات بنا کر لکھیں۔ اگر تکمیر محبت حروف کی ہے تو چار چار کلمات
بنائیں اگر طاق ہے تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔

(۴) چاروں نقش کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش سفال آب نارسید لکھ کر طاب کے
گھر میں آگ میں دفن کریں تاکہ حرارت ملتی ہے۔ دوسرا نقش پانی کے کنائے کسی مٹی کی کھد میں ڈال کر زہرہ
موم سے بند کر کے دفن کر دیں۔ چوتھا نقش مطلوب کی خواہش یا گزراہ گاہ میں دفن کریں۔

(۵) اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب کہ زہرہ مشتری کا قرآن یا ثلث یا تیس ہو۔ دن جمعہ
یا جمعہ کا ہو۔ اور ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ انشاء اللہ مطلوب ایک ہفتہ میں حاضر ہوگا۔ اگر
کسی وجہ سے خاطر خواہ مقصد حاصل نہ ہو تو سات نقش اور لکھیں جب کہ مشتری و زہرہ پھر سعد نظر
پڑ آئے۔ ہر ایک نقش کا فیلہ بنائیں۔ ہر فیلہ پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا یا صاف روئی لپیٹیں۔ اور اسے
خوشبودار تیل میں نئے چراغ میں جلائیں۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت نام مطلوب مع والدہ کے
اعداد کے مطابق پڑھیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا مَلَائِکَةُ الْمُرُکْلِ عَلَی الْحُرُوْفِ وَالْکَوَاکِبِ عَلَی التَّکْمِیْرِ
(حروف نورانی کے کلمات کے آگے ایل کا لفظ لگا کر مؤکل لکھو) اِعِثْنِیْ بِقُوَّةٍ اِحْرِقُوْا الْقَلْبَ
مطلوب مع والدہ) بِمَحَبَّةٍ وَالْمُوَدَّةِ (نام طالب مع والدہ) اَحْضَرُوْا الْمَطْلُوْبَ وَجَمَاعًا
یَفْرِقُوْا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔

مثال اس کی یہ ہے۔

طالب علی مطلوب احمد

حروف اسماء = ع ل ی ا ح م د

حروف کواکب = ن ہ ہ م م ش ت ہ ی

استزاج = ع ن ل ہ ی ہ ا ہ ح م م ش د ت ہ ی

اس سطر کی تکمیر کریں۔ پھر زام سے حروف نورانی علیحدہ کر کے دوسری تکمیر کریں۔ ان میں
سے بارہ حروف نورانی نکلیں گے۔ اس لیے چار چار کے کلمات ایک سطر کے نہیں بنے۔ کل سطر بنے
کلمات بنا کر مؤکل بنانے ہیں۔ کلمات سے مؤکل بنائے ہوں تو آگے ایل لگائیں۔ اور اعراب طریقہ
اعظم سے لگائیں اور ہوشیاری سے عمل کو تیار کر کے کام میں لائیں۔ ہمیں غلطی واقع نہ ہو۔ انشاء اللہ
مطلب حاصل ہوگا۔



تکسیر اول یہ ہے

ع	ن	ل	ہ	ی	ر	ا	ہ	ح	م	م	ش	د	ت	ر	ی
ی	ع	ر	ز	ت	ل	د	ہ	ش	ی	م	ر	م	ا	ح	ہ
ہ	ی	ح	ع	ا	ر	م	ن	ر	ت	م	ل	ی	د	ش	ہ
ہ	ہ	ش	ی	د	ح	ی	ع	ل	ا	م	ر	ت	م	ر	ن
ر	ہ	ر	ہ	م	ش	ت	ی	ر	د	م	ح	ا	ی	ل	ع

تکسیر دوم۔ حروف نورانی

ہ	ر	ہ	م	ی	ر	ا	ح	م	ی	ل	ع
ع	ہ	ل	ر	ی	ہ	ا	م	ح	ی	م	ر
ر	ع	م	ہ	ی	ل	ح	ر	م	ی	ا	ہ
ہ	ر	ا	ع	ی	م	م	ہ	ر	ی	ح	ل
ل	ہ	ح	ر	ی	ا	ر	ع	ہ	ی	م	م
م	ل	م	ہ	ی	ح	ہ	ر	ع	ی	ر	ا
ا	م	ر	ل	ی	م	ع	ہ	ر	ی	ح	ہ
ح	ا	ہ	م	ی	ر	ل	ہ	ی	ع	م	م
م	ح	ع	ا	ی	ہ	ہ	م	ل	ی	ر	ر
ر	م	ر	ہ	ح	ی	ع	ل	ا	م	ی	ہ

کلمات چار حرفی یہ ہوتے

ہرہم - یرم - ایل
عہلر - یہام - حیر
رعہ - یلحر - میاہ

مؤکلات یہ ہوتے

ہرہائیل - یرمہائیل - ایجلائیل
عہلرائیل - یہامائیل - حیرائیل
رعہائیل - یلحرائیل - میاہائیل

کلمات چار حرفی یہ ہوتے

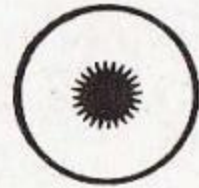
ہراع - یمہ - یجیل
لہحر - یارع - ہیمہ
ملہ - یجہر - عیرا
امرل - یمہ - ریحج
حاہم - یرہل - ہبم
محما - یہم - لیرہ
مرج - یہلا - میہمہ

مؤکلات یہ ہوتے

ہراعائیل - یمہائیل - یجلائیل
لہحرائیل - یارعائیل - ہیمہائیل
ملہائیل - یجہرائیل - عیرائیل
امرلائیل - یمہائیل - ریحجائیل
حاہمائیل - یرہلائیل - ہبمائیل
محمائیل - یہمائیل - لیرہائیل
مرجائیل - یہلائیل - میہمائیل

۱۶۵۵ = ۲۰ - ۶۶۵۰ = ۲۰ ÷ ۶۶۲۰ = ۱۶۵۵

چونکہ اس طریق سے سب سے زیادہ اعداد رکھتا ہے اور بادی ہے۔ اس لیے چار
نقش مرتب ۱۶۵۵ سے خانہ بادی سے شروع کر کے پڑیے۔ ان کے ارد گرد حروف مؤکلات نورانی مندرجہ
بالا لکھے۔ ان کے اعراب لگاتے اور مطابق طریق چاروں کو استعمال کیا۔



باب چہارم

اعمال شر



(جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں)
انک تمام اعمال کے لیے طالع وقت منقلب ہونا چاہیے اور قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات بخش ہونے چاہئیں۔ یعنی تریح یا مقابلہ یا قرآن کے ہوں یا قرآن قروٹس ہو یا قمر در عقرب ہو۔ سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو اور ہفتہ یا منگل کا دن ہو ساعت بھی بخش ہو۔ منزل قمر بھی بخش ہو اور زوال قمر کے دن ہوں۔
 سرکہ نیل، نوشادر، کالی سیاہی یا نیلی سیاہی، پرانا کپڑا یا چمڑا، بدبودار بخور اس سے متعلق ہیں۔ بغض عداوت کے لیے خاکی نقش لکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات آتش بھی کام دیتے ہیں۔
 اگر نقش کے استعمال کو جاننا ہو اور تکبیر کا عمل ہو تو غالب حرف کی طبع لیں۔ اگر نقش ہو تو کل تعداد کو چار تقسیم کریں۔ ایک باقی ہو تو آگ کے نیچے دفن کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو پانی میں دفن کریں یا پلا دیں اگر چار باقی رہیں تو کسی قبر کھنڈ میں دفن کر دیں۔
 اگر یہ معلوم کرنا ہو تو نقش جس چیز پر لکھیں تو کل تعداد نقش یا سطر تکبیر کو تین تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی ہے تو ٹھیکری پر لکھیں۔ دو باقی رہیں تو نباتات یعنی کسی درخت کے خشک پتے یا نیم کے درخت کی لکڑی پر لکھیں یا کانٹے دار درخت لیں۔ اگر تین باقی رہیں تو حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ مثلاً گدھے یا کتے کا چمڑا ہو۔

۴۳۔ دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا

دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور با اثر کیوں نہ ہو۔ اس کی قوت کو ختم کرنے کے لیے یہ عمل

زود اثر ہے۔ ظالم کو ذلیل کرنے، دشمن کو کچلنے، ناحق تنگ کرنے والے کو خوار کرنے کے لیے تیار کریں۔ نیز یہ عمل، مقدمہ کشیتوں اور دیگر مقابلوں میں مخالف پر غلبہ پانے کے لیے بھی کام دیتا ہے۔
 طلوع قمر سے پہلے آنے والے سوموار، منگل اور بدھ کو روزہ رکھو۔ بدھ کے بعد جورات آتے۔ بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے ساتے میں عمل کے لیے بیٹھ جائیں لیکن پہلے ہی انار کی تین لکڑیاں۔ ایک انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران ہتیا کر لینی چاہیے۔ بخور کے لیے صندل اور لوبان اور تھوڑے سے کوئلے انار کی لکڑی کے رکھ لینے چاہئیں۔

طریقہ عمل تیار کرنے کا یہ ہے کہ اس رات بخش ساعت میں مطلوب اور اسم حیوان (ذنب و بھڑیا) کے اعداد نکال کر ان کا ایک اعوان بنا لو اور اعداد کو مثلث خاکی میں انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران سے لکھو۔ اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کر کے ان کا بھی ایک حاکم اعوان بناؤ اور عزیمت یا راکر کے نقش کے نیچے بکھ دو۔ جب نقش اور عزیمت تیار ہو جائے تو ان تینوں لکڑیوں کو کھرا کر کے سہ پایہ بنالیں اور اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر سرخ دھاگہ سے اس پایہ میں لٹکا دیں تاکہ اس کا دھواں تعویذ کو ٹکراتا رہے۔ اب پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اول تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جائے گی ورنہ ضرورت پر سات دن تک کریں۔

مثال اسم مطلوب۔ احمد۔ عدد = ۵۳

اسم حیوان۔ ذنب۔ عدد = ۷۱۲

کل تعداد ۷۶۵ حروف۔ ذ س ۵

۷۶۸	۷۷۳	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۶۵	۷۷۰

اعوان بنا۔ ذ سہ طیش
 اب ۷۶۵ کو خانہ اول میں رکھ کر
 خاکی مثلث کو پڑ کیا اور ایک ضلع کو جمع کیا تو
 ۲۳۰۷ ہوا۔ بغش

۲۳۰۷ کے حروف بغش نہ ہوئے۔ حاکم اعوان بغش طیش بنا
 عزیمت یہ بنی۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا ذُ سَهْطِشُ اَنْ تَسْلُطَ عَلَيَّ حَامِدُ
 بَصُوْرَتِ ذِ ثَبِ بَغْشِ طِشِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ الْوَحَا۔

اس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ۲۳۰۷ مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی تاثیر اعلانیہ ظاہر ہوگی۔
 یہ یاد رکھیں کہ موکل بنانے کے لیے ہزار سے زیادہ اعداد ہوں تو ان کو پھر مرتبہ احاد پر لائیں۔ جیسا کہ میں نے دو ہزار کے غ غ نہیں لیے بلکہ بغ لیا ہے۔

کے مقابلہ میں اس عمل کی طاقت کو کام میں لائیں۔ وہ کچھ نہ کر سکے گا۔ خداوند کریم ظالم کا دشمن اور مظلوم کا ہمدرد ہے۔ اور خدا کا کلام ظالم کے لیے بے پناہ ماری ہے۔ یوں کریں کہ بکری کا ایک دل لائیں (تر، مادہ کی تخصیص نہیں) اس کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے الگ کر دیں اور اس کے درمیان اس نقش منظم کو رکھ کر دونوں ٹکڑے سرخ دھات سے بانڈھ دیں اور ایک لکڑی نیم کی لے کر پرانا کپڑا اس پر پٹکیں۔ اگر یہ کپڑا دشمن کا پہنا ہوا مل جائے تو بہتر، ورنہ باہر سے گرا ہوا کوئی کپڑا اٹھالیں اور لپیٹ لیں۔ اس کو کڑے تیل میں تر کر کے ایک مشعل بنالیں اور جلا لیں۔ عمل کے وقت اپنے پاس رکھیں تاکہ مشعل بجھنے لگے تو ادھیل ڈال دیں

نقش یہ ہے۔ اس کے نیچے نام ظالم مع والدہ لکھو۔ کل تعداد چار ہزار سات سو ساٹھ تہائی کی جگہ میں دل اپنے سامنے رکھیں اور ۴۷ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں۔

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

كَلَّا لَيَنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا
مَّا أَدْبَرَكَ مَا لِحُطْمَةٍ نَّاسِ اللَّهُ الْمُؤَقَّدَةُ

الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْقِ ذِي شَوْبَةِ الْهَيْزَةِ آيَة ۱۷۳

عمل کے دوران بار بار اس جلتی شمع کو دل پر ماریں۔ (برابر مارنے کی ضرورت نہیں اکثر وقفہ سے ماریں) اور خیال رکھیں کہ دشمن کے دل پر پڑ رہی ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو اس دل کو کسی قبر یا دیسے ہی گڑھا کھود کر دفن کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کی ہمت یہ عمل نہ دے گا کہ یا تو ظالم ظلم کو ترک کر دے گا یا خود اس کا دل نہ رہے گا کہ ظلم کر سکے۔

۴۷ دوپایہ عمل برائے عدو

اس طریقہ سے جدائی، بغض، بیماریا کرنا، تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا وغیرہ جو مقصد ہو، عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ایسے عملیات سولے اشد ضرورت کے نہ کرنے چاہئیں کیونکہ ناجائز طور پر کرنے والا خود گنہگار ہو گا بلکہ اس کو خود بھی سزا بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد سے گراس میں اپنے مطلب کا حرف بھی شامل کر لیں۔ مثلاً جدائی، بغض، بیماری وغیرہ اور مثلث میں پڑ کریں۔ اس امر کے لیے کل تعداد کو ۵ پر تقسیم کریں جو حاصل ہو خانہ اول میں لکھیں اور ہر خانہ میں چال کا جو عدد ہے خانہ اول کے عدد

سے ضرب دے کر وہاں رکھتے جائیں مثلث پُر ہو جائے گی۔ اگر کوئی عدد ایسا ہو جو ۵ پر تقسیم نہ ہو تو اس میں اسمائے الہی جلالی میں سے ایک یا دو تین اسم لے کر شامل کر لیں اور ایسی تعداد قائم کر لیں جو پندرہ پر تقسیم ہو جائے۔

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶		۹

چال نقش کی یہ ہے۔
نقش کے اوپر ۸۶ نہ لکھیں بلکہ وہ اسمائے الہی لکھیں جو مثلث کی تعداد کے لیے شامل کیے گئے ہیں۔ چاروں کونوں پر ابھرنے لکھیں۔ خالی خانہ میں نام اور مطلب لکھیں۔ مثلاً قلاں بن فلاں بیمار۔

اس نقش کو نیم کے قلم سے سرکہ، نیل یا نوشادر سے یا تینوں کو یا دو کو ملا کر لکھیں اور دو نش تیار کریں۔ دونوں کو طبع غالب کے طریقہ سے استعمال کریں۔ نقش جس عنصر سے متعلق ہو اس کے مطابق کام میں لائیں۔ یہ عمل ایک چلتا ہوا جادو ہے۔ شرائط کو ملحوظ رکھا گیا تو محنت پورا کام کرگئی

۴۸۔ عمل عداوت طالعین

جن دو شخصوں میں عداوت مطلوب ہو ان کا نام مع والدہ لو۔ اور علیحدہ علیحدہ بارہ پر تقسیم کر کے ان کے بروج طالع نکالو۔ اور ان بروج کے حروف جدول لے لو۔ پھر جس میں مزخ، مواس کے حرف لے لو۔

اب ایک سطر لکھو۔ نام ایک شخص مع والدہ، پھر لفظ عداوت۔ پھر نام دوسرا شخص مع والدہ۔ دوسری سطر نیچے بروج کے حروف کی لکھو۔ ان ہر دو سطروں کو امتزاج دو اور تکبیر کر یعنی صد نو حزر کرو۔ جب نام نکلے تو تمام حروف ظلمانی علیحدہ کر لو۔ ان کے اعداد اور ہر دو اشخاص مع والدہ کے اعداد جمع کر کے ایک مثلث خالی چال سے پُر کر دو۔ لیکن جب پانچویں خانہ پر پہنچو تو بجائے اس کے کہ مسلسل چال کے اعداد لکھو۔ کل میزان نقش کی (میزان حروف ظلمانی و دونوں اشخاص) وہاں لکھ دو اور پھر مسلسل اس کی اصلی رفتار سے پُر کر دو اور حروف ظلمانی کے کلمات تین تین پانچ پانچ کلمے بنا کر مثلث کی پشت پر لکھو۔

یہ نقش نیل، سرکہ اور نوشادر ہو گا۔ بخور اس کا فلفل دراز اور ہینگ ہو گا۔ اس نقش کو پارچہ حیض یا پوست حمار یا سرخ کاغذ پر لکھیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو نمک سیاہ کا لادانہ، ہرنال اور چوڑے تھوڑا تھوڑا لے کر نقش اس میں رکھ کر پیاز کی اندرونی گریں حسب ضرورت کھول کر اندر

سب کچھ رکھ دیں۔ اوپر بوسیدہ پڑا باندھ دیں اور اس کو ہندوؤں کے قبرستان میں دفن کر دیں
کچھ عرصہ گزرنے کے بعد دونوں میں ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو
جائیں گے۔ جب تک یہ تعویذ وہاں سے نہ نکالا جائے گا۔ عداوت قائم رہے گی۔ مثال اس کی ہے

نام۔ حامد بن نوری۔ اعداد۔ ۲۱۹۔ برج ساتواں۔ میزان

کریم بن زینب۔ اعداد ۲۲۹۔ برج تیسرا۔ جوزا

میزان کے حروف = ص ف ط

جوزا کے حروف = ق ب ض

سورج برج قوس میں تھا = ح ف ش

مرتب برج حوت میں تھا = ن و د

سپر اول = ۱۲۔ دن و سہی عداوت کی سہی م نہی ن ب

سپر دوم حرف برج = ص ف ط ق ب ض ح ف ش ن و د

استزاج = ح ص ا ف م ط د ق ن ب و ص م ح ی

ف ع ش د ن ا و و د ت ص ل ف م ط ی ق م

ب نہی ص ی ح ن ف ب ش

اب اس سطر کی تفسیر کر کے حروف ظلمانی علیحدہ کر لیں اور اس میں ہر دو اشخاص کے اعداد جمع
کر کے بیان کردہ طریق پر مثلث پڑھ کر لیں۔
نوٹ : جب تک سطر ناموں کی ختم نہ ہو بروج کے حروف ہلاتے جائیں۔

۴۹۔ ہمیشہ رکنا

نام دشمن مع والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ دوسری سطر میں **فِی قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ خَرَادُهُمْ**
اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ کو بسط کر کے لکھ کر ہر دو سطور کو استزاج دیں اور
تفسیر قطبی کریں۔ جب زمام نکلے تو اس میں سے حروف ظلمانی الگ کر لیں اور اس کے کلمات تین یا پانچ
حرفی لکھنا ہے۔ ان کو نقش کے چاروں طرف لکھنا ہے۔

تفسیر کی سپر اول کے اعداد میں کل حروف ظلمانی کے اعداد ہلا کر دو مثلث خاکی مردہ کے
کفن پر ہفتہ کے دن ناقص التور دونوں میں لکھیں۔ نیچے نام والدہ لکھیں اور دوسری طرف پوری
تفسیر لکھیں جب کہ مقابلہ مرتب و قمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ ایک نقش کو سرکہ اور نوشادر سے دھو کر

خانہ دشمن میں چاروں طرف پھرک دیں اور دوسرے کو کہنہ قبر میں دفن کر دیں۔

۵۰۔ ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ قمر و مریخ یا مریخ و زحل ہو یا قمر جہوط میں ہو تو عمل کرنے کے لیے بیٹھے۔ اپنے گرد بٹھا
کرے اور اپنے اوپر بھی ایک بار آیت انکوئی پڑھ کر حصار بدنی کرے۔ **يَا قَاهِرُ ذَوَالْبَطْشِ الشَّدِيدِ**
أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ کو ایک سطر میں بسط کرنی کر کے لکھے۔ دوسری سطر میں نام دشمن مع
والدہ پھر حروف خاکی پھر لفظ ہلاکت لکھے۔ ان دونوں سطور کو استزاج دے۔ بعد استزاج تفسیر صمدی
کرے اور پہلے تے راست کے حروف اور پہلے تے چپ کے حروف لے کر ان کو آپس میں استزاج دے
کر مرکب یا پنج حرفی کر کے طلسم بیدا کرے اور تفسیر کی سپر اول کے اعداد نکال کر ان کی مثلث خاکی بنانے
مثلث کے اوپر حروف طلسم اور نیچے یہ عزیمت لکھے۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا وَاحِ الْعُلُوبَةِ وَالسَّفَلَةِ بِكُلِّ اسْمٍ حَاصِلٍ مِنْ هَذَا
الْحُرُوفِ الْأَسْمَاءِ تَبْنِئُوا وَتَبْكُمُ مِنَ الْمَلَكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَسْمَاءِ الْمُقَدَّسِينَ عَلَى
الْقَتْلِ وَالْهَلَاكِ فَلَا بِنِ فُلَانٍ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ
الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

اس نقش کو اور عزیمت کو سرکہ، نمک اور نوشادر میں کالی سیاہی میں آمیز کر کے مردہ کے کفن یا
دشمن کے پرانے کپڑے پر لکھیں اور تعویذ بنا کر گہیوں کے خمیرے آٹے سے ایک تپلا دھن کا بنا کر اس
کے پیٹ میں اس نقش کو رکھ دیں اور کفن باقاعدہ دیں۔ گھر آکر ابو داؤد حسینی کی رُوح کے لیے کچھ
شیرینی پر فاختہ پڑھ کر ہدیہ کریں اور کہیں کہ لے ابو داؤد حسینی فلاں کام میں میری مدد کرو۔ تین مرتبہ اس طرح کہیں
کہیں اور فاختہ کی چیزیں کسی کو دے دیں اور کلام کا تماشا لکھیں۔

تمام عمل ننگے سر اور ننگے پاؤں کرنا ہوگا۔ تین دن سے آٹھ دن تک اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ یہ جلالی
عمل ہے۔ سوچ سمجھ کر کریں ایسا نہ ہو کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ ناستی سے ڈریں اور عمل کے طریقے میں
غلطی نہ کریں۔ اگر اس پتے کو زمین سے نکال کر پانی میں بہا دیں گے تو اثر باطل ہو جائے گا۔

۵۱۔ طاقتور حرف کو مغلوب کرنا

کسی طاقتور حرف کو مغلوب کرنے، کسی کے غرور کو خاک میں ملانے، کسی دشمن کو مغلوب کرنے
فتح مقدمہ اور مخالفوں کو ذلیل و رسوا کرنے کے لیے بہت قریب مرتب یا زحل میں کام کریں۔ بدظنیت اور غرور

لوگوں سے نجات حاصل کر کے زندگی میں کچھ کا سانس لینے کے لیے یا کسی کو جان کا خوف ہو اور کسی کو عزت کا خوف ہو اور کسی نے زندگی اجیرن بنا رکھی ہو یا کوئی افسر مخالفت پر اُتر آیا ہو تو اس وقت اس عمل سے کام لیں۔

طالع وقت کے حروف لیں جس ستارہ کے ہبوط میں کام کرنا ہو وہ جس برج میں ہو اس کے حروف لیں۔

مثلاً طالع وقت قوس ہو تو حروف ح - ق - ش

آفتاب برج اسد میں ہو تو حروف ط - ح

مریخ برج سرطان میں ہو تو حروف م - ل - ہ (اگر ہبوط مرتفع میں کام کرنا ہو تو)

ان تمام حروف کی ایک سطر تیار کریں دوسری سطر میں نام مخالف کا لکھیں مع والدہ یا معہہ وغیرہ۔ ان دونوں سطروں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کر کے صدر موخر کریں۔ پھر اس تکبیر کے پہلے راست کے حروف لے کر مرکب کر لیں اور پہلے چپ کے حروف الگ مرکب کر لیں۔

تمام تکبیر کے اعداد لے کر اس میں ۲۶۵۴ عدد اور ملائیں اور نقش خالی مثلث پر کریں اس طرح کہ نقش لکھنے کے بعد دائیں طرف مرکب حروف تکبیر دائیں جانب کے لکھیں اور نقش کے بائیں جانب تکبیر کے مرکب حروف بائیں جانب لکھیں۔ اور لفظ اجھڑ لکھ دیں اور نیچے عزیمت لکھ دیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَوْكَلَانِ هَذَا الْعَمَلُ يَأْصِلُ حَتَّى تَيْلُ يَا شَرَاظَا تَيْلُ يَا قِفَا تَيْلُ يَا صَد صَا تَيْلُ فَلَاحُ بْنُ فَلَاحُ (نام مع مقصد لکھو) يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ

یہ سب کچھ لکھ کر ارد گرد حاشیہ لگا دیں۔ اس نقش کو لوہے کے قلم سے نیلی یا کالی سیاہی سے لکھ کر لپیٹ کر نقش بنالیں۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی قلعی نیل، لولہ، نمک اور پیاز لے کر سب چیزوں کو سرخ یا زرد کپڑے میں لپیٹ کر سیاہ رستی سے باندھ کر، عیسائیوں، یا ہندوؤں یا خا کروہوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ واپسی میں پھر نہ دیکھیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی تاثیر ظاہر ہوگی۔ نقش لکھنے سے قبل آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔

۵۲۔ اخراج دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص پر بے بسی وارد کرے اور وہ کسی خاص محل یا مقام یا مجلس سے نکل جائے تو یوں کریں کہ اس کا نام معہ والدہ یا والد لے کر اس میں آیت یا قاہر ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ کے اعداد ۳۶۵۴ ملا کر ایک مثلث کچی اینٹ

پر لکھ کر اس کے نیچے دشمن کا نام اس طرح لکھیں۔

يَلْخُذْ اِمَ هَذَا الْمَثَلُثُ تَوَكَّلْ فَلَاحُ بْنُ فَلَاحُ وَخَرَابَ هَذَا الدِّيَارِ وَادْهَابَ الْاَنْسِ مِنْهُ بِاِخْرَاجٍ مِنْ بَلَدِهِ وَوَطْنِهِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الشَّاعَةِ الشَّلْعَةُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

اس اینٹ کو نمدا و جگہ میں دفن کر دیں۔ اگر اینٹ نہ ملے تو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر دشمن کے مکان میں یا نزدیک کوئی درخت ہو اس نقش کو لگا دیں کہ ہوا سے ہلتا ہے۔

۵۳۔ تبدیلی انس

اگر کوئی افسر ظالم ہو یا نقصان کا باعث بن رہا ہو، تو اس کی تبدیلی یا رسوائی یا مرتبہ گرانے کے لیے یوں کریں کہ نام معہہ وجہ کو مختصراً ایک سطر میں لکھیں اس کے آگے لکھ کر طرہ لکھ دیں پھر اس کے آگے نام مطلوب میں جو مختصر غالب ہو اس مختصر کے کس حروف لکھ کر ایک سطر بنالیں۔ اس سطر کی تکبیر کریں جب زمام برآمد ہو تو سطر اول اور سطر آخر کو کاٹ کر علیحدہ کر دیں اور درمیانی سطر کو علیحدہ کر دیں۔ راستے میں جو پرانا کپڑا پڑا اٹھا لے اس کو پاؤں سے پھڑکڑاٹھائیں اور اپنے گھر چلے آئیں۔ ان تینوں سطروں کے قیلے بنا کر اوپر وہ کپڑا لپیٹ دیں اور تین بنالیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دوسرے دن دینی سطر کی بتی اور تیسرے دن آخری سطر کی بتی جلا لیں۔ خدا نے چاہا تو تین دن میں کام ہو گا۔ چرخ میں کڑوا تیل ڈالیں۔ اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلا لیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ چاروں عناصر کے حروف کس یہ ہیں

آتش ف - ش - ذ آبی ب - ص - ن
بادی ج - ہ - ظ خالی ہ - خ - غ

مثال حامد اللہ انبر مال بہاول نگر۔ طرہ - ف - ش - ذ۔ یہ طرہ ہوئی۔ چونکہ حامد اللہ نام میں م کے عدد سب سے زیادہ ہیں۔ اس لیے یہ غالب عنصر ہوا۔ م آتش ہے اس لیے آتش کس حروف لے لیے۔ اب اس سطر کی تکبیر صدر موخر ہوئی۔ جب تک بتی جلتی ہے پاس بیٹھ کر اِسْم یا مِیْدَل پڑھتے رہا کریں۔ عمل تیر کی طرح کام کرے گا بشرطیکہ مقصد صحیح ہو۔

۵۴۔ دُور دلوں میں نفاق ڈالنا

جب مرتفع و زحل میں نظر مقابلہ ہوتی ہے تو اس کے اثرات جو زمینی اور اہل زمین پر پڑتے

ہیں وہ تخریب اور فساد کے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے دونا جائز شخصوں کی جدائی دشمن کی بربادی اور اہل فتنہ کے درمیان نفاق ڈالنے کے لیے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمال شر میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے اپنے حفظ نفس اور سبب دہی کے لیے کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقوں کے لیے کام لیں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلق کو ختم کر سکتے ہیں طلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو اسے بیمار کر دینا۔ کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرنا سزا دینا سب درست ہے۔ اب ایک عمل جدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام، مقررہ وقت پر مع والدہ (جن کے درمیان جدائی ڈالنا ہو) کے اعداد نکال کر دو مثلث نقش تیار کریں۔ ایک آتش چال سے ایک آبی چال سے (نقوش کے طریقے تمام عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کر لیں اور تیار کر لیں اور وقت مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتش اور سات آبی نقش کی نقوش تیار کر لیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دن ہفتہ یا منگل کا آئے۔ اس دن پہلے دو نقوش ایک آتش اور ایک آبی کے خانوں کو قینچی سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو نوٹ کرے ہوں گے دونوں نقوش کے نوٹوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گولیاں بنائیں۔ ہر گولی تیار کرتے وقت وَالْقَيْنَاتُ بَيْنَهُمَا الْعِدَاؤُ وَالْبَغْضَاءُ الْجِلْبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝

ایک بازبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دو۔ یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کی دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں یوں سمجھ لیں کہ نقوش لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گولیاں بنانے کا وقت مقرر ہے منگل کا دن ہو تو مزاج کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو زحل کی ساعت میں بناؤ، مگر گولیاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گولیاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گولیاں اسی دن کھلا دیں دن تیار کرو۔ دوسرا نقوش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلا دو۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتے کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل بند کر دو یعنی آئندہ نہ گولیاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقوش بھی جگہ دفن کر دو۔ اللہ نے جانا تو اس عمل میں ناکامی نہ ہوگی ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ممکن ہے آپ کی محنت ضائع ہو جائے۔

۵۵۔ ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لیے مؤثر ہے۔ اس اسرارِ مخفی کو ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ

نور عند اللہ ماجور ہوں گے۔ آیت مبارک مَوَجَّحِ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِي ۝ (پارہ ۲۷ سورۃ زحٰن) اس آیت پاک کے عدد ایکدی ۲۱۶۴ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے۔

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۴	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام مع والدہ اس نقش کے نیچے تحریر کرو۔ اور چھپے میں اس طریق پر دفن کرو کہ گرم بھی نہ ہو اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریف کے حرفِ جدا جدا کر کے لکھو۔ یقیناً

تمک۔ پھر دونوں کے نام مع والدہ کے جدا جدا حرف اس سے آگے لکھو اور اس کے بعد بقایا آیت شریف کو جدا جدا حرفوں میں لکھو اور تمام حروف قینچی سے ایک ایک کر کے آگ میں اس طرح ڈالو کہ آگ جلا کر پیٹھ پیچھے رکھ لو۔ اب ایک حرف شروع کا کاٹو اور تین مرتبہ آیت پڑھو اور مقصد پورا پھر حرف کو ہاتھ پیچھے لے جا کر آگ میں ڈال دو کہ وہ جل جائے۔ حروف ترتیب وار کاٹتے وقت عمل ختم کرو اور نقش کو چھپے میں ہی دفن کرنے دو۔ دوسرے دن اسی وقت پھر اسی طریق سے کاٹ کر جلاؤ۔ سات دن میں کابل دشمنی ہو جائے گی اور ایک دوسرے کی صورت دیکھنا گوارا نہ کریں گے اگر تم کامیاب ہو گے یعنی دشمنی ہو گئی تو چھپے والا نقش نکال کر جلا دو۔ کام ختم ہو چکا ہے۔ اگر سات دن ہو گئے اور جدائی نہیں ہوئی تو نقش بدستور دفن رہنے دو مگر مزید عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں خدا چاہے تو جلد مفارقت ہو۔ مفارقت کے بعد نقش دفن نہ رہنے دو۔ زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمہارا منہ شمال کی طرف ہو۔ جلائے والی سات سطریں پہلے ہی دن مقابلہ کے وقت پر لکھ لو۔ جلائے وقت حروف کی ترتیب قائم ہے۔



پنجم

حصولِ رزق و کششِ رزق

بے روزگاری، رزق، ملازمت، ربحِ افلاس ادائیگی قرض وغیرہ کے لیے جس قدر اعمال ہیں ان کو قمر کے زائد النور حقیقت میں کرنا چاہیے۔ دن بدھ، جمعرات اور جمعہ کا بہتر ہوتا ہے۔ نوچند دن ہوں تو ان میں کام کریں۔ شرفِ قمر میں بھی اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ نظرات میں عطار د۔ قمر، زہرہ مشتری میں سے کسی نہ میں نظر تثلیث یا تدریس یا قرآن کی ہو تو مؤثر وقت ہوتا ہے ساعت بھی ان ہی کو اکب کی ہونی چاہئیں۔ رات کو کبھی ان مقاصد کا عمل تیار نہ کریں۔ رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ فاتحہ کی چیزیں پاس رکھیں۔ عمل تیار کر کے فاتحہ دیں اور پتھوں کو تقسیم کر دیں۔ پھر تعویذ پہن کر حسبِ توفیق خیرات کر دیں۔

۵۶ حصولِ رزق

اس نقش کے عامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ اگر صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا گیا تو کلامِ خدا کی تاثیر دیکھنے میں آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کا مؤکل بناؤ۔ مؤکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام (بلاوالہ) کے اعداد نکال کر ان کو انہی میں ضرب کرے دو۔ حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے لکھ دے۔

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

اب اس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم بنا کر ساعت مشتری یا عطار دیں، زاید النور مشتری لکھو۔ بائیں طرف ی ۱ ح بی ب لکھو اور ۸۶ لکھو۔ نیچے مؤکل کا نام

آیت لکھو وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مِمَّنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ جب دونوں کاغذ تیار ہو جائیں تو ایک کچ چاندی کی مٹی پر چسپاں کر دو۔ یا یہ تعویذ بھی چاندی کی لوح پر کندہ کرو۔ اس چاندی کی لوح کو مکان میں یا دفتر میں کسی اونچی جگہ دھاگا باندھ کر لٹکا دو تاکہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا نقش عطر سے منظر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن یہ نقش روزانہ بیٹن کی تعداد میں کاغذ پر لکھا کرو اور آٹے میں گولیاں بنا کر لٹے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں انشاء میں یوم کے اندر عیب سے وہ سامان پیدا ہوگا جس سے عقل حیران رہ جائے گی۔ رزق ملے گا۔ اسبابِ رزق جاری ہوں گے تو کائنات ہوگی۔

نقش روزانہ ایک مقررہ وقت پر لکھنے چاہئیں۔ بہتر ہو کہ ہر روز ساعتِ اول میں لکھے جائیں اور یا وغیرہ میں نقوش ہر روز ڈالنے کی پابندی نہیں۔ چند دن کے اکٹھے بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔

۵۷ روزگار و ملازمت حاصل کرنا

جو شخص بے روزگار ہو، باوجود کوشش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سلسلہ نہ بنا ہو تو یوں کرے کہ لَقَدْ جَاءَ کُمْ مِّنْ سُوْلِ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْمٌ عَلَیْہِ مَا عٰنْتُمْ عَزِیْمٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ تَآوَفْ مَا حِیْرَہُ کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ کر کے کسب جفری کریں جب زمام نکل آئے تو ہر سطر کی ایک بٹی بنالیں۔ اوپر ذرا سی رونی لپیٹ کر تلوں کا تیل ڈال کر بٹی کو روشن کریں اور شتر مرتبہ ہی آیت پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب مَا عٰنْتُمْ عَزِیْمٌ پڑھیں تو ہر مرتبہ ہی کہیں کہ یا الہی عیب سے روزگار عطا فرما۔ اگر بٹی گل ہو جائے تو اوپر تیل ڈال لیں۔ اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور بٹی کی تعداد ختم نہ ہو تو چپکے پاس بیٹھے رہیں جب عمل ختم ہو تو چراغ کو کبھی جگہ رکھ دیں اور سو رہیں۔ یہ عمل عروجِ ماہ میں جمعرات کے دن یا رات کو ساعت مشتری یا عطار دیں کریں۔ پہلی رات میں جو وقت نکلے روزانہ اسی ساعت پر عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں روزگار یا ملازمت کا انتظام ہو جائے گا اور عیب سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے جو کامیابی دیں۔

۵۸ کششِ رزق و علوئے مرتبت

واضح رہے کہ علوئے مرتبت اور کششِ رزق و ترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پرتاثر عمل ہے۔ جو صاحب اس عمل کو بشرائط کریں گے تازیت اس عمل کے عاملین مسلمانین سے زیان

اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ بلاشبہ کبریت احمر ہے۔
ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ نوچندی آواز کو علی الصبح ساعت شمس میں با وضو ہو کر پاکیزہ لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ بخور شمس کا روشن کریں۔ پھر اپنے نام کے اعداد اور اسم مطلوب یعنی ترقی رزق و کسالت رزق یا ترقی درجات وغیرہ کے اعداد محل کبیر سے استخراج کریں۔ پھر آیہ کریمہ وَاللّٰهُ یُرِیْ قُومَیْنِ مِّنْ تَّیْسَاءِ بَغِیْرٍ حِسَابٍ (سورہ بقرہ آیت ۲۱۲) کے اعداد دو تہرار چوتھ (۲۰۷۲) میں جمع کر دیں۔ اس کل مجموعہ کو ایک مربع نقش میں موافق چال سے پڑ کریں۔ اب اپنے نام کے حروف اور مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں۔ پھر آیہ کریمہ کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں اور آپس میں امتزاج دیں۔ یعنی پہلا حرف آیہ کریمہ اور دوسرا اپنے نام کی سطر کا حرف لے کر لکھتے جائیں جب تمام حروف آپس میں مخلوط ہو جائیں تو کلمات حرفی بنا کر ان کو نقش کے برگہ لکھ دیں۔ پھر نقش کے اوپر یا کنفیول اور نیچے علیقول لکھ دیں اور تعویذ بنا کر پاس رکھیں نقش جملہ شرائط نقش کو ملحوظ کر کے لکھیں۔ انشاء اللہ جزائے عظیم حاصل ہوگی اور ایسے اسباب رزق پیدا ہوں گے کہ اللہ کا فضل ہو جائے گا۔ تجارت پیشہ اور ملازمت پیشہ لوگوں کو اس عمل سے فیض کرنا چاہیے۔

مثال عمل کی یہ ہے۔

اسم طالب = غلام محمد = عدد = ۱۱۶۳

مطلوب = رزق = عدد = ۲۰۷

اعداد آیت = ۲۰۷۲

میزان = ۲۵۴۲

اصول نقش مربع سے ۸۷۸ حاصل کیا اور کسر ۲ ہوئی۔ اب امتزاج کیا۔

غ ل ا م ح م د م ن ق

ول ل ا ہ ی م ن ق م ن ی م ن ا ب غ ی م ح م س ا ب

امتزاج - و غ ل ل ل ا م م ہ م ی ح م م ن م د ق م م ن م ن

ق ی م ن ا ب غ ی م ح م س ا ب

چونکہ جفت حروف ہیں اس لیے کلمات چار چار کے بنائے اور ۳۵۴۲ کو چار پریم کیا تو صفر باقی بچا۔ اس لیے خالی چال سے نقش لکھا۔

(نقش صفحہ ۱۰۹ پر دیکھیے)

نقش معہ کلمات یہ ہوا۔

یا کنیمول			
و غ ل	م ا م	ہ م ی ح	
۸۸۸	۸۹۳	۸۸۱	۸۸۲
۸۸۰	۸۸۳	۸۸۷	۸۹۳
۸۹۱	۸۹۰	۸۸۳	۸۷۹
۸۸۵	۸۷۸	۸۹۲	۸۸۹

یا علیقول

۵۹ - رفع افلاس

جو شخص بے روزگار ہو مفلسی میں گرفتار ہو، قرض نے پریشان کر رکھا ہو یا کاروبار رک گیا ہو۔ غرضیکہ کسی وجہ سے مالی مصائب نے گھیرا ڈال رکھا ہو تو ذیل کا عمل کرنا چاہیے۔ حریص کے لیے تو دنیا کی دلت بھی تم ہے۔ ضرورت مند نادار دلا چار شخص کے لیے ہے۔

نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کریں۔ خوشبو لگائیں اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھ کر (سرنگاہے) تنہائی کی جگہ مصلے پر بیٹھ جائیں اور لوہان اور صندل کا بخور روشن کریں دس پڑے کاغذ کے علیحدہ علیحدہ کر کے ہر پڑے پر یہ حروف لکھیں۔ ک - ہ - ی - ص - ح - م - ع - م - ق - ان دس پڑوں کو اکٹھا کر کے مصلے کے کونے پر رکھ دیں اور پہلا پڑہ ک دالانظروں کے سامنے رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر عدد ک کے مطابق بیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

وَضَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَیَ اٰ کُلُوْ مِنْ مِّنْ طَیِّبَاتِ مَا مَنَّا فَتَنَاکُمْ

پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس پڑنے کو مصلے کے دوسرے کونے پر رکھ کر دوسرا پڑہ اٹھائیں اور سامنے رکھ کر اس عدد کے مطابق آیت شریف پڑھیں اور اس طرح ہر پڑہ کے

اعداد کے مطابق آیت شریف پڑھتے جائیں لیکن ہر بار اول و آخر میں تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ جب دستوں پر ز سے ختم ہو جائیں تو فوراً سجدہ میں جا کر سو مرتبہ یا مہاتاق کہیں اور تعداد پوری ہونے پر سجدہ سے سر اٹھا کر خلوص دل سے خشوع و خضوع سے رزق حلال و طیب کے لیے دعا کریں۔ انتہائی عاجزی سے خدا سے دعا مانگیں۔ اگر تمہارے دل میں سوز آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہوں گے تو قدرت تمہارے لیے دس دن میں رزق کے دروازے کھول دے گی اور غیب سے سامان پیدا ہوں گے۔ قرآن سے رہائی نصیب ہوگی۔ روزگار کا انتظام ہوگا اس عمل کا کل چلّی یوم ہے۔ قابل کو چاہیے کہ سینس دن پورے کرے۔ نہ معلوم قدرت کس وقت انتظام کر دے۔ انشاء اللہ قدرت کا انعام ضرور حاصل ہوگا۔

پہلے دن غسل کرنا ہے۔ اس کے بعد ہر روز ضروری نہیں البتہ ہر دس دن کے بعد جب کہ آئے گا پھر غسل کرنا ہوگا۔ اس عمل کو بعد از نماز عشاء یا قبل از نماز فجر کر سکتے ہیں۔ عمل کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل قضاے حاجت کی روزانہ پڑھا کریں۔

۴۰۔ مجاور و مسافر

عملیاتی دنیا کا ایک شہور عمل ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ عمل ہم شکل سکون پر کیا جاتا ہے ان میں سے ایک کو مجاور کہا جاتا ہے اور دوسرے کو مسافر۔ مجاور جس جگہ ہوگا مسافر اس کے پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے قابل ہوتے ہیں وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لائے ہیں لیکن ادھر دکاندار نے اس سکہ کو رکھا اور ادھر وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔

سب سے پہلے میں عرض کروں گا کہ اس قسم کے عملیات اسرار الہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں غفل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی عام ہوتے تو کبھی شخص کو دنیا میں نوکری، تجارت اور کوئی سعی کوشش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعے سینکڑوں اور ہزاروں روپے کے کام لے سکتا۔ اور یہ تو سوچو کہ دکاندار ہی دنیا میں کون ہوتا اور کون کرتا۔ دنیا میں سارے کام روپے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ جب روپیہ قدرت سے اس آسانی سے مل جاتا تو کوئی تجارت ہی کیوں کرتا۔ سب کے سب مسافر کو لیے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے، بلکہ اس کے کرنے اور عام ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدت سے ہے، مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا؟ کیوں؟ دو وجوہ سے۔ اول تو ایسے عملیات

بہت ہی مشکل سے کامیابی کی حد تک پہنچتے ہیں۔ عمرے باید کہ یار آید بخار اگر بالفرض کامیابی کی حد تک پہنچ گیا تو بھی غریبی حیثیت سے یہ طریق روزی کا اور ضروریات کا جائز نہیں یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات خرق عادت میں آتے ہیں۔ آزمانے والے کے لیے کوئی پابندی نہیں۔ بہر حال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

۱۔ اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص حکم ربی کے تحت ہوتا ہے۔ اس لیے کسی کو مجال نہیں کہ وہ بتائے کہ کب عمل مکمل ہوا اور کیوں نہ ہوا۔ طالب صادق ایک مرکز پر استقلال سے جملتا ہے تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو یہ کوئی مشکل بھی نہیں۔ لوگ اپنی عمر کا عزیز حصہ تحصیل علم میں صرف کرتے ہیں اور اپنے سرمایہ کی آخری کوڑی بھی صرف کر کے بیٹے ایم لے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر جتنی تنخواہ لگتی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ پھر خدا کے خزانوں کو اسی قدر ازراں کیوں تصور کر لیا جائے۔

۲۔ یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر، تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا۔ جن اصحاب کے قریب دریا نہیں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

۳۔ قواعد کی پوری پابندی کریں۔

۴۔ میں نے اس عمل کو آزمایا۔ نہ اس سے زیادہ بیان دے سکتا ہوں۔ البتہ مجھے اعتماد ہے کہ یہ عمل قطعی صحیح ہے۔ شرعی حدود کا وہ شخص خود ذمے دار ہوگا جو اسے کرے گا میں نے سب پہلے کھجائے ہیں۔ ۵۔ شرعی طریق پر نہیں بلکہ عملیاتی طور پر اس کی زکات یہ ہے کہ اگر اٹھنی مسافر بنے تو دو دنے اور روپیہ بنے تو چار دنے حق مسکین کا ہے۔ یعنی اٹھنی مسافر ہو تو آپ چھ آنے کی کوئی جنس بازار سے لائیں اور دو آنہ خیرات کر دیں۔ یہ زکات ہر مرتبہ نکالنی ہوگی خواہ ایک دن میں کئی مرتبہ جنس لائیں۔

۶۔ بار بار اس عمل سے کام نہ لیں بلکہ ضرورت کے وقت لیا کریں۔ گو عملی طور پر اس کی قید نہیں کہ آپ دن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ۔

۷۔ مجاور کی انتہائی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا تو عمل ہاتھ سے جاتا ہے گا اور دوبارہ اس کا حاصل کرنا محال ہوگا۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے لیکن دوسری مرتبہ ناممکن ہے۔

۸۔ جب تک مسافر ہاتھ میں ہے قید ہے پرواز نہ کرے گا۔ اسی طرح رومال یا کسی کپڑے میں بندھا ہوا پرواز نہ کرے گا، لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا۔ فوراً پرواز کر جائے گا اور جس جگہ مجاور ہوگا فوراً پہنچ جائے گا۔

۹۔ جو حرف تحریر کریں۔ دال، واو کے فرق کو واضح طور پر لکھیں یعنی حروف صاف اور واضح ہوں ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

۱۰۔ دو قسم کے حروف تحریر کیے جاتے ہیں۔ روپے کے روپے پر لکھیں اور اٹھنی کے اٹھنی پر۔ ان میں تغیر و تبدل نہ ہونے پائے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔

۱۱۔ یہ عمل ماہ ذو جسدین کا ہے اور کسی ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ ذو جسدین چار مہینوں کے نام ہیں۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

طریق عمل

ایک اٹھنی اور ایک روپیہ جو ایک ہی سن کے سکے ہوں یعنی دونوں پر سکہ کا سال ایک ہی ہو اور دونوں کو پانی سے پاک کر دو۔

اٹھنی پر یہ حروف لکھو۔ د م ا ا و ل ک ا ل م م ا و ل ی ق ل ہ و ا ی ل ل ا م د ل ل ہ

روپیہ پر یہ حروف لکھو۔ ح ب ا م ف ل ہ ن ل ی ح ل ن و ل و ح م م و ل ل د م ل د ہ ص ح ا ا ل

بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں۔ قلّٰ ھو اللہ کے ۴ حروف ہیں کل ۶۶ حروف ہوئے ان کے زوہجی امتزاج سے مندرجہ بالا حروف پیدا ہوئے ہیں۔ خوب غور سے تحریر کرو۔ اگر کوئی غلط ہوئی تو عمل بے کار ہو جائے گا۔

روپیہ حاصل کرنے، ان کو لکھنے اور دھونے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ نہ کوئی خاص سیاہی اور دوات و قلم درکار ہے، مگر حروف ایسے ہوں جو خوش نما ہوں اور سیاہی بھی روشن ہو جو صاف و نمایاں حروف لکھ سکے۔ یہ حروف روپے اور اٹھنی کی تصویر کی طرف لکھو، یعنی دونوں ایک ہی طرف ہوں۔ لکھنے کے وقت با وضو ہو۔ جب حروف لکھ چکو تو دونوں کو عطر میں مغم کر دو۔ اب روپیہ اور اٹھنی تیار ہے۔

جب شرف قمر زاید النور دونوں میں ہو تو آفتاب طلوع ہونے سے قبل دریا پر پہنچ جاؤ اور طلوع آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب نکلا شروع ہو تو روپے یا اٹھنی کو کنارے سے دو تین گز کے فاصلے پر گرٹھا کھود کر دفن کر دو۔ گرٹھا کسی قدر گہرا ہو اور دریا سے جی قدر فاصلے پر ہواں کی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ بھی اختیار ہے کہ پہلے روپیہ دفن کر دیا اٹھنی۔ دفن کرتے وقت تینتیس مرتبہ سورۃ اِنَّا اَعْطٰیْنَا کُمْ ہر مہینہ کر پڑھو۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ اب اس دن شام کو دریا کے دوسرے کنارے پر پہنچو اور صبح کے مطابق گرٹھا کھود کر دوسرا سکہ میں پہلے سے

کے مقابل میں دفن کر دو۔ بعد دفن کے تینتیس مرتبہ سورۃ اِلٰی یٰلٰہ قُرْشِیْب پڑھو۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔

دونوں سکے بالقابل ہوں۔ اس کے لیے پیمائش کی ضرورت نہیں۔ نظر سے اندازہ کرنا کافی ہے۔ دوسرا سکہ اس وقت دفن کرنا ہے جب سورج ڈوب رہا ہوگا۔ سمتوں کا بھی کوئی لحاظ نہیں بات صرف اتنی ہے کہ دونوں سکے دریا کے آریاں بالقابل دفن کرنے ہیں۔

اب روزانہ دفن کرنے والی جگہوں پر صبح و شام جا کر اسی طرح سورۃ اِنَّا اَعْطٰیْنَا کُمْ ہر مہینہ کر پڑھو۔ (اول و آخر درود شریف ہو) جب سات یوم گزر جائیں تو اٹھنی بن طلوع آفتاب کے وقت سورۃ اِنَّا اَعْطٰیْنَا کُمْ درود شریف پڑھ کر اس گرٹھے کو کھود دو۔ گرٹھا کھودنے پر تین حال تم پر واضح ہوں گے۔

ایک یہ کہ جو سکہ تم نے دفن کیا تھا وہ موجود ہے۔ بس سمجھ لو۔ عمل بے کار ہو گیا کوئی اثر نہیں ہوا دوسری طرف جا کر دوسرا سکہ نکال لو۔

دوسرا یہ کہ سکہ اپنی جگہ موجود نہیں سمجھ لو کہ عمل کام کر گیا۔ فوراً دوسری طرف پہنچو اور ۳۳ مرتبہ سورۃ اِلٰی یٰلٰہ قُرْشِیْب پڑھ کر گرٹھا کھود دو۔ دونوں سکے اسی جگہ ملیں گے۔ دونوں کو قبضے میں کر لو تیسرا یہ کہ پہلی ہی جگہ دونوں سکے موجود ہوں تو بھی عمل کامیاب ہوا۔ اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں رہی۔

قاعدہ یہ ہے کہ جو سکہ اپنی جگہ قائم رہا وہ مجاور کہلاتے گا اور اُسے کبھی نہ خرچ کیا جائے گا اسے حفاظت سے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ مجاور جہاں ہوگا۔ مسافر دہاں پہنچ کر ہی رہے گا اور جو سکہ اپنی جگہ چھوڑ کر دوسرے کے پاس چلا گیا ہے وہ مسافر کہلاتے گا۔ مسافر کو بازار میں چلاتے ہیں اور سودا سلف لاتے ہیں۔ مسافر دکاندار کو دیا اور چلے آئے۔ دکانداروں ہی اُسے ہاتھ سے رکھتے گا وہ اڑ کر مجاور کے پاس آ جائے گا خواہ مشرق و مغرب کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔

یہ عمل دراصل حُب کا ہے۔ مجاور معشوق اور مسافر عاشق کہلاتا ہے۔ دونوں سکوں میں حُب پیدا کر کے عاشق و معشوق بنا دیتے ہیں چونکہ عاشق معشوق کے بغیر نہ رہ سکے گا اس لیے جہاں چھوڑیں گے وہاں سے بھاگ کر معشوق کے پاس آ جائے گا۔

۶۱۔ بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول

یہ عمل مولانا عبدالکریم دہلوی کا وضع کردہ ہے۔ اُن کے زمانہ میں وزارت کا عہدہ خالی ہوا

مند وزارت حسن سنانی کو دی۔ نظام الملک اس مرتبہ کے خواستگار تھے وہ مولانا کے پاس پہنچے جو اس وقت آثار جہریہ میں لگانہ روزگار تھے۔ اُن سے اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ لوح چاندی ساعت عطار میں تیار کر کے دی گئی۔ شرف یا اورج عطار داس کے لیے موزوں اوقات ہیں۔ اس لوح کی برکت سے نظام الملک نے مرتبہ وزارت حاصل کیا اور حسن سنانک کو مغلوب کیا۔

اگر کسی شخص سے کسی بنا پر استغنے طلب کر لیا گیا ہو یا ملازمت کا خطرہ ہو یا غل کر دیا گیا ہو یا ترقی پانے میں کسی مد مقابل ہوں یا سختی ہوئی ہو یا اپنی ملازمت و مقام کے دوبارہ حصول کی خواہش ہو اور یہ بھی خواہش ہو کہ وہ تمام پر ترجیح پاکر خاص مقام یا عہدہ حاصل کرے تو اس عمل سے کام لے

اول نام مع والدہ لکھیں۔ پھر خدا کے دو اسم معجز، عجید لکھیں۔ پھر افسر کا نام مع عہدہ لکھیں۔ اب ایک سطر میں فردا فردا تمام حروف کو لکھ کر صدر و موخر کریں اور تمام تحریک کے اعداد نکالیں (ان اعداد میں وہ سطر شامل نہ ہوگی جو سطر اول تھی اور دوبارہ آخر پر آئی ہے) ان اعداد کو نقش سندس میں پڑھیں۔

اس کے بعد افسر کا نام مع عہدہ لکھ کر اس کو حروف راست ا ح د ہ م ص ط ع ک ل م و ہ میں امتزاج دیں یعنی ایک حرف کا نام لیں۔ ایک حرف صوامت کا لیں اس نئی سطر کے حروف جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔ طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف ایک بار لکھ دیں۔ اب چاروں طرف درمیان میں یہ اسم لکھ دیا

۱۔ یا طھمیاں ۲۔ یا مکیال ۳۔ یا اصباوٹ ۴۔ یا اھیا۔ اور چاروں کونوں پر چاروں اعران لکھ دیں ۱۔ یا کفتیا لیوش ۲۔ یا متعلوش ۳۔ یا طھالموش ۴۔ یا عملیوش۔

اسما اور اعران کی ترتیب یہی رہے گی۔ لکھنا جہاں سے چاہیں شروع کریں۔ جب اُن کو لکھ دیں تو چاروں طرف لکیر کھینچ کر بند کر دیں۔ اس لکیر کے باہر چاروں طرف نام اور حروف صوامت کے امتزاج کی سطر لکھ دیں۔ (جملے نہیں) اس کے گرد پھر لکیر لگا کر حصار کر دیں اور پر ۷۸ لکھیں اور نیچے لکھیں۔ یا معجز یا عجید فلاں ابن فلاں (نام طالب مع والدہ) کو فلاں کام یا مقصد میں کامیابی عطا فرما۔ (یہاں غرض لکھ دیں) اب نقش ہو تو لپیٹ لیں۔ لوح ہو تو اس کو زرد کپڑے میں باندھ لیں۔ دوران عمل مصطفیٰ کی دھونی دیں۔ نقش کو پاس رکھیں اور پھر کوشش کریں کہ جب تک حصول مقصد نہ ہو۔ دونوں اسم بلا تعداد و رد رکھیں۔ انشاء اللہ حصول مقصد میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔



۶۲۔ طلب مال

یہ عمل اُس وقت کرنا چاہیے جب کسی سے روپیہ لینا ہو اور وہ نہ دیتا ہو یا کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو اور وہ انکار کرتا ہو یا کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو اور وہ توجہ نہ کرتا ہو، تو تالیف قلب کر کے اس سے کام نکالیں تاکہ مطلوب کے دل میں اس قدر انس طالب کے لیے پیدا ہو جائے کہ وہ ہر خدمت کرنے کو تیار ہو جائے۔

ایک مثال لیں جس میں طالب محمد، مطلوب احمد ہے اور طلب یکصد روپے کی ہے۔ اس عمل میں نقش خمس سے کام لیں گے۔ خمس ذو الکتابت کے پانچ دور ہوتے ہیں۔

(۱) اس نقش کے پہلے پانچ خانوں کے دور میں آیت یَحْيٰوْنَهُمْ كَحَيِّتِ اللّٰهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَدَّ حُبًّا لِّلّٰہ کے اعداد ۱۴۹۲ پڑھ کر لیں۔

(۲) دوسرے پانچ خانوں کے دور میں جلب قلب کے اعداد ۱۶۲ میں مطلوب احمد کے ۵۳ عدد جمع کر کے ۲۲۰ پڑھ کر لیں۔

(۳) تیسرے پانچ خانوں کے دور میں طالب و مطلوب کے اعداد ۵۳ + ۹۲ = ۱۴۵ کو پڑھ کر لیں۔

(۴) چوتھے پانچ خانوں کے دور میں عدد آیت اور طالب و مطلوب کے اعداد یعنی ۱۴۹۲ + ۵۳ + ۹۲ = ۱۶۳۸ کو پڑھ کر لیں۔

(۵) پانچویں دور کے پانچ خانوں میں طلب یعنی یکصد روپے کے عدد ۳۴۷ میں لا کے عدد ۲۱ جمع کر کے کل ۳۶۸ کو پڑھ کر لیں۔

چالِ نقش

۱۴۹۳	۲۲۰	۱۴۵	۱۶۳۸	۳۶۸
۱۴۶	۱۶۳۹	۳۶۴	۱۴۹۴	۲۲۱
۳۶۵	۱۴۹۵	۲۲۲	۱۴۶	۱۶۳۵
۲۲۳	۱۴۳	۱۶۳۶	۳۶۶	۱۴۹۶
۱۶۳۷	۳۶۷	۱۴۹۷	۲۱۹	۱۴۶

چالِ نقش

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اب مندرجہ بالا تمام حسابی عمل کو ذیل کی چال سے اور ذیل کے طریقوں سے نقش کے اندر پڑھیں

دور اول کے پانچ خانوں میں ۱۴۹۳ سے ۱۴۹۷ تک عدد آئیں گے۔

دور دوم میں ۲۲۰ عدد بر لوح اناسی اس لیے ایک عدد کم کر کے خانہ ۶ میں ۱۹ لکھیں گے اور ترتیب سے پانچ خانے پُر کریں گے۔

دور سوم میں بر لوح ۱۴۵ عدد آئیں گے اس لیے دو عدد کم کر کے خانہ ۱۱ میں لکھ کر پانچ خانے پُر کیے۔

دور چہارم میں ۱۶۲۸ عدد آئیں گے۔ اس لیے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۶ میں لکھے اور ترتیب پانچ خانے پُر کیے۔

اب یہ نقش مکمل ہے لیکن بر لوح ہند سے نہ لکھے جائیں بلکہ جب وہ خانہ لکھنے کی باری آئے تو اصل عبارت لکھی جائے مثلاً اس مثالی نقش کے بر لوح یہ عبارت ملے گی۔

بجو نحم بحب اللہ والذین آمنوا شد جہاں	جلب قلب احمد	محمد - احمد	محمد - بحیرہ بحب اللہ والذین آمنوا شد جہاں	یک عدد در
---------------------------------------	--------------	-------------	--	-----------

اس نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عربیت لکھنی چاہیے۔
عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا صَائِلُ يَا خَائِلُ يَا غَتَصِبَائِلُ وَيَا سَيِّدُ الْمُطَطَّرُونَ تَسَلُّطُوا عَلَى وُجُودِ أَحْمَدِ صَحْبَتِ وَمَوَدَّتِ مُحَمَّدٍ طَلَبُوا مَبْلَغَ يَكُ صَدْرًا وَبِيَهْ سَكَنَ نَاحِجِ الْوَقْتِ بَحْتِ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا مُحِجُّبُ يَا دَائِمُ وَبَحْتِ آيَةِ يَكُ يَحْيُو نُفُوسَهُ كَحَبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا شَدُّ حَبِّ اللَّهِ۔

پہلا مول اسم طالب محمد عدد ۹۲ کا ہے۔ دوسرا مول عدد مطلوب احمد ۵۲ کا بنایا ہوا ہے تیسرا مول آیات کے اعداد ۱۴۹۳ کا ہے۔ چوتھا مول تمام ملائکہ کا سردار ہے۔

اس بار باری تعالیٰ اسم مطلوب احمد کے ہر حرف کے مطابق لیے جائیں گے۔

بس یہی عمل کا طریقہ ہے۔ اس کے دو نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ایک کو طالب اپنے بازو پر باندھے

دوسرے کو اپنے مکان یا مکان میں درخت ہو اس پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہٹا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی طلب جلد پوری کرے گا۔

عزیز ماہ میں جمعات یا جمعہ کے دن تلیث قمر و شتری یا زہرہ و شتری میں زعفران سے لکھنے

چاہئیں۔

۶۳۔ فراخی رزق و زیادتی آمدن

جس مقصد میں کامیابی درکار ہو اُسے لکھ لیں مثلاً: ترقی، نفع، زیادتی آمدن، فراخی رزق و

اب اللہ لطیف بعبادہ یزنیق من یشاء بغیر حساب کی ایک بسط لکھو یعنی علیحدہ علیحدہ حرف کر لو۔ دوسری سطر نام مع والدہ اور لفظ مقصد کی لکھ کر بسط کرو۔ اب ہر دو سطور کو آپس میں امتزاج دو

یعنی ایک حرف آیت پاک کا۔ ایک نام والی سطر کا لے کر، پھر ایک آیت کا، ایک نام والی سطر کا حرف لے کر باری باری عمل کر کے ایک سطر مکمل کر لیں جس لائن کے حرف ختم ہو جائیں دوبارہ شروع سے اس سطر کے

اتنے حروف لے لیں جس قدر ضرورت ہو اب تمام حروف کے نیچے ایک قمری سے اعداد لکھیں۔ ان اعداد کے نیچے تیسری سطر میں ان اعداد کے مطابق حروف قطب لکھیں ان حروف کو چار چار ملا کر کلمات بنائیں

اب سطر امتزاج (آیت و اسم خود) کے اعداد نکال کر ایک مربع نقش آتش چال بے پُر کریں۔

چاروں کونوں پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں۔ اب اس نقش کے گرد حروف قطب لکھ دیں نقش زعفران

سے لکھیں اور بخور صندل سُرُخ کا کریں۔ اب نقش تیار ہے۔ ایسے دو نقش لکھیں۔ ایک کو پاس رکھ لیں

دوسرے کے اوپر اور نیچے ایک ایک ٹھیکری رکھ کر آگ کے نیچے دھن کر دیں کہ اُسے حرارت پہنچتی ہے

جہاں نقش دھن ہے اس طرف منہ کر کے ایک سو ایک مرتبہ (۱۰۱) آیت مذکورہ پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت

پر روزانہ آیت کا ورد اس نقش کی طرف منہ کر کے کیا کریں یا جائے دھن کے نزدیک بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ

ایک ہفتہ تک مقصد پورا ہو گا۔ اگر کوئی ایسی وجہ ہو کہ ایک مقررہ وقت پر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو پھر

کھلا چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بلا تعداد پڑھا کریں اور حصول مقصد تک ورد جاری رکھیں۔

یاد رکھیں قضا، تدبیر، عمل، دعا، صدقہ خیرات سے مل جاتی ہے۔ عملیات بھی بے کار

نہیں جاتے۔ گرمی کا زمانہ ہو، دھوپ کی شدت ہو، آپ بھتری لگائیں۔ نہ آفتاب غروب ہوا۔ نہ دھوپ

بند ہوئی، مگر آپ دونوں چیزوں سے ایک تدبیر سے محفوظ ہو گئے۔ بس یہی حال عملیات کا ہے جو قدرت

نے کرنا ہے اُسے ہونے دیں مگر اپنی تدابیر سے اس مشکل وقت کو عملیات کی مدد سے باسانی گزارا جاتا

ہے۔ کلام الہی کی وساطت سے اور بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقہ سے کام میں اللہ تعالیٰ غیب سے

کامیابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔

۱۔ بجد قطب یہ ہے

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	ح	ق	خ	ن	ت	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ن	ذ	غ	ب	ش	ک	ض	ط	ھ	ج	ظ	ث	
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶۴۔ حصولِ مُلازمت

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معد والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف لیں اور ان کو جُدا جُدا لکھیں مثلاً احمد بن بانو طراز مت چاہتا ہے تو لائیں یہ ہوگی۔ ا ح م د ب ا ن و م ل ا ن م ت

اب اس سطر سے آتشِ حروف الگ کریں۔ بادی الگ۔ آبی الگ۔ خاکی الگ۔ اور ان کی ایک
ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حرف نکھیں جن کے عدد زیادہ ہیں اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے
حروف نکھ دیں مثلاً : آتش : ا - م - ا - م - ا - م - عدد ۱۲۳ - بادی بن و ت
عدد - ۴۵۸ آبی نہی عدد - ۷ خاکی - ح - د - ل عدد - ۲۶ ہوتے۔ سب سے زیادہ عدد
بادی کے ہیں۔ پھر آتش، پھر خاکی۔ پھر آبی۔ لہذا سطر یہ ہوئی ب - ن - و - ت - ا - م - ا - م -
ا - م - ح - و - ل - نہی عنصر بادی غالب ہے۔ اس لیے بادی نقش بنے گا۔ منہ مغرب کی طرف کی جائے
گا۔ نقش ۲۱۸۶ عدد مرتفع کا پڑ کیا جاتے گا اور سطر کے حرف اول کے مطابق اسم اللہ کا لیا جائے گا
مثلاً اس میں حرف اول ب ہے تو باسط ملیں گے۔ موکل اسرائیل نے نقش کے چاروں طرف تو
مندرجہ بالا سطر نکھیں گے اور نیچے اس طرح عزیمت نکھیں گے۔ اقسمت علیکم یا ملائکہ
هذا الحرف ب ن و ت ا م ا م ا ح دل نہی یا اسرائیل یحیی یا باسط میری ملازمت کا جلد
انتظام ہو اس نقش کو زعفران سے نکھیں اور حسب استطاعت تخم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں
پیٹ کر بازو پر باندھے انتشار اللہ کامیابی ہوگی۔ قرآن عطار دو مشتری یا شنبہ قمر مشتری میں عمل کریں

جَدُّوْلُ غَمَامِ

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملانکہ	سمت
۱	ا - ہ - ط - م - ف - مشر	آتش	عزرائیل	مشرق
۲	ب - و - ی - ن - ص - ت - من	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج - ہ - ک - س - ق - ث - ط	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د - ہ - ل - ع - ر - خ - ع	خاک	جبرائیل	شمال

۶۵۔ ایماں کا

اسباب و اختارات کے لیے یہ عمل موثر ہے یعنی کوئی رُکاوہ ہو، اُس کے ظاہر اُ
اسباب نظر نہ آتے ہوں۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر ناکامی ہی ناکامی ہو تو اس وقت اس کام سے
مدد لیں۔ اللہ پاک حکمت کا طے سے ایسے اسباب و ذرائع کا بندوبست فرمادیں گے کہ کام ادا مقصد پُورا ہو
جاتے گی۔

مسبب الابواب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم البیاعث کہ ہے۔ آپ کسی حاجت یا مقصد کے حصول کے لیے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ حلقہ اس کا یہ ہے کہ وقت مقررہ پر علیحدہ علیحدہ پاک و صاف جگہ میں عمل کے لیے بیٹھ جائیں بخور مصطفیٰ کا جلایں اور ایک سیر کی تختی پر کسی نوکدا چیز سے اس اسم کا نقش ذوالکتاب کندہ کریں۔ اصل نقش اور اس کی رفتار پُر کرنے کی مثال ذیل میں دی جاتی ہے۔

رَقَّارِ نَفْسِ

14	11	4	1
5	2	15	12
3	8	9	13
10	12	7	6

اصل نقش

ث	ع	ب ا	ال
۲	۲۲	۴۹۹	۷۱
۳۳	۵	۶۸	۴۹۸
۶۹	۴۹۷	۳۴	۴

نقش کے اُد پر مَوکل کا نام جسٹائیل لکھیں اور نیچے مقصد لکھیں مثلاً رزق، روزگار، ترقی مرتبہ ادائیگی قرض، رہائی مجبوس، آمدن غائب غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو اس طرح لکھو : یا اے الہی یا مُسَبِّب الاسباب ہ فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب پیدا کر کے ترقی دے۔ اَلْبَاعِثُ رُحْلُ لَوْحِ مَوکَل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم اَلْبَاعِثُ کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں پھر دُعا کریں اور رُحْلُ کو اس طرح حکم دیں : اے جسٹائیل میں حکم خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً سرانجام دو۔ فیستہ نہایت سُرُون سے، لیکن پُر زور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کر لو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کہی اس لیے اس اسم کے مَوکَل کو حکم دیا ہے اس لیے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اس کے بعد اس سختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر پائیں رکھ لو اور چونکہ ہر خیرات کر لو اور نیاز دلاؤ۔ انشاء اللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے ہر حاجت مند صرف اپنے لیے تیار کر سکتا ہے۔

۶۶۔ ادائیگی قرض اور معقول آمدنی کا حصول

اس عمل میں دو اہم کام کرتے ہیں۔ پہلے - تہاتاق اسمائے الہی میں سے رحمن اس قوت کا نام ہے جو بلا مزد غنایات و عطایات کرتی ہے اور تہاتاق اس قوت کا نام ہے جو معیشت کی مختار ہے اور یہ سارا انتظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدن معقول ہے اور قرض سرپر ہو یا زمین مکان جائداد نہ ہو اور اس کے لیے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو، یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگا رہا ہو یا انعامی انجمنوں میں حصہ لیتا ہو مگر قسمت کبھی کبھی نہ ہو یا زیندار ہو مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ان دونوں اسمائے الہی کے ذریعہ درخواست کرے اور ان کی روحانیت سے مدد لے۔ اللہ پاک نے خود فرمایا ہے

وَاللّٰهُ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَاذْعُوْا لَهَا — یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے میرے اسمائے حسنی کے ذریعے سے پکارو۔

اس امر کے لیے میرے پاس جو عمل ہے وہ جہاں ہے جس کے اندر روح پوشیدہ ہے۔ اس روح کو صاحب علم لوگ باسانی پہچان لیں گے۔ وہ مندرجہ ذیل مثلث میں پوشیدہ ہے۔ اس مثلث کو لکھنے کے بعد نیچے یوں لکھیں۔

مُعْطٰی	جَبَّارٌ	نَافِعٌ
مُقَدِّمٌ	مَبْتُ	مُنْعِمٌ
بَارِئٌ	الْعَالِیْنَ	دَائِمُ اللَّطْفِ

اجب میا
ہستائیل اطلبکم
جو مطلب ہو ابکت یا رحمن ما تہاتاق العجل
الساعة الوحی

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم پانچ روپیہ روزانہ۔ اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہیے۔ اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذکر کرے۔ اگر زیندار ہے تو بھی اپنی فصل کے انداز سے لکھے۔ اگر کوئی درویش ہے اور درس یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا درود اور وظائف میں مشغول ہے تو وہ دست عین کے لیے اپنا روزانہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں چاندی کی تختی یا کاغذ پر اس مثلث حرفی کو رفتار نقش سے لکھے کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ لکھتے وقت بخور عود اور رُحبت النار کا بلا کر جلائے اور اسم یا رحمن یا تہاتاق کو چھ سو چھ بار پڑھ کر دعائے کشف پر یا لوح پر دم کرے اور سیدھے بازو پر باندھ لیں اب یہاں پھر توجہ سے کام لیں اور اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو اختیار کر لیں مثلاً یا ان اسموں کو کھلا ورد

لیں۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا روزانہ کسی وقت چھ سو چھ بار پڑھا کریں گو کام تو صرف لوح یا نقش بھی کرے گا اور ایسے اسباب دے گا کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا۔ تاہم اگر نعمت بہت کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ورد یا وظیفہ کو لازمی اختیار کر لینا چاہیے۔ ہاں وہ شخص جو دست عین سے روزانہ کا خواہشمند ہو یعنی بلا مزدوری کے حاجت مال کی رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ سوال لکھ کا چلہ اسی نیت سے نکالے۔ روزانہ پڑھائی کے دوران نقش یا لوح اتار کر جلانے نماز کے نیچے رکھ لیا کرے اور پڑھنے کے بعد پھر بازو پر باندھ لیا کرے۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی جو ان اسموں کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی لوگ اس عمل کو کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سو فیصد مراد کو پائیں گے۔ درمیان کا خانہ اسم ذات مہتاب کا ہے۔ وہی مرکز ہے جو لوگ نقش کے نیچے صحیح طور پر مطلب کی سطر نہ لکھ سکیں وہ اس مرکزی خانہ میں صرف تعداد روپیہ کی لکھ دیں۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

روزانہ ہو تو روزانہ۔ یکمشت ہو تو اکٹھا لکھ دیں اللہ رزاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ سہا با قوت ہیں۔ درخواست دینا اور فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ میرا کام تو خزانوں کا اشارہ کرنا ہے۔



باب ششم

تسخیر حکام و تسخیر خلق

ان اعمال کے لیے طالع برج جوزا یا برج سبند یا میزان یا ثور ہو۔ دن بدھ یا اتوار یا جمعہ کا ہو۔ نظرات میں سے قمر و عطارد میں یا آفتاب و مریخ میں یا آفتاب و عطارد میں یا عطارد و مریخ میں نظر تثلیث یا تعدیس کی ہو تو عمل موثر ہوتا ہے۔
کواکب کے شرفات اور اوج بھی موثر اوقات ہیں اسے تمام اعمال کو زاید النور قمر میں کرنا چاہیے اور اونچی جگہ بیٹھ کر عمل تیار کرنا چاہیے۔ لباس پاک و صاف ہو اور جگہ تنہائی کی ہو۔

۶۷۔ تسخیر قلوب حکام و امراء عظام

جو شخص کسی صاحب مرتبہ اور بڑے آدمی کو تسخیر کرنا چاہے تو چلبیسے کہ ایک سطر میں اپنا نام مع والدہ لکھے۔ دوسری سطر میں یا الہ الا للہ العلیہ جلالہ لکھے۔

دونوں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کر کے زام نکالے۔ اب اس تکبیر کے پہلے راست اور پہلے چپ کے حروف لے۔ دونوں کو امتزاج دے کر ایک نئی سطر تکبیر کرے اور پھر اس کی تیسری تکبیر کرے۔

تینوں تکبیروں میں سے اول سطر کے اعداد علیحدہ علیحدہ نکال کر تین مرتبہ نقش اس چال سے تیار کرے جو سطر میں حرف غالب ہو۔ ہر مرتبہ کے گرد اسی کے پہلے راست و پہلے چپ کے حروف کلمات بنا کر لکھیں۔ طاق حروف ہوں تو پانچ حروف کے اور جفت ہوں تو چار کلمات کے بنائیں۔ حروف ایک پہلو کے ہوں۔ اس کی تعداد کو مد نظر رکھیں اور پہلے راست کے کلمات الگ اور پہلے چپ کے الگ بنا کر ارد گرد لکھیں۔

اب ایک چوتھا مرتبہ یا الہ الا للہ العلیہ جلالہ کا آتش چال سے پُر کریں اس کے

اعداد حروف ندا کے ساتھ ۹۷۴ ہیں۔ ان چاروں نقوش کو اس ترتیب سے لکھیں۔ پہلے ۹۷۴ کا نقش اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ جَمِيعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ
يَا اِلَهَ الْاِلَهِاتِ الرَّفِيعِ جَلَّ لَهُ

۶۸ خاتم تسخیر

ایک انگشتی آدھی سونے کی آدھی چاندی کی تیار کر دو۔ یعنی ایک طرف سونا ہو ایک طرف چاندی۔ اب نور جہاں اور جہانگیر کی تصویر حاصل کرو۔ ایک اپنی لو۔ ان تصویروں کو سفید ریشمی کپڑے پر یا پوست پر یا باریک کاغذ پر باریک قلم سے زعفران سے علیحدہ علیحدہ ٹکڑوں پر بناؤ۔ تصویریں کیسے تک ہی ہوں تو کافی ہیں۔

۱۱) آیت کریمہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ سَاقِطٌ مَّا فِيْكُمْ کے اعداد ۲۸۹۸ ہوتے ہیں۔ ان میں اپنا نام مع والدہ اور جہانگیر کے اعداد ۲۸۹۸ ملا کر کل تعداد کا ایک مرتبہ اپنے نام کے سحر حروف کے مطابق تیار کرو اور اس مرتبہ کو جہانگیر کی پشت پر زعفران سے لکھو۔

(۲) آیت کریمہ کے اعداد عَزِيزٌ مِک لیس ہیں۔ ان میں اپنا نام مع والدہ اور نور جہاں کے اعداد ۲۱۵ کو ملا کر کل تعداد کا ایک مرتبہ اسی چال سے نور جہاں کی پشت پر بناؤ۔

(۳) اپنا نام مع والدہ پوری آیت کریمہ کے اعداد اور جہانگیر اور نور جہاں کے اعداد لے کر کل کا مرتبہ نقش طالب کی تصویر کے پیچھے بناؤ۔

(۴) آیت پھر نام طالب مع والدہ پھر نور جہاں پھر جہانگیر کے نام کی ایک سطر تیار کرو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر تکبیر صدر مؤخر کرو اور اس تکبیر کے چاروں گوشوں کے حروف اور مرکزی حروف لے کر ان کے اعداد حاصل کر کے کد ایل لگا کر ایک مول تیار کرو اس مول کا نام تینوں تصویروں کے نقوش پر لکھ دو اور اعداد کو تصویروں کے اوپر لکھو۔

(۵) پہلے جہانگیر کی تصویر، پھر طالب کی تصویر پھر نور جہاں کی تصویر رکھ کر لپیٹ کر ایک انگشتی میں لگا لو اور اوپر رنگ اپنے برج کے موافق لگاؤ اور نور جہاں کا منہ جہانگیر کے منہ کی طرف ہو۔

انگشتی کو پہلے سے تیار رکھو۔ نقوش اس شرف قمر میں لکھو جو زائد النور دونوں میں آئے۔ اسی وقت انگشتی میں رکھ کر رنگ لگا دو۔ انگشتی تیار ہو گئی۔ یہ ہر وقت پہننے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط سے رکھ کر چھوڑ دو۔ جب کسی حاکم یا انیس یا کسی اور شخص سے کسی کام کے سلسلے میں ملاقات کی ضرورت ہو تو اسے

پہن کر جاؤ۔ آیت کریمہ پڑھ کر دم کرو اور پھر پہن لو۔ اگر کسی آدمی کے پاس جانا ہو تو سونے والی باہر کی طرف رکھو یعنی چھوٹی انگلی کی طرف رکھو۔ اگر کسی عورت کے پاس جانا ہو تو چاندی والی باہر کی طرف رکھو۔ جب مطلوب مرد یا عورت کے مکان یا کمرہ کے نزدیک پہنچو تو سات مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اس طرف پھونک مارو پڑھتے وقت انگشتی کی انگلی میں چمکڑ دیتے رہو۔ انشاء اللہ کبھی وارد خالی نہ جائے گا۔ اگر اس آیت کریمہ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور اول و آخر بھی گیارہ مرتبہ درود شریف ہو تو آیت کی روحانیت قبضے میں آجائے گی۔ پھر آیت و انگشتی کے عامل قرار دیے جاؤ گے۔ اس انگشتی کو پہن کر، پیشاب پانا یا فعل حیوانی کے لیے قطعی نہ جاؤ ورنہ عمل باطل ہو جائے گا جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگشتی ہوگی۔ وہ مخلوق میں معزز و محترم ہوگا۔ امراء، حکام، افسروں اور مقتدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا اور وہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

۶۹۔ طلسم خاص

یہ جلائی عمل ہے اس میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لیے عامل کو چاہیے کہ وہ اپنی طاقت اور حوصلہ دیکھ کر اس عمل کو ہاتھ نہ لائے۔ یہ ستیجہ کامل کا حکم رکھتا ہے جس کے قبضے میں یہ عمل ہوگا وہ خلقت میں مقبول ہوگا اور سر بلند ہوگا۔ تمام لوگ اس کے حکم سے سرتابی نہ کر سکیں گے اور لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے حکماء، امراء، علماء اور افسران اس کا کھانا ڈال سکیں گے۔

جب تسدیس زہرہ و مقرر ہو اور زاید النور مقرر ہو۔ یہ وقت تقریباً ہر ماہ آتا ہے تو اس تسدیس سے تین روز قبل روزہ رکھو۔ تین روزے ہوں گے۔ چار پھر بایں فولاد کی (خواہ پھوٹی ہی ہوں) انار سبز کی ایک شاخ، ذرا سار شیم، تھوڑا سا زعفران، برادہ صندل اور ایک چاندی کی چھوٹی سی کٹوری مہیا کر دو بعد ختم مل آپ ان تمام چیزوں کو فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

ایک تخلیق کی جگہ ہو۔ صاف معطر کپڑے پہن کر اس جگہ تمام متعلقہ سامان کو رکھیں۔ اس عمل کا کسی کو علم نہ ہو کہ کیا کر رہے ہیں۔ روزہ رکھتے وقت نیت اس عمل کی کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے جب وقت مقررہ آئے تو مقررہ کھل جگہ میں جہاں چاند نظر آئے بیٹھ جائیں اگر بادل وغیرہ ہوں تو عمل بیکار جائے گا۔ اس جگہ چاندی کی کیل سے اتنا بڑا مربع بنائیں کہ آپ اس میں بیٹھ سکیں۔ یہ حصار ہوگا۔ اس کے چاروں گوشوں پر چاروں قل شریف پڑھ کر چار چھریوں پر دم کر کے گاڑ دیں یعنی ایک چھری پر ایک قل شریف پڑھ کر گاڑ دیں۔ پھر دوسری پر دوسرا قل پڑھ کر دم کر کے گاڑ دیں۔ چاروں قل شریف یہ ہیں۔

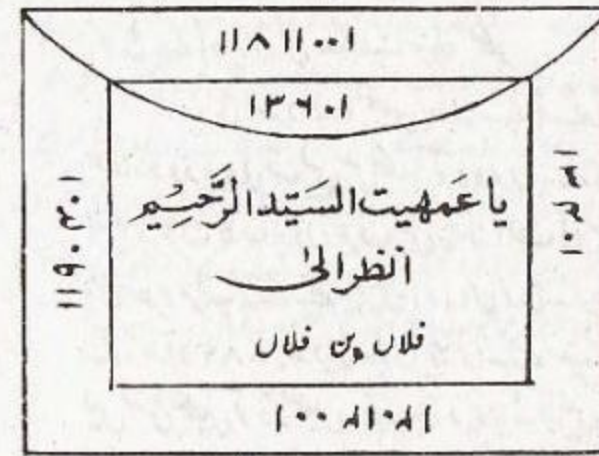
(۱) قل یا ایہا الکفر ون (۲) قل هو اللہ احد (۳) سورۃ فلق (۴) سورۃ

الناس۔

اب مرتبہ کے اندر بیٹھ کر ۳۹ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّحِيمُ بَحْتِي وَالْقَمَرُ قَدْ نَامَا مَنَانِي لِحَقِّي عَادَا
كَالْعَرْجُونِ الْقَدِيمِ۔

انار کی شاخ کے پانچ ٹکڑے کریں۔ ایک ایک ٹکڑا چاروں طرف گاڑ کر ایک ٹکڑا مرتبہ کے اندر گاڑ دیں اور پھر سفید کاغذ پر ذیل کے پانچ نقش زعفران سے لکھیں اور انار کی لکڑی اتنی بڑی ہو کہ پانچوں ٹکڑے کرنے کے بعد قلم کے لیے بھی پڑ جائے۔ پانچوں کاغذوں کو ریشم کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اور عطر سے معطر کریں۔ ہر تعویذ کو ریشم کے ٹکڑے میں لپیٹ کر لکڑی کے سرے پر باندھ دیں۔ تعویذ کے اندر فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام مع والدہ لکھیں۔



اس تمام عمل کے دوران چاندی کی پیالی میں زعفران اور صندل کا بخور جلاتے رہیں۔ کوئی کسی چلدار لکڑی کا ہونا چاہیے۔ یہ یاد رہے کہ جب تک عزیمت کی پوری تعداد ۳۹ ختم نہ ہو جائے۔ چاند سے نگاہ نہ پائے۔

بعد ختم عمل مرتبہ سے باہر آ جاؤ۔ اور اس عمل کو دوسری دفعہ نماز مغرب کے بعد عین اسی جگہ کرو جہاں پہلے عمل کیا تھا۔ پانچوں لکڑیاں جن پر پانچوں نقش بندھے ہیں سلنے رکھ لو۔ بخور سلگا لو۔ اور چاند سے نظر ملا کر ۳۹ مرتبہ وہی عزیمت پڑھ لو۔ حصار کی اب ضرورت نہیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد اس شاخ کا نقش جو مربع کے اندر گاڑی تھی لے لو اور چاندی کے تعویذ میں بند کر دو اگر گلے یا بازو سے راست پر باندھ لو۔ باقی چار نقش مع لکڑیوں کے کسی دریا یا نہر میں، الدوغالی لکڑیوں کو بھی ڈال دیں چاندی و چھریاں کام میں لائیں یا فروخت کر دیں اور ان دونوں کے علاوہ جو چیز بھی بچے سب دریا میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ایک عالم اطاعت کرے گا اور عامل اللہ تعالیٰ کی قدرت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرے گا کہ کیا واقعات پیش آتے ہیں۔

۷۰۔ خلقت میں معزز و محترم ہونا

جو لوگ خلقت میں یا اپنے حلقہ واقفیت میں یا اپنے اعزاء میں معزز ہونا چاہیں یعنی یہ چاہیں کہ اُن سے بڑے اور چھوٹے واقف اور ناواقف سب لوگوں کی نظروں میں اعلیٰ درجے کا وقار اور

حاصل ہو تو ان کو چاہیے کہ کسی سعد وقت میں خصوصاً جب زہرہ اور عطارد کی تسلیس ہو یا عطارد اور ج میں ہو یا قمر و زہرہ کی تثلیث ہو اور دونوں ستارے سعد حالتوں میں ہوں تو تیار کرنا چاہیے کاغذ یا چاندی کی تختی پر مربع آتشی کی چال سے یہ

يَا مُعِزُّ	أَعِزَّنِي	يَعِزِّتَكَ	يَا عِزُّ
۵۰۰	۱۰۴	۱۲۹	۱۲۷
۱۰۳	۱۹۷	۱۴۰	۱۳۰
۱۳۹	۱۳۱	۱۰۲	۲۹۸

لوح تیار کریں۔ اس لوح کے نیچے لکھیں۔
اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّيْ جَمِيعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ
بِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ
السَّلَام

لوح کے اوپر مومل طکھنا ٹیل لکھو

اب نام معد والدہ لکھیں۔ اُن کے آگے اُن کو اک کے نام لکھیں جن میں کام کر رہے ہیں مثلاً عطارد و زہرہ کی تسلیس میں لکھیں تو دونوں کے نام لکھیں اور اس سطر کو فرد لکھ کر ترفع سب سے کریں یعنی ہر حرف کا ساتواں حرف لیں۔ مثلاً الف کی جگہ نہ لیں۔ اس طرح ایک سطر ترفع سب سے کی تیار کریں اس سطر کو مرکب کر کے جملے بنالیں اور اس لوح کے چاروں طرف لکھ کر گھیر کر حصار کر دیں اور اوپر بسم اللہ کے اعداد ۸۶ لکھ دیں۔ لوح ہو تو اسے سفید کشی کپڑے میں بند کر کے بازوئے راست پر باندھ لیں نقش لکھیں تو دو لکھیں۔ ایک بازو پر باندھ لیں۔ دوسرا گھر یا دفتر کے نزدیک کوئی درخت ہو تو اس پر لٹکا دیں لیکن وہ درخت پھلدار یا پھولدار ہو۔ انشاء اللہ چند دنوں میں خلقت میں مقبول نظروں سے دیکھا جائے گا اور خاص قسم کی شہرت اور محبت ملے گی۔

۱۔ وزیرِ آراء سے کام نکالنا

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اعلیٰ مقدر ہستی کے پاس غرض لے کر جائے اور اس سے وہ کام نکالنا ہی منظور ہو تو تثلیث زہرہ و مشتری یا اور سعد وقت میں اس آیت کریمہ وَاللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَهْلِ الْاَهْلِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو لوح مربع میں اس طرح نقش کرے کہ چار اسماء طلم پشت پر معد اس کے اعداد کے لکھے جائیں اور بادشاہ یا حاکم یا مقصود ہستی کا نام معد والدہ یا نام معد عہدہ لکھے۔ اپنا نام معد والدہ لکھے اور اسمائے الہی میں سے کوئی موافق اسم مثلاً وَدُوْدَ لے کر امتزاج دے کر چاروں اسماء کے ارد گرد لکھے۔ لوح سونے کی ہو۔ لکھتے وقت تھوڑی شیرینی منہ میں رکھے اور جب تک کام سے فارغ نہ ہو کسی سے بات نہ کرے۔

آیت کریمہ کے اعداد ۸۸۵ ہیں ۴ عدد چار اسم کے ۷۷۹ ہیں۔ چار اسم کا مربع لکھ کر چاروں طرف ایک ایک دفعہ اسم لکھیں۔ پھر اس کے بعد سطر امتزاج لکھیں۔ چاروں اسماء یہ ہیں: ۱۔

یا مکیال یا اصباوث یا اھیا۔

۲۔ وزیرِ آراء کی نظر میں کسی کو اگر خود مقام حاصل کرنا

جب ملاقات کا ارادہ کرے اور مقصود کوئی بڑا کام نکالنا ہو تو اول وضو کرے بعد ازاں ایک لوح طلائی تیار کرے۔ اس لوح میں آیت کریمہ قَوْلًا مِنْ رَبِّكَ تَجِيءُ کو مثال کے طور پر تیار کریں۔ اسم خود واسم مطلوب معد والدہ اور آیت کریمہ کے اعداد مزوج کر کے تکمیل تیار کریں۔ جب زمام برآمد ہو۔ حروف نورانی اور طلائی کو الگ الگ کریں اور حروف اعظم ملائکہ داعوان کو جدا جدا لکھیں۔ حروف نورانی کے عدد نکال کر اس میں اپنے نام معد والدہ کے اعداد ملا کر مربع طلائی میں پُر کریں اور حروف طلائی کو مخالف یا دشمن کے نام معد والدہ مزوج کر کے سکہ کی لوح پر ایک مثلث میں کندہ کریں۔ مربع کے اعداد کے حروف بنا کر مربع کے ارد گرد لکھیں اور مثلث کے اعداد کے حروف بنا کر مثلث کے ارد گرد لکھیں۔ حروف نورانی کی لوح پر حروف ملائکہ بھی لکھیں۔ مثال یہ ہے۔

آیت۔ س ل ا م ق و ل ا م ن ر ب ر ح ی م
طالب۔ ا ح م د۔ طالب۔ م ح م د
اسم اللہ۔ و د و د

امتزاج باہمی۔ س ذ ل و ا د م و ق د و ل م ا ح م و ن د م ر ب ح م ا ح م ی م
اب اس سطر کی تکمیل جفری کریں۔ حروف اعظم و ملائکہ کو داعوان اسماء کے ساتھ بیرون لوح کندہ کریں اور حروف ناموں کے مرکبات کو معرب کر کے بھی لوح کے باہر لکھیں جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔
جب بادشاہ یا کسی بڑی اہم ہستی کے پاس جائیں تو اس مہر کو جو سونے کی تختی پر لکھی گئی ہے۔ حرارت میں رکھ آئیں جب واپس آئیں تو اپنے بازو پر باندھ لیں۔ اس لوح کے واسطے وہ نظروں میں عزیز ہو اور عزت پائے گا عجائبات سے ہے۔

۳۔ غضبِ حاکم سے محفوظ رہنا

جمعات کے دن روزہ رکھیں۔ جب دو گھنٹی دن گزر جائے تو سفید کاغذ پر ایک لوح مربع طلائی لکھیں۔ ساعت سعید ہو عروج قمر ہو اور قمر غروب سے خالی ہو۔ اس مربع میں آیت کریمہ وَمِنْ شَرِّ قَصَائِدِ الشُّعْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلِيمٌ صَرِيحٌ مُّسْتَقِيمٌ کے عدد آتشی چال سے بھریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس آیت کی برکت سے غضبِ حاکم

و شاہ سے محفوظ رہیں گے۔ اگر غضب وارد ہو چکا ہے تو شفقت سے بدل جائے گا۔ جب آپس آئیں اور اس نعت کی ضرورت نہ ہو تو اسے سورہ تبارک کے درمیان رکھ چھوڑیں۔
اعداد آیت ۶۲۸۳ ہیں۔ لوح کو تیار کر کے کچھ شیرینی صدقہ دینی چاہیے۔ یہ وہ دعا جس کے متعلق مشہور ہے کہ مرزا جان کے پاس یہ لوح تھی۔ ایک دفعہ بادشاہ نے حکم دیا کہ میدان میں لے جا کر اس کا سر کاٹ دو۔ تین دفعہ تلوار کا وار کیا تو کچھ نہ ہوا۔ مرزا جان نے کہا کہ آج میرے پاس یہ لوح نہ ہوتی تو یہ لوگ مجھے مار ڈالتے۔ جب بادشاہ تک یہ خبر پہنچی تو اس نے اس کا گناہ معاف کیا اور مولانا شیخ بہاؤ الدین کو بلوا کر اپنے لیے بھی لوح تیار کروائی۔
اس لوح کو جنگ و فساد کے دنوں میں پاس رکھنا حفاظت لاتا ہے۔ ظالموں کو نااہل سے اسے پوشیدہ رکھنا چاہیے۔

۷۴۔ تخفیف غضب لاطین و مراے عظام

مندرجہ بالا لوح کی طرح میں نے اس آیت کریمہ سے بھی کام لیا ہے۔ اس سے نہ صرف تخفیف غضب ہوتا ہے، بلکہ وہ اغراز بھی حاصل ہوتا ہے جس کا یہ طالب ہو کسی سے استغفار مانگ لینے کی صورت میں یا سزا کا حکم سننا دینے کے بعد حصول معافی کے لیے یہ آیت خوب کام کوئی ہے۔ اسے کاغذ یا لوح نفقہ پر ساعت سید میں مربع میں لکھنا چاہیے۔
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ط وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
جب لوح مکمل ہو تو تھوڑی سی خوشبو جلا کر اس کے دھواں میں اس کو ٹکائے اور بازو چپ پر باندھے تو نہ صرف غضب سے محفوظ رہے گا بلکہ اغراز بھی پائے گا۔
اعداد اس آیت کے ۲۶۵۶ ہیں۔

فائدہ : اکثر اوقات ان ہر دو اعمال کے لیے میرے معمول میں دو طریقے ہیں ایک یہ کہ بعض اوقات میں دو آیات کے نقش ذوالکتابت لکھ کر دیتا ہوں پہلے وَمِنْ شَرِّ قَنَّاءِ يَسُوءُ دَالًا اَوْ يَهْجُرُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ دَالًا۔
دوسرا طریقہ میرا یہ ہے کہ دونوں الواح میں سے کوئی بھی تیار کروں تو اس کے ساتھ ۱۲۸۲۹ کا ایک مربع بھی لکھتا ہوں جو یہ ہے۔
جس وقت بھی کسی بندے کو مغضوب حالت میں نے دیکھا تو حالات کے مطابق انہی

۸	۱۱	۱۳۸۰۹	۱
۱۳۸۰۸	۲	۰	۱۲
۳	۱۳۸۱۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۳۸۱۶

طریقوں پر عمل کیا ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور ہر دو اعمال کو تیر بہدف پایا ہے۔ یہ میری مجربات سے ہیں۔



باب ہفتم عقود

عقود جمع عقد کی ہے۔ عقد معنی باندھنا۔ عقد اللسان۔ عقد النوم۔ عقد النکاح۔ عقد شہوت۔ عقد الزنا کے علاوہ اور بہت سے ایسے کام ہیں جن کا تعلق عقود سے ہوتا ہے۔ عقد حروف صوات کے اعمال سے کیا جاتا ہے۔ حروف صوامت ا ح د ہ س ص ط ع ک ل م و ہ تیرہ ہیں۔ ضروریات میں سے چوتھائی کام حروف صوامت سے کیے جاسکتے ہیں باندھنا اور روکنا صرف انہی سے ممکن ہے۔

ایسے اعمال ہبوط قریا قرآن شش و قریا گرہی یا تحت الشاع میں کیے جاتے ہیں۔ قریب و اب ت کا ہونا چاہیے۔ دن بڑھ یا ہفتہ کا ہو اور سیر (سکتا) پر لکھیں تو زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔ نقش کش مومنا خاکی چال سے لکھے جاتے ہیں۔ مکھن وقت قطعی کسی سے نہ بولیں۔ نہ کسی بات کا جواب دیں در زعل باطل ہو جائے گا۔ عابروں کو چاہیے کہ وہ حروف صوامت کی زکات نکالیں کسی بھی گری میں ۵۴۳ مرتبہ لکھ کر باہر کسی جگہ دفن کر دیں پھر ہر سال ایک دفعہ ضرور اس زکات کو دہرایا کریں۔ عمل صوامت خواہ کسی قسم کا ہو جاری ہوگا۔

۵۔ زبان بندی

اگر چاہے کسی کی زبان بند کرے تاکہ اس کی مخالفت اور شر سے محفوظ رہے اور وہ اپنے حق میں بولنے لگے تو مطلب کی ایک سطر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرو۔

عقد اللسان (نام مطلوب مع والدہ) فی غرض و حق (نام طالب مع والدہ) کی ایک سطر تیار کرو

دوسری سطر حروف صوامت ا ح د ہ س ص ط ع ک ل م و ہ کی لکھو اور دونوں کو امتزاج دو۔ اگر حروف صوامت ختم ہو جائیں تو دوبارہ پھر سے شروع کر دو ضرورت پڑے تو سہ بارہ بھی لے سکتے ہو۔ اب جو سطر امتزاج تیار کی ہو اس کی تحیر جفری کر کے زما برآمد کرو۔

اب نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر اس میں اعداد صوامت ۵۴۳ ہلا کر ایک مثلث خاکی تیار کرو اور تحیر کی ہر سطر کے کلمات بنا کر تمیز کے ارد گرد لکھ دو۔ اگر حروف طاق ہیں تو تین یا پانچ کے کلمات بناؤ اور ان کو قانون اعراب کے ذریعے معرب کرو۔

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔
بستم عقل و ہوش و بطن احکاس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) فی غرض و حق فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ)
ایک نقش طالب کو دو اور دوسرا مطلوب کے تکیے میں رکھ دو یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دو انشاء اللہ مطلوب اس کے خلاف نہ کچھ کہے گا نہ کرے گا۔

۶۔ تعلقات باندھنا

جن دوستیوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور وہ اس فصل قیہ سے باز آتے ہوں تو اس نقش کو قرد و عقرب یا قرد و محاق یا قرد و زوال میں اتوار کے دن ساعت زحل میں کالی سیاہی سے لکھو۔ اس کے نیچے یہ عبارت لکھو۔
بستم فعل زنا، فلاں ابن فلاں میں فلاں بنت فلاں بن عزرائیل

ابھڑط

۹۸۰	۹۸۵	۹۸۷
۹۸۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۴	۹۸۶	۹۸۲

نقش کے اوپر ۷۸۶ نہ لکھو بلکہ ابھڑط لکھو نقش کو ایک سنس میں پڑ کر دو اور دونوں میں سے کسی ایک کے پڑانے پر پڑے میں لپیٹ کر کسی قبر میں دفن کر دو۔ انشاء اللہ ان دونوں کے درمیان ناجائز قسم کے تعلقات ختم ہو جائیں گے خواہ مرد، مرد سے بھوں یا مرد و عورت سے بھوں

۷۔ اصلاح اخلاق

اگر کسی شخص کی بیوی بد زبان ہو اور بوجہ بدھیتی مرد کے قابو سے نکل جاتی ہو یا اسی طرح کسی عورت

کو مرد کے متعلق شکایت ہو تو وہ یوں کرے کہ نام مع والدہ، اعداد حروف صوامت ۵۴۳ پھر
وَالْأَمْرُ مِنْ فَرْشِنَهَا فَنَعْمَ الْمُهْدُ وَنَسْتُ کے اعداد نکال کر کل کو جمع کر کے ایک مثلث
خاک تیار کرے اور طالب اُسے اپنے بازو پر باندھ لے۔ پھر دن میں جب بھی وقت ملے تو ہم مطلوب
کے اعداد کے مطابق تصور کر کے یہی آیت پڑھا کرے اور بعد ختم اس کی طرف تصور کر کے چھوٹی مار
دیا کرے۔ ازل اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مطلوب
فرمانبرداری پر آجائے گا۔

۷۸۔ رَجُوعِ حَاقِم

اگر کوئی شخص دوسرے کی غیبت سے افسران کی نظروں میں گر گیا ہو اور دوسرے کو عروج حاصل
ہو گیا ہو اور افسران راض رہتا ہو تو اب حاکم کو اپنی طرف مائل کرنے یا اس امر کا انتظام کرنے کے لیے
کہ حاکم کوئی نقصان نہ پہنچائے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

اپنا نام مع افسر لکھ کر وسط عربی کرو۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھو اور تیسری سطر دونوں
کے امتزاج کی تیار کرو۔ اگر ناموں کی سطر طویل ہو تو حروف صوامت کو پھر سے لینا شروع کر دیں بغرض
یہ ہے کہ نام کے ہر حرف کے اندر ایک حرف صامت کا آجائے۔ اب اس سطر کی تکمیل جبری کرو اور
زمان نکالو۔ اب تمام تکمیل سے حروف نورانی الگ کرو۔ حروف ظلمانی الگ کرلو۔ دونوں کے اعداد
علیحدہ علیحدہ نکال لو نقش کے ایک طرف حروف نورانی کے اعداد کا مثلث مندرجہ ذیل رقم سے پڑکو
اور نیچے مقصد لکھو۔

۵	۷	۳
۹	۲	۴
۱	۶	۸

اور حروف نورانی کے کلمات چار چار یا پانچ
کے بنا کر آگے کلے ایل لگا کر موکل بنا لو اور تمام کو نقش کے
ارد گرد لکھ دو۔ اسی طرح حروف ظلمانی کے کلمات چار

عربی یا پانچ عربی بنا کر لفظ ہوش لگا کر احوان بنا کر نقش کے ارد گرد لکھو اور ایک نقش کو حاکم کے دفتر یا
گھر میں کسی جگہ دبا دیں یا زرد گاہ میں دفن کر دیں۔ دوسرا اپنے پاس رکھیں۔ نقوش سونے کی لوح پر دونوں طرف
نکھنے ہوں گے اور دونوں لوح تیار کرنی ہوں گی۔ سونے کی تختی پر کسی باریک نوک سے باسانی لکھا جاسکتا ہے
حاکم کی نظروں میں عزیز ہو گا اور ترقی و مرتبہ پائے گا۔ یہ سارا کام کرتے ہوئے قطعی نہ بولیں۔ وہ عبارت
جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے وہ یہ ہے۔

بسم عقل و ہوش و بطن احساس ظاہری و باطنی (نام افسر معہدہ) فی حق (نام طالب معہ والدہ)
بجن احد ہا سص طعلک لہوہ

یہ بھی درست ہے کہ نورانی نقش علیحدہ لکھے اور ظلمانی علیحدہ لکھے۔ نورانی کو پاس رکھے اور
ظلمانی کو افسر کے کمرے میں کسی جگہ رکھ دے۔ میز میں یا فرش کے نیچے یا الماری کے پایتلے یا اور مناسب جگہ
رکھے جہاں اُدھر بوجھ رہے۔

۷۹۔ طلسم زبان بندی

اگر کوئی شخص کسی کی بدزبانی یا حاکم کی بدزبانی سے خائف ہو۔ یا کسی کی مخالفت کرنے سے نقصان
کا اندیشہ ہو تو اس شخص کا پورا نام مع والدہ یا مع القاب علیحدہ علیحدہ حروف میں گراہن کے وقت لکھو دوسری
سطر میں حروف صوامت لکھو۔ اب ایک حرف نام کا، ایک حرف صوامت کا لے کر تمام حروف کو امتزاج
دو اور تیسری سطر تیار کرو۔ اس سطر کے تمام حروف کو گنو۔ اگر جفت ہو تو چار چار کے گلے بناؤ۔ طاق
تین یا پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام جملوں کو سیسے کی تختی پر کندہ کرو اور جب کلمات ختم ہوں
تو آگے لکھ دو یا حوا کیل۔ بس عمل تیار ہے اے کسی کا غد میں لپیٹ کر محفوظ کر لو اور اپنے گھر یا مکان
کے گھر یا گزرد گاہ میں دفن کر دو یا کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دو۔ مخالفت کی زبان بند ہو جائے گی اور
قطعی خلاف نہ بولے گا۔

۸۰۔ حفاظت مکان و دکان

اگر کوئی شخص گراہن کے وقت یہ چھ حروف مع موکل سیر کی تختی پر لکھ کر گھر کی دیوار یا صندوق میں
قبل رخ لگا دے تو وہ گھر یا صندوق آتش یا چوری سے محفوظ رہے گا۔ حروف یہ ہیں۔

اذ و م ن ہ یا حوا کیل

۸۱۔ راستن مطلوب

اگر کسی شخص کا مطلوب شہر سے باہر جانا چاہے اور طالب کو یہ امر ناگوار ہو، نیز جس شخص کی بیری
میکے میں ہی رہے اور سسرال میں بہت کم بھڑے۔ اس کے لیے یہ عمل سود مند ہے۔ طریقہ اس کا
یہ ہے کہ قرور عقرب یا قمر تحت الشعاع ہو، تو
نام مطلوب مع مادر کے اعداد نکالے اور اس
میں ۵۴۳ کا اضافہ کر کے ایک مثلث خاک پر کرے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

زنا
مرد
خاک

حاشیہ ثلث پر مطلوب کا نام مع والدہ لکھے اور اپنے گھر کے دروازے کے باہر دفن کر دے۔
جہاں سے اس کے جانے کا احتمال ہو بحکم خدا مطلوب باہر قدم نہ رکھ سکے گا۔

۸۲۔ نکاح باندھنا۔

اگر کسی شخص نے لڑکی کی نسبت ایک جگہ سے توڑ کر دوسری جگہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہو اور غرض یہ ہو کہ وہ کسی دوسری جگہ رشتہ طے نہ کر سکے تو اس کے لیے یوں کریں کہ نام اُس شخص کا مع والدہ کو جس کے ہاتھ میں رشتہ ہے۔ زیادہ اشخاص ہوں تو تمام کے نام مع والدہ لے۔ ہر ایک کے نام میں علیحدہ علیحدہ ۵۴۳ عدد جمع کر کے ایک ایک مثلث خاکی علیحدہ علیحدہ تیار کرے۔ ہر مثلث کے گرد مطلوب کا نام مع والدہ اور حروف صوامت کے امتزاج سے جو کلمات نہیں وہ بھی لکھو۔

جس قدر نقش ہوں، ان کو ایک جگہ لپیٹ کر تھوڑا بنا لو۔ ایسے تین تھوڑے تیار کرانے ہیں۔ ایک کو رشتہ والوں کی گڑگاہ یا اُن کے مکان میں دفن کرادو۔ دوسرے کو پانی میں بھگو کر وہاں چھڑک دو جہاں کوئی مجلس فیصلہ مقرر کی جانی ہے۔ تیسرے کو قبر میں گڑھا کر کے اس میں دفن کر دو۔ اور اس قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لو جو اُس جماعت کے اندر ڈال دو جو فیصلہ کرنے والی ہو۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہو، تو مطلوب کے گھر ڈال دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مجلس یا لڑکی کے وارث ہمارے خلاف رائے نہ دیں گے اور مطلب بہر کیف حاصل ہوگا۔ رشتہ واپس مل جائے گا۔ اس میں عمل کو استعمال کرنے کے لیے خواہ مجلس اپنے گھر بلا کر قائم کر دیا مطلوب کے گھر کرادو۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فیصدی کامیابی ہوگی۔

۸۳۔ قیام و بقاء

زحل کے نظرات زندگی کے اہم امور میں نہایت مستحکم مدد دیتے ہیں۔ اس کے سعد نظرات کاموں کے استحکام اور بحیثیت کے لیے ہوتے ہیں۔ کسی بھی امر یا چیز یا عہدہ یا معاہدہ یا قبضہ یا اختیار کو قائم رکھنے کے لیے کوئی عمل کرنا فائدہ دے گا۔ مثلاً تیس یا ثلث زہرہ و زحل میں اُن میاں بیوی کے لیے تیار کیا جاسکتا ہے جن میں ناچاقی ہو۔ طلاق کا اندیشہ ہو اور علیحدگی رہتی ہو۔ خواہ دونوں میں سے کوئی بھی اختلاف کی بنا قائم کرتا ہو۔ اس لوح کی برکت سے دونوں ایک ہو جائیں گے اور طلاق کبھی واقع نہ ہوگی۔ اگر نسبت ہو چکی ہے اور چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو بھی اس لوح کی برکت سے قائم رہے گی۔ اگر نسبت کسی جگہ ہوگی تو قائم رہے گی۔

تیسری شمس و زحل کا وقت ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن سے کوئی مکان یا زمین چھین جانے کا

کا خطرہ ہے خواہ مقدم ہو یا کسی اور وجہ سے جائداد ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کسی کی ملازمت میں خطرہ ہو کہ اسے کسی نہ کسی بہانے سے الگ کر دیا جائے گا۔ یا کسی کو عارضی طور پر کوئی ترقی یا عہدہ کا پھانس ملا ہے اور اسے اندیشہ ہے کہ واپس لوٹ پڑ جائے اور یہاں ہی مستحکم ہو جائے۔
(۳) تیسری عطارد و زحل میں اس بیوی کے لیے کام کیا جاسکتا ہے جو کسی وجہ سے سسرال میں رہنا نہ چاہتی ہو اور میکے جاکر بیٹھ گئی ہو یا کوئی بچہ یا جانور بھاگ جاتا ہے تو اسے باندھ دیا جائے یا کسی بچہ کے گم ہو جانے کا اندیشہ ہو یا روپیہ آتا ہو اور فوراً اچلا جاتا ہو اور مقصود روپیہ کا پاس ٹھہرنا ہو تاکہ آمدنی جمع ہوتی چلی جائے۔

تیسری مریخ و زحل میں ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے، جو مشینوں میں کام کرتے ہیں یا کاریں وغیرہ چلاتے ہوں، کانوں میں کام کرتے ہوں یا بارود کا کام کرتے ہوں تاکہ ہر قسم کے حادثے محفوظ رہیں۔ اگر اس لوح کو آدمی پاس رکھے گا، تو وہ محفوظ رہے گا۔ کار وغیرہ میں رکھیں گے تو وہ حادثے سے محفوظ رہے گی یا وہ لوگ جو ہوائی جہاز کا سسر کرتے ہیں ان کو حادثات سے بچنے کے لیے کام دیگی دشمن پر غلبہ ہو جانے کے بعد کبھی سربازی کی کوشش نہ کر سکے گا۔

ان تمام امور کو استحکام دینے اور حفاظت کرنے کے لیے اللہ پاک کے چھ اسماء کی قدوسی طاقتوں کی مدد لی جاتی ہے۔ ان اسماء میں یہ قوت ہے کہ سیارگان کی قوت کو تیزی سے جذب کر لیں اور اس کا انعکاس کریں تاکہ جو شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے اس کے اختیار و قبضے کی قوتیں مضبوط ہو جائیں۔
زحل جن لوگوں کو کھن ہے۔ ان کو بھی خوش قسمت سے محفوظ رہنے کے لیے اسی طرح سے مدد لینا ہوگی۔
اب میں چھ اسمائے مقدسہ کا نقش اور چال لکھتا ہوں جس وقت تیار کریں اس کا مقصد لوح کے نیچے مختصر لکھ دیں۔ مثلاً قیام و بقاء، نکاح فلاں بن فلاں، قیام و بقاء، جائداد فلاں بن فلاں، قیام و بقاء، قدوم دریں خانہ فلاں بن فلاں۔

بہر حال جس مقصد کے لیے لوح تیار کی جائے اس کو مختصر لوح کے نیچے لکھ دیں۔ پھر چاروں طرف حروف صوامت کا حصار کر دیں اور سائل کو دیں کہ وہ اسے اپنے گلے میں رکھے۔ انشاء اللہ وہ اپنے مقصد کو پورے طور پر ہوتا دیکھے گا۔ نقش کا فخر کالی سیاہی سے لکھ سکتے ہیں۔ چاندی کی لوح پر کندہ کر سکتے ہیں۔ تیار کرتے وقت بخور دھڑو کو ہلا کر جلائیں جس میں نظر ہو جو شخص اسے استعمال کرے اسے چاہیے کہ لوح پہننے کے بعد کوئی میٹھی چیز یا پھل لے کر ختم دے اور خیرات کرے

(نقش ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۲۶ پر)

رقارفتش

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۲۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۳	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۲	۴	۲۳	۲۶

لوح استقام

هو	الله	الرحمن	الرحيم	الملك	القيوم
۷۱	۲۳۳	۲۰۰	۱۳	۲۸۳	۱۱۶
۱۹۷	۱۱۹	۲۸۶	۳۳۰	۶۹	۱۶
۲۳۴	۱۹۷	۷۰	۱۲۰	۱۲	۲۸۵
۲۸۷	۱۵	۱۱۸	۶۷	۱۹۹	۲۳۱
۱۱۷	۲۸۸	۱۴	۱۹۸	۳۳۲	۶۸

میزان ۱۰۱۷

۸۴۔ نظروں سے گرانا

اگر کسی عورت کی تصویر مطلوب ہے اور کسی شخص کو اس کی نظروں میں گرانا چاہیے تو دو عورتوں کی تصویر یا ایک مرد، ایک عورت کی تصویر بنائیں اور ایک مرد بھورت مرتبہ پیچھے بنائیں جس کا سر کتے کا ہو اور ہاتھ میں گرز ہو۔ اگر مرد کی تصویر مطلوب ہے تو دو مرد مسند نشین یا گاؤ تیک لگائے یا گرمی نشین (جو بھی مناسب ہو) تیار کریں اور پیچھے مرتبہ کی تصویر بنائیں۔

اب اگر کوئی چاہے کہ کسی شخص کو میٹھ و مست کرے کہ وہ اس کے سخن اور صلاح سے قطعی باہر قدم رکھے تو ساعت مرتبہ میں ایک تصویر بنائے جس کا سر کتے کا ہو اور ہاتھ میں گرز ہو اور جس شخص کی نظر سے گرانا مقصود ہے۔ اس کا نام اور حروف صوامت (ح د ہ س ص ط ح ک ل م و ۱۵) کو آپس میں امتزاج دیں اور ان کو صورت مرتبہ کے چاروں طرف لکھ لیں۔ پھر اس سطر امتزاج سے حروف ظلماتی الگ کر لیں اور ان کے اعداد نکال کر مثلث خالی میں پڑ کریں اور اسے صورت مرتبہ کے قدموں میں لکھ دیں۔ صورت مرتبہ اور گرز کے چاروں طرف جو اسماء ہیں ان کو صورت مرتبہ بنانے کے بعد لکھیں اور پھر حروف امتزاج اور پھر مثلث لکھیں۔

اس کے بعد جب ساعت مشتری کا وقت آئے تو دو معزز آدمیوں کی تصویر بنائیں اور تصویر کے ارد گرد وہ حروف لکھیں جو نام سائل اور نام افسر کے امتزاج سے تیار کی گئی ہو۔ اب اس سطر امتزاج سے تمام نورانی حروف الگ کر لیں اور اس کو مرتبہ کے عین سامنے تیار کریں۔ اور ایک مرتبہ ۷۵ کے اعداد کا مردوں کی تصویر کے قدموں میں پڑ کریں۔ کلمات تصویر کے چاروں طرف لکھ دیں۔ ہر دو مرتبہ آتش پڑ کریں۔ ترتیب اس کام کی یہ ہوگی کہ پہلے تصویر پھر کلمات، پھر مرتبہ، ۷۵، پھر حروف امتزاج، پھر

مرتبہ حروف نورانی۔

یا تو یہ لوح قلعی پر بنائیں یا چاندی اور سکہ کو ہلا کر بنائیں یا پوست آہر پر تیار کریں۔ تیاری کے بعد صاف کپڑے میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ جب ضرورت پڑے تو اس لوح کو اپنے پاس رکھ لیں اور اس شخص کے پاس جائیں جس کو تیز کرنا ہے۔ زبان سے امرتہ موکل کا نام لے کر اس کے سامنے ہو جائیں انٹ انٹ اسے موثر پائیں گے۔ بوصول دائم الاتصال کے لیے میں نے اسے بہت موثر پایا ہے۔ ۱۶ سے ۲۵ سال تک اس کا اثر لازمی رہتا ہے دونوں تصاویر حسب ذیل ہیں۔

حکیم عظیم ہندی کا یہ عمل ہے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد علی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے قلعی پر بادشاہ کے لیے تیار کیا تھا اس کا اثر یہ ہوا کہ بادشاہ نے تمام دربار سے توجہ ہٹا کر میری طرف مبذول کر دی۔ حتیٰ کہ کھانا بھی میرے سوا تناول نہ فرماتا تھا۔

اس عمل میں یہ یاد رکھیں کہ مردوں کی تصویر کے لیے مردوں کی تصویر کے نیچے ۷۵ کا مرتبہ پڑ کرنا ہے اور عورتوں کی تصویر کے لیے، تصویر کے نیچے ۳۲۸۹ کا مرتبہ لکھنا ہوگا۔ اگر عورت گل تیار کرے کہ کسی مرد کو تیز کرے تو دو مردوں کی جگہ ایک مرد اور ایک عورت بنائے۔ دائیں طرف مرد ہو بائیں طرف عورت، بخور مرتبہ کے وقت میں مرتبہ کا اور مشتری کے وقت میں مشتری کا جلائیں۔



۸۵۔ غاصبانہ قبضہ مستم کرنا

اس لیے اگر کسی زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر اس کی زمین قبضے میں کی ہوئی ہے۔ یا مکان و جائیداد کو دبا کر بیٹھ گیا ہے یا کسی نے غماصی کر کے روزگار سے الگ کر دیا ہے اور وہ روزگار دوبارہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو یہ عمل انٹ اللہ کامیابی دے گا۔ اور حقوق واپس دلائے گا اور مخالف کو مجبور کرے گا کہ حق دار کو اس کا حق واپس کر دے گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سکہ

اسیہ کی لوح مہیا کرو۔ دشمن یا مخالف کا نام مع والدہ لے کر اعداد نکال کر اس میں ۶۵ کا اضافہ کرو۔ اگر افسر ہو تو اس کا وہ مشہور پورا نام لے لو جس سے اس کو پکارا جاتا ہے ان اعداد کو جو حاصل ہوں مربع معکوس کندہ کرو۔ سب سے پہلی پر کسی بھی نوکدار چیز سے لکھا جاسکتا ہے جب نقش مکمل ہو جائے تو اس کے ارد گرد اسی سورۃ فاتحہ لکھنی شروع کرو۔ (نیلا صلاۃ ۴۰۰ الفصائل کا الٹ ہے۔ اس کو پہلے سے الٹ کر کے کاغذ پر لکھ چھوڑو۔ نقش تیار ہونے پر نیچے نام مخالف کا لکھو۔ پھر لکھو۔ برائے ذورفع شرف، فتح شرف شرف۔ بحج کلام پاک مجھے میرا حق (اپنا نام اور اپنے حق کا نام لکھو) واپس لینے پر مجبور کرو بحج اسرافیل، یا عزرائیل، یا میکائیل، یا جبرائیل۔ پھر اس لوح کو کسی وقت سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کر دو جو غضب کی گئی ہو۔ افسر ہو تو اس کے کمرے میں کسی جگہ پوشیدہ کر دو انشا اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ایسے اسباب پیدا ہوں گے جن سے مطلب حاصل ہوگا۔

لوح کے دوسری طرف اپنے مطلب کی تصویر بھی بنانی ہے۔ مثلاً واپسی کی ملازمت کا ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں قلم ہو۔ کپڑے کی دوکان ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں کپڑا ہو۔ مکان ہو تو مکان کی تصویر۔ علیٰ ہذا القیاس۔ شکل و شبہات ضروری نہیں محض علامت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تصویر تیار کر کے مخالف کا نام مع والدہ اور مختصراً مقصد لکھو۔ ان کو حرف مضامین میں امتزاج دے کر کلمات بناؤ اور تصویر کے ارد گرد لکھ دو۔ مربع معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۷	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

۸۶۔ ترقی باندھنا

اگر کوئی شخص حق مار کر خود ترقی کے لیے لکھش کر رہا ہو اور سائل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو افسران کو فریب دے کر وہ شخص کا پیادہ ہو تا نظر رکھے تو اس کی ترقی روک دیں تاکہ افسران حقدار کو حق دینے کے لیے مجبور ہو جائیں۔

(۱) نام مخالف کا مع والدہ یا والدہ۔ نام افسر متعلقہ ترقی دینا چاہتا ہو اور حروف صوامت لیں۔ تینوں کو تین سطروں میں علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ پھر امتزاج دیں یعنی ترتیب وار ایک ایک حرف ہر سطر کا لیتے جائیں پھر ان کو مرکب کر لیں۔

(۲) اب نام مخالف اور نام افسر کے حروف میں جس قدر حروف صوامت ہوں ان کو نکال لیں۔ ان کو جوڑ کر آگے ایل لگادیں تاکہ موکل بن جائے۔

(۲) اب نام مخالف اور نام افسر کے حروف میں جس قدر حروف صوامت ہوں ان کو نکال لیں ان کو جوڑ کر آگے ایل لگادیں تاکہ موکل بن جائے۔

(۳) جس قدر حروف صوامت دونوں ناموں سے نکلے ہوں ان میں سورۃ والعصر کے اعداد ۲۹ ۴۷ شامل کر کے مثلث خاکی میں سب سے ذہات پر کندہ کریں نقش کے ارد گرد امتزاج حروف کی سطر لکھیں اور اوپر نقش کے موکل لکھ کر نیچے نقش کے مطلب لکھیں اور چاروں طرف لکھ لگا کر رکھ دیں۔

اس لوح کو دفتر میں حاکم کے کمرے میں یا مخالف کے کمرے میں کسی جگہ رکھ دیں میز یا بیٹھنے کی جگہ کے نیچے رکھ دیں تو بہتر ہے۔ یا کمرے میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں تو ترقی لازمی رک جائے گی۔

۸۷۔ زبان بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہے تو جس وقت چاند مائل بہ غروب ہو یا اوقات سخن قمری ہوں تو اس طلسم کو تیار کرے کہ حروف صوامت کو لے کر اس شخص کے نام کے ساتھ امتزاج دے کر تحریر کرے۔ جب نام نکلے تو تمام حروف صوامت کو تکرار سے نکال کر مرکب کرے اور معرب کرے اور سب سے پہلی پر لکھ کر ایک اندھیرے گھر میں بھاری پتھر کے نیچے دبائے زبان اس کی ایسی بند ہوگی کہ ایک حرف بھی خلاف نہ بول سکے گا۔ اس تختی کے حاشیے پر یہ غزیت لکھیں بستم عقل و ہوش و نطق و حواس احساس ظاہری و باطنی (نام مطلوب) فی غرض وحی۔ (نام طالب)

۸۸۔ زبان بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تو قبل کی طرف پشت کر کے بیٹھے اور منہ میں قدرے موم رکھے اور عمل تحت الشعاع میں کرے تو بہت موثر ہوتا ہے۔ انسان کو ایسا کر دیتا ہے کہ حیوانوں کی مانند خاموش ہو جاتا ہے۔ قطعاً بات نہیں کر سکتا۔ ایک شخص بہت بد نفس تھا اور حکام کے سامنے خلق اللہ کے متعلق بہت بُرے بُرے خیالات کا اظہار کیا کرتا لوگوں پر جھوٹے الزام اور بہتان لگاتا تھا جس کو چاہتا سزا دلوا دیتا۔

اس طرح ایک دفعہ کسی شخص کے خلاف الزام لگا کر اس پر مقدمہ کروا دیا۔ مہم شخص بہت نیک اور بار سونخ آدمی تھا۔ اس کو اپنی عزت کا بہت خطرہ پیدا ہوا تو اس کے واقفوں میں سے ایک

کہا۔ کیوں نہ فلاں مولانا کے پاس چلیں جو علم حنفی میں یگانہ روزگار ہیں ان سے مدد لیں تاکہ اس مردِ مہمند کو مراد سے کراس بندہ خدا کا پیچھا چھڑایا جائے۔

تو اس کا عمل یوں تیار کیا گیا کہ حروفِ صوامت کے اعداد میں مخالفت کے نام کے اعداد ملا کر ان میں ۲۶۲۴ کا اضافہ کیا اور نیلے کاغذ پر ایک مثلث خاک تیار کی اور اس مظلوم شخص سے فرمایا کہ اس کو اندھیرے گھر میں بھیج کر دو اور ایک بھاری پتھر اس پر رکھ دو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا دوسرے دن جب حاکم کے ہاں حاضری تھی تو اس بد نفس شخص کو بھی بلوایا اور کہا کہ جو کچھ تم نے اس شخص کے متعلق اطلاع دی تھی اس کے رُوبرو دُہراؤ۔ ہر چند چاہا کہ وہ کچھ کہے لیکن اس نے ایسی خاموشی اختیار کی کہ جس طرح حیوانِ منہ بند کر کے کھڑا ہو جاتے۔ ایک لفظ بھی اس نے نہ کہا۔ اسے میں کہہ نہ سکا چنانچہ حاکم نے حکم دیا کہ اس بد نفس کے پیش کوڑے لگوائے جائیں اس طرح اس ظالم سے لوگوں کو چھٹکارا ملا۔

۸۹۔ عمل زبان بندی برائے محبت

یہ عمل اس وقت کرتے ہیں جب لڑکی کا باپ یا والدہ یا کوئی اور رشتے دار رشتہ دینے کے خلاف ہوں اور لڑکی راضی ہو یا چند رشتے دار راضی ہوں اور چند ناراض ہوں اور رشتہ طے ہونے میں نہ آتا ہو۔ اس عمل کے ذریعے ان مخالفین کی زبان بندی جاسکتی ہے تاکہ وہ اپنی مخالفانہ رائے کا اظہار نہ کر سکیں۔ یہ طریق کار شیخ صفی الدین کا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ ایک دفعہ عبدالذبیگ نے نواب صاحب سے کہا کہ میرا ارادہ مرزا نصرت کے ہاں لڑکے کی شادی کا ہے مگر وہ مانتے نہیں نواب صاحب کو بھی یہ رشتہ پسند تھا۔ انہوں نے عبدالذبیگ سے کہا مگر اس نے انکار کر دیا۔ آخر نواب صاحب نے مجھ سے عمل عقد لسان تیار کروایا اور نصرت سے کہا کہ تمہانوں کو بلاؤ۔ اس میں طریقہ یوں ہے کہ جو لوگ ناراض ہیں ان کے نام معلوم کر کے حروفِ صوامت کے ساتھ امتزاج کیا اس تحسیر کی تین شکلیں تیار کریں۔

اب ایک موم کا پتلا بنایا جائے جو محبوب کی صورت سے مشابہت رکھتا ہو تو عدد ۲۶۲۴ کا ایک مربع نقش رکھ کر اس پتلے کے منہ میں رکھ دے اور پیٹ میں ایک مثلث رکھ دے اس کو گھر میں کسی اندھیری جگہ رکھ دے جو دو مثلث باقی رہ گئی ہیں ان میں سے ایک مثلث کو ریزہ ریزہ کر کے اس میں قبر کی مٹی ملا کر مطلوب کے گھر میں پھینک دیں۔ ایسی جگہ پھینکیں کہ صفائی کرانے سے جلد نکل نہ آئے۔ تیسری مثلث کو کسی مردہ کی قبر میں سر کی طرف دفن کر دیں۔

اس طریقہ عمل کو اختیار کر کے عمل کیا گیا تو چند ہی دنوں میں لڑکی کے باپ نے کھلا بھیجا کہ

لڑکی آپ کے حوالہ سے جس کو چاہے دیں۔ چنانچہ مرزا نصرت کی لڑکی سے عبدالذبیگ کے لڑکے کا نکاح کر دیا گیا۔

۹۰۔ عقدِ برات

ایک شخص محمد زماں کی لڑکی سے شادی کے لیے کوشاں تھا۔ ایک اور جگہ رشتہ طے ہوا اور شادی کا وقت مقرر ہو کر برات آگئی۔ شادی کی رسومات شروع ہو گئیں۔ لڑکی کا نکاح ہو گیا تو طالبِ آخری امید لے کر مولانا محمد اسحق کی خدمت میں حاضر ہوا اور بزرگ کے پاؤں پڑ گیا اور کہا خدا کی رضا کے لیے یہ پانچ اشہریاں نذر کرتا ہوں اور اپنا دھن بیان کیا اور کہا کہ شبِ پنجشنبہ شبِ زیفاف ہے اور آج بدھ کا دن۔ طہرہ کا وقت ہو چکا ہے۔

مولانا نے دوا دہن کے نام معلوم کیے اور حروفِ صوامت کو تحسیر کر کے مندرجہ بالا طریقہ سے تین مثلث اعداد تحسیر کی تیار کیں اور فرمایا کہ ایک مثلث کے ریزے کر کے مردہ کی خاک کے ساتھ شادی کی جماعت کے درمیان ڈال دو۔ دوسری کو مردہ کے منہ میں رکھ کر یا منہ کی طرف رکھ کر پھوٹ دے اور وہاں سے کچھ مٹی لے کر دہن کے گھر میں دفن کر دے اور تیسری مثلث کے ٹکڑے سر کے میں حل کر کے اس کو خوشبو (عرقِ گلاب یا بہار) میں ملا کر داماد، دہن اور براتیوں وغیرہ پر چھڑکو۔

چنانچہ دوڑ ڈھوپ کر کے فوراً اسی طریقے پر عمل درآمد کیا گیا۔ شبِ پنجشنبہ کا ایک پہر گزرا تھا۔ دہن کو اٹھا کر داماد کے گھر لے جا رہے تھے کہ دہن اور دوا دہن کے لوگوں کی آپس میں جنگ چھڑ گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ لوگ زخمی ہوئے۔ داماد شدید زخموں کی تاب نہ لا کر مر گیا۔ چنانچہ اس لڑکی کی شادی پھر اسی شخص سے ہو گئی جو کوشش کر رہا تھا۔

۹۱۔ ناجائز رقم کا مطلب

اگر کوئی شخص یا چند لوگ یا کوئی جماعت کسی شخص کے ذمے کوئی ناجائز رقم ڈال دے اور وہ مظلوم ہو اور وہ چاہے کہ مجھ پر ظلم نہ کیا جائے تو محاسب کا نام اور اس جماعت کا نام جو اس سلسلے میں دلچسپی رکھتی ہو ان میں حروفِ صوامت ملا کر تحسیر کریں اور ان تحسیر کے اعداد مربع میں لائیں اس لوح کے حاشیہ پر مظلوم کا نام مع والدہ حرفِ مقطعی لکھیں

اور محاسب کے مکان میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ذمے رستم نہ ڈال سکیں گے۔
یہ عمل مولانا محمد حسین کا ہے کہ مرزا احمد کا حساب اخوند مرخوم نے کیا تو اسی ہزار تومان دتہ
نیکے۔ اس نے بادشاہ سے فریاد کی کہ آقا فتح اللہ نے میرا حساب صحیح نہیں کیا۔ بادشاہ نے مقصود
بیگ ناظر اور مولانا صفوی کو حکم دیا کہ دفتر میں بیٹھ کر تمام محاسب جمع کر کے دوبارہ حساب کی جانچ
پڑتال کی جائے۔ ادھر حساب ہو رہا تھا ادھر وہ عمل کیا گیا جو اوپر لکھا گیا ہے اور دفتر خانہ
کے دروازے میں اس کو دفن کر دیا گیا۔ ہم چار باغ کی سیر میں مصروف ہو گئے جب واپس
آئے تو دیکھا کہ مرزا احمد ہنستا ہوا باہر آ رہا ہے حساب پڑتال کرنے والوں نے کہا کہ مرزا احمد
سات سو تومان فاضل رکھتا ہے اس نے حساب سے زیادہ دیا ہے۔



ہشتم باب

شرفات و نظرات کو اکٹ

عملیات جعفر کے لیے کو اکٹ کے شرف، اوج، بہوط، تثلیث، تربیع اور مقابلہ وغیرہ
مواقع پر اعلیٰ تاثرات کے فیض کے لیے الواح اور نقوش تیار کیے جاتے ہیں۔ علمین جہز
ان مواقع کو ملحقہ سے جانے نہیں دیتے اور وہ کام سرانجام دیتے ہیں جن میں اعمال کی تاثیریں
کام نہیں کرتیں۔

اعلیٰ تقادیم میں یہ سارے مواقع مع اوقات دیے جاتے ہیں۔ شرف۔ اوج اور
بہوط کی جدول یہ ہے۔

نام کو اکٹ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل
شرف	حل ۱۹ درجہ	ثور ۲ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	معت ۲۴ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
بہوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۲ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	معت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۴ درجہ	حل ۲۱ درجہ
اوج	سرطان ۲۰ درجہ	سنبلہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۱۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ

شمس کے یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں۔ قمر کے ہر ماہ آتے ہیں۔ عطارد و زہرہ
کے بھی سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مریخ کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مشتري
نے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ زحل کے ۲۷ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ شرف کی قوت
تمام سے سعادت میں اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی سعادت دوسرے درجے میں ہوتی ہے۔
بہوط کی نفس تاثیر قوی گنی جاتی ہے۔

نظرات کو اک کے اوقات سال میں ضرور حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ان کی تاثیرات حسب ذیل ہیں۔

تثلیث — یہ وقت سعد اکبر ہوتا ہے
تسدیس — یہ وقت سعد صغیر ہوتا ہے
مربع — یہ وقت نحس اکبر ہوتا ہے
تربیع — یہ وقت نحس صغیر ہوتا ہے
قرآن — سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ قمر کے نظرات کے عملیات کے لیے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا عطار و زہرہ کا وقت اٹھارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مزج و نحس کے نظرات اسوائے قمر عطار و زہرہ کے کسی سے ہوں تو ۲۴ گھنٹے تک کیے جاسکتے ہیں مشتری و زحل کے اوقات بعض اوقات تین چار دن تک قائم رہتے ہیں اس عرصہ میں صرف متعلقہ کو اک کی وہ ساعت عمل کیے اختیار کرنی چاہیے جو سعد عمل کے لیے سعد ہو اور نحس عمل کے لیے نحس ہو۔ بخیر بھی متعلقہ کو اک کا ہونا چاہیے۔

یہ عملیات صرف جائز صورتوں میں کرنے چاہئیں۔ نا اہل کو نہ ان کا علم دینا چاہیے نہ سمجھانے چاہئیں جن کی طبع میں شر زیادہ ہو اور جن کی قوت فیصلہ کمزور ہو ان سے بھی علم کو محفوظ رکھنا چاہیے۔

۹۲۔ شرف زہرہ

تسخیر خلق اور تسخیر مستوراتِ معظمہ

زہرہ دورۂ فلک طے کرتا ہوا جب برج حوت کے ۲۷ درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ پروردگار عالم نے وقت کے ہر موقع میں خاص اثر رکھا ہے۔ حکمتِ فلک کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ حصول اثر کے لیے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم مفعول میں آتا رہا جاسکے اور جب ایسا مادہ مہیا کر لیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کر لیا جائے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اتار لیا جائے اور وہ سبب زمین پر ظہور صنعت قدرت خدا کا ہو جاتا ہے چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ رجوع خلق اور

تسخیر مستورات کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ لوگ واقف، ناواقف، بڑے چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہو جاتے ہیں۔ شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

لہذا اس وقت سے ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے جن کا خلقت سے عام تعلق ہے مثلاً حکیم، لیڈر، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر وہ تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام سے متعلق ہے۔ کاروبار میں اضافہ کے لیے ایک مؤثر سبب ہے مستورات کی رجوعیت کے لیے بھی اس وقت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہیں یا کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہو سکتی ہو تو اس شرف کی تاثیر کام لے لی۔

(۱) اگر تسخیر خلق مطلوب ہے تو لَقَدْ جَاءَكُمْ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ مَن لَّا تَأْتُونَ بَشِيرًا وَلَا نَذِيرًا مَّا عَسَا يُؤْتِي عِلْمَهُ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ لَبِظِيرٌ (سورۃ توبہ: آیت ۱۲۸)

یہ اعداد ۲۸۹۸ ہیں۔ (سورۃ توبہ: آیت ۱۲۸)

(۲) اگر کسی خاص عورت یا آدمی کی تسخیر مطلوب ہو تو آیت يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَاللَّهُ يَتَّبِعُ أَهْلَ عِلْمِهِ يُؤْتِيهِم مَّا يُنَاصِرُونَ (سورۃ بقرہ: آیت ۱۶۵) اعداد ۱۴۹۲ ہیں۔

(۳) اِنَّمَا طَابَ وَطُوبَىٰ مَوْلَاهُ الْكَافِرُ (سورۃ بقرہ: آیت ۱۶۵) اعداد ۱۴۹۲ ہیں۔

یہ اعداد اس میں شامل کریں۔ کل مجموعہ سے ۴۱ عدد تفریق کر کے جو باقی رہیں ان کے حروف بنا کر ایل لگائیں یہ منوکل ہو گیا۔

(۴) اگر تسخیر خلق کا مقصد ہے تو مطلوب کچھ نہ ہوگا۔ صرف نام مولا والدہ اور آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ كَمَثَلِ الْفَرَسِ الْكَبِيرِ (سورۃ بقرہ: آیت ۱۶۵) اعداد ۱۴۹۲ ہیں۔

کل ایل لگا کر منوکل بنالیں۔

(۵) منوکل حاصل کرنے کے بعد ایک سیر تیار کریں اس طرح کہ پہلے نام طالب مولا والدہ پھر آیت شریف۔ بعد میں نام مطلوب مولا والدہ۔ اس سطر کی تکبیر صد مرتبہ تیار کرو۔ اگر مطلوب افسر ہو تو افسر کا نام مولا والدہ۔ اگر تسخیر خلق مقصد ہو تو نام مولا والدہ اور حرف لکھو اور تکبیر تیار کرو۔

(۶) اس تکبیر کے پہلے رائے اور پہلے چپ کے حروف لے کر علیحدہ علیحدہ سطر میں لکھیں اور حرف شمار کریں۔ اگر ایک سطر میں جنت حروف ہوں تو چار چار حروف بنا کر لکھ لیں جس قدر جملے بنیں ان کے آگے لفظ یوش لگا کر ان اہل تیار کر لیں۔

(۷) اب کل تکبیر کے اعداد نکال کر ان میں سے ۳۱۹ عدد خارج کر کے باقی کے حروف بنا کر آگے لکھ لیں۔ یہ جنت اہل ہوگا۔

(۸) تمام تکسیر کے اعداد ایک محسوس میں پُر کریں اور چاروں طرف اعوان اسل کا نام لکھیں۔
 (۹) اب نقش کے دوسری جانب ایک فرضی تصویر بنائیں۔ طالب و مطلوب کا عمل ہو تو دونوں
 گلے مل رہے ہیں۔ تخیل خلق کا عمل ہو تو ایک کرسی نشین مرد کی تصویر بناؤ اس کے سامنے ظاہر کرد کے انداز
 لوگ آ رہے ہیں۔ اس تصویر میں طالب کے سر پر موکل کا نام لکھو اور مطلوب پر جنات العمل کا نام لکھو
 تخیل خلق کے عمل میں مرد کرسی نشین کے سر پر موکل کا نام لکھو اور خلقت کے اوپر جنات العمل کا
 نام لکھو۔

(۱۰) اس تصویر کے اوپر، نیچے اور دائیں بائیں احوال العمل کا نام لکھ دیں۔

(۱۱) اب نقش کے نیچے عزیمت نکھیں۔ عملِ حُب کی عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْعُلَيَّاتِ وَالْثَقَلَيَاتِ يَا (نام مزل ، نام اعوان العمل ، نام خبات العمل احضروا فلان ابن فلان) (نام مطرب معه والده) فِي مُحَبَّةِ فلان بن فلان (نام طالب معه والده) العجل الساعة
الوَحَاءُ -

اگر عمل تسخیر خلق کا ہو تو اُس کی غرمت یہ ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَرْوَاحَ الْعُلُويَاتِ وَ
الْثَقَلِيَّاتِ يَا (نَامُ تَوَكَّلْ) نَامُ اِعْمَالِ (نَامُ جَنَاتِ اَعْمَالِ) بِقَضَائِهِ حَاجَتِي تَحْنِيهِ خَلَاتِي
رَجُوعَ خَلَاتِي - بِحَقِّ اَلْاِسْمِ اَلْاَعْظَمِ يَا ذُو حَقِّ خَالِقِكُمْ وَمُوجِدِ كُمْ وَبَارِكِكُمْ
بَارِكُ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ اَلْعَجَلُ السَّاعَةُ اَلْوَحَا -

استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ حُث کے لیے تیرہ نقوش تیار کیے جائیں۔ ایک نقوش پاس رکھو۔ ایک مطلوب کی گزرگاہ یا گھر میں دفن کر دو۔ باقی گیارہ نقوش کی بتیاں بنالو۔ ایک بتی تو اسی وقت اسی جگہ روشن کرو جہاں عمل تیار کیا گیا ہے۔ دوسری بتیاں روزانہ اسی وقت جلایا کرو۔ گیارہ دن کا عمل ہے گیارہ دن کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ بتی کے سامنے بیٹھ کر پڑھتے رہو۔ اَحْضَرُوْا (مَوَکَل کا نام) پھر مطلوب کا نام مع والدہ العجل الساعۃ نیا چراغ ہو۔ کمرہ تنہا ہو۔ چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ عمل کے دوران قطعی کسی سے بات نہ کرو اس عمل میں مَوَکَل مختلف طریقوں سے نخل ہوگا۔

اگر تسخیرِ افسرِ خاص آدمی کی مطلوب ہے تو بقیوں کے سامنے یوں عمل پڑھو۔

منہر القلب نام مٹول، نام شغص العجل الساعۃ یہ بھی گیارہ دن کا عمل ہے۔

اگر سنج خلق کا عمل ہو تو صرف تین نقش تیار کرو۔ ایک پاس رکھ لو۔ ایک اپنے گھر کی چھت یا مکان یا دکان کے اندر لٹکا دو یا صحن میں کوئی پھلدار درخت ہو لٹکا دو تاکہ ہوا سے ہٹا رہے

تیسرے کوششے کے فریم میں جڑوا کر ٹکا دیں۔ ایسی جگہ ٹکائیں کہ ہر آنے والے کے سامنے ہو۔
انشاء اللہ عزت اور شہرت حاصل ہوگی۔

۹۳- شرفِ شمس

تسخیرِ قلوبِ امراءِ و حکامِ اعلیٰ، عروج و ترقی، حصولِ شان و شوکت اور علوم و تربیت کے لیے

شمس برج اول محل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ اسی لیے اس کا شرف عالمین اور کالمین کے نزدیک توجہ کے قابل رہا ہے۔ اس وقت جو معنی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حال کے لیے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت تک لائے گا جس سے ساکنان موجودات میں اس کا مرتبہ بلند ہوتا چلا جائے گا۔ لہذا عامل اور جفا دار اس موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تحیر خلائی افزونی جاہ اور مرتبہ اور ترقی و مناصب کے لیے ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں بادشاہ، اُمراء اور عالمین سے مدد لیا کرتے تھے بعوام کی توان تک پہنچ نہ ہوتی تھی۔ خواب بھی بعض حکام اسے تیار کرواتے ہیں جو تعائن طاعت اور دبدبہ و اقتدار کا کام دیتی ہے۔

مگر موجودہ زمانے میں تجارت، ملازمین اور ڈاکٹر، لیڈر، دُور دراز سب اس سے یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے کہ اشاعتِ علم کا زمانہ ہے۔ تمام غنی علوم سب پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ میں ایک جغری علم لکھتا ہوں۔ گو مشکل ہے حل کرنے میں بہت وقت بھی لے گا اور محنت بھی لیکن اس کی تیاری میں جو لوگ کامیاب ہو گئے وہ سمجھ لیں کہ دُوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کے لیے اُنہوں نے میدان مار لیا۔ طریقہ کو ابھی طرح سمجھیں اور حل کریں۔

اللہ الالہۃ الرافع جلالہ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں اس کے آگے الشمس کے حروف، پھر نام والدہ کے حروف لکھ کر اس سطر کی تحریر خجری یعنی صد ہر نوخر کر کے زما نکالیں اب اس تمام تحریر میں جس قدر حروف نورانی ہیں وہ علیحدہ کر لیں۔ حروف نورانی ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ہا ہیں۔ یہ ۱۴ ہیں۔ ان تمام حروف کے اعداد لے کر ایک مربع نشہ آشی خیال سے پُر کریں۔

نہ کریں گے۔ تو اس سے جو مالی منافع وابستہ ہے وہ نہ ملے گا۔ اس عالم اسباب میں ظہور اسباب وحدوث وحوادث کو بمقتضائے آبا ئے علوی گردانا گیا ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے فرمایا ہے۔ والنجوم مسخرات بامرہ یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہوتے ہیں۔ جب اثر ہی نہ ہو۔ تو مسخر ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ علمائے روحانیت نے کواکب کی تاثیرات معلوم کیں کہ کس کواکب میں اللہ نے کس قوت کا امر ڈالا ہے۔ تو مشتری کو کب مال ودولت گردانا گیا۔ لہذا ضرورت مال میں جب گردش فلکی میں وضع کواکب کو اس امر کا مقتضی دیکھتے ہیں۔ تو اس خاص وقت میں ملوہ مہیا کر کے اس پر پورا پورا اثر آبا ئے علوی کا اتار لیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ آثار قدرت کا طرہ الہیہ سے ظہور اثر کا سبب ہو جاتا ہے۔ لہذا اگر آپ نظام قدرت سے غرضی سختی کی توقع کرتے ہیں۔ تو شرف مشتری کا انتظار کریں۔ یہ سلطان کے ۱۵ درجہ پر جب پہنچتا ہے۔ تو اسے شرف ہوتا ہے۔

مال پر حکمران ہے۔ اس لئے مربع نقش میں پُر کریں گے۔ اس میں نام۔ آیت اور اسم الہی وکتابت سے پُر کیا جائے گا مثلاً ایک شخص محمد جعفر ہے جو آئندہ مالی وسعتوں کے لئے اس مؤخر وقت سے تاثیر حاصل کرنا چاہتا ہے۔

طالب۔ محمد جعفر
آیت۔ یعنی ہم اللہ من فضلہ کے اعداد = ۲۱۸۶
اسم الہی۔ یا منعم کے اعداد = ۲۱۱

میزان = ۲۸۴۲

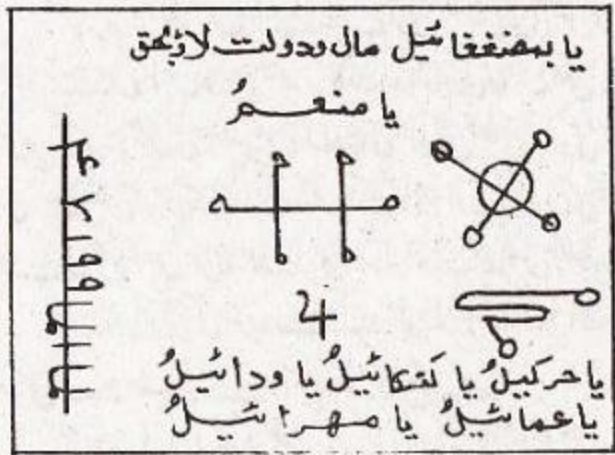
ان اعداد کا مربع نقش اگر عام طریقہ کے مطابق پُر کریں گے۔ تو نام۔ آیت اور اسم الہی مدغم ہو جائیں گے۔ اس لئے ذوالکتابت کا نقش تیار کیا جائے گا۔ تاکہ نقش کے اندر آیت نام اور اسم قائم رہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

قولہ			
محمد جعفر	یعنی ہم اللہ	من فضلہ	یا منعم
۱۰۰۶	۲۱۰	۲۲۶	۱۱۸۰
۲۰۹	۱۰۳	۱۱۸۳	۲۲۷
۱۱۸۲	۲۲۸	۲۰۸	۱۰۳

چار خانے کا نقش بنائیں جس کے اضلاع قولہ الحق ولہ الملک کے ہوں اور بسم اللہ کے اعداد ۸۶۷ لکھیں۔ چاروں کولوں پر طائر کے اسم لکھیں۔ لوج کے اوپر صر فیائیل ہوگی مشتری کا نام لکھیں اور

نیچے احوال کا نام لکھیں اس سید شہوش اب خانوں کو پُر کریں۔
خانہ اول میں طالب کا نام بجائے اعداد کے لکھیں۔ خانہ ۲ میں ۲۲۶ خانہ ۳ میں ۲۲۷ خانہ ۴ میں ۲۲۸۔ اب پہلا دور مکمل ہو گیا۔
پھر خانہ ۵ میں ۱۱۸۰ لکھیں۔ خانہ ۶ میں بجائے ۱۱۸۱ کے یعنی ہم اللہ لکھیں۔ خانہ ۷ میں ۱۱۸۲ خانہ ۸ میں ۱۱۸۳۔ دوسرا دور مکمل ہو گیا۔

پھر خانہ ۱۳ میں ۲۰۸ خانہ ۱۴ میں ۲۰۹ خانہ ۱۵ میں ۲۱۰ خانہ ۱۶ میں ۲۱۱ کے یا منعم لکھیں۔ چار دور نقش کے مکمل ہو گئے۔ اس کو جس طرف سے میزان کریں گے۔ تو وہ ۲۸۴۲ ہی آئے گی۔ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ نقش صحیح پُر کیا گیا ہے۔ چونکہ اس لوج کے کل اعداد ۲۸۴۲ ہیں۔ اس لئے اس لوج کے دوسری طرف لوج



کا موکل بمضغفا شیل ہوا لہذا اس لوج کے دوسری طرف لوج کا موکل طلسم مشتری اور موکلات کے نام لکھیں گے۔ جو خدام ہیں اور اسباب مال پر متعین ہیں۔ اس طرف کو لکھتے وقت نقل صحیح کریں۔ اب نقش یا لوج مکمل ہے۔ اگر اس کو دھات پر کندہ کریں۔

تو دھات کی تین قسم کی لوہیں بنائی جاسکتی ہیں (۱) سونے کی (۲) سدا چاندی۔ تانبہ۔ مین۔ سونا کی مخلوط لوج (۳) چاندی کی لوج۔ ان کی وقت سے پیشتر لوج بنالیں۔ اور وقت مقررہ پر کسی باریک نوکدار چیز سے لکھ لیں۔

اگر کاغذ پر بنائیں۔ تو چاروں دور میں رنگ بدل دیں۔ دور اول کو سرخ رنگ سے لکھیں۔ کہ آتش دور ہے۔ دور دوم بادی ہے اس کو نیلا رنگ سے لکھیں۔ دور سوم آبی ہے اسے بنرنگ سے لکھیں۔ دور چہام خاک ہے اسے زرد رنگ سے لکھیں۔ ظلم بھی ہر دور کا الگ ہے۔ ایک دور چار خانے کا ہوگا۔ اس نقش کی تہہ ۴ یا ۸ یا ۱۲ کریں کہ تہہ غلط نہ لگیں۔

یہ سائے کام علیحدہ خالی کمرہ میں معطر پڑے ہیں کر کریں۔ جب انوار کا بخور جلائیں۔ تیار کرنے کے بعد اسے کسی جگہ چھپا دیں۔ جب مشتری طلوع ہو جائے گا۔ اس رات کو اسے پہن لیں۔ اور پہن کر سلیں اس سے قبل تعویذ یا لوج کو کسی چیز میں بند کر دینا چاہیں کہ وہ اس کے لئے ایک کن جمعہ کے دن کے سوا اور کوئی دن بند کروانے کا انتخاب نہ کریں۔ لوج پہن کر صدقہ دیں۔ اس لوج کی تاثیر سے حامل لوج جس کی گردن میں یہ لوج آویزاں ہوگی۔ دنیا میں خوش و خرم رہے گا۔ مال ودولت کثیر پائے گا۔ اقبال اس کا

الفت و محبت پیدا ہوگی۔

اس انگوٹھی کے حامل کے لئے لازم ہے کہ وہ سمندر کی سیاحت نہ کرے اور مچھلی نہ کھائے جس عورت کے بال بالکل مفید ہوں۔ اس کے جسم سے مس نہ ہو۔

۹۷ شرف مرتخ

انسان کی قوت جسمانی کا حکمران کوکب

مرتخ انسان کی فزیکل قوت، ہمت، جرات اور مہم بازی سے وابستہ ہے۔ جدی کے ۲۸ درجہ پر مرتخ کو شرف ہوتا ہے۔ اس کے چند محرب اعمال دیئے جاتے ہیں۔

فتح و کامیابی

اگر کوئی دشمن ہے۔ یا کسی مخالف پر فتح مقصود ہے۔ یا مقدمہ میں دشمن پر غلبہ مقصود ہے تو جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا اور کبھی غلبہ نہ پاسکے گا۔ جو شخص چاہے کہ اس پر شکلیں آسان ہوں۔ خواہ کتنے ہی مصائب میں گھرا ہوا ہو۔ (وہ مصائب جو انسان کی چیرہ دستیوں سے پیدا ہوئے ہوں) تو اسے مرتخ کی قوت سے فائدہ اٹھانا چاہئے طریقہ یہ ہے کہ آیت انا فتحنا لک فتحنا مبینا کے اعداد نکال کر اس میں اپنا نام مع والدہ کے اعداد ملا کر مربع نقش میں دی گئی تار کے مطابق شرح روشنائی سے لکھو۔ آیت کے عدد بارہ ستونیتیں (۱۲۳۳) ہیں۔ اس نقش کے چاروں طرف چار دفعہ آیت مذکور بھی لکھو۔ انشاء اللہ مخالف خوف کھائے رہیں گے۔ اور کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

قوت بدنی و مردانہ

وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور اساک کی کمی ہے ان کو چاہئے کہ اپنا نام مع والدہ کے اعداد الجملہ سے نکال کر ان میں حرف ج دغ کے اعداد ملا کر ۱۲۳۱ کا اور اضافہ کریں۔ اب ان کو ۲۸ تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کے حرف بنا کر آگے لفظ طیش لگائیں اور اس کو نو ہے کی انگشتی پر کندہ کر لیں۔ بوقت حاجت اس کو پہن لیں تو خون میں قوت۔ بدن میں چستی۔ مزہ رنگوں میں جوش پیدا ہوگا اور شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا یا یا قوتی کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

کمی خون اور کمزوری جسم

اگر کسی وجہ سے بدن میں نقاہت ہو۔ یا وجود دوامیں کھانے کے جسم کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ ہر وقت صحت کا فکر رہتا ہو۔ یا بیماری کے بعد کمزوری نہ سٹے تو اپنا نام مع والدہ کے اعداد میں حرف "غ" اور موکل "لو خائل" کے اعداد ملا کر ایک نقش مربع آتش شرح روشنائی سے لکھیں۔ اور موکل کا نام لکھیں اور پہن لیں۔ دن بدن طاقت پکڑتا جائے گا اور بالآخر صحت مندی قابل رشک حاصل ہو جائے گی۔

۹۸ شرف عطارد

اسباب و مسائل پیدا کرنا

عطارد بروج پر حرکت کرتا ہوا جب برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر پہنچتا ہے اسے شرف ہوتا ہے۔

قدرت نے جہاں دعا کی مختلف حالتیں رکھی ہیں وہاں اوقات کے اختلافات میں بھی بڑا فرق رکھا ہے اور جب تک وسیلہ نہ ہوگا کسی امر تک رسائی نہ ہو سکے گی پیر کیا پیغمبر اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے وسائل کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے بعد وہ علوم و معانی و مسائل ہیں جو بزرگان دین نے ہم تک پہنچائے ہیں جس وقت کوئی بندہ کسی وسیلہ سے فریاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ بندہ حیران رہ جاتا ہے حضرت عمر خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں کنوئیں میں گر گیا۔ تو عہد کیا کہ سوائے خدا کے اور کسی سے فریاد نہ کروں گا۔ چنانچہ لوگ گزرتے گئے۔ مگر کسی نے مجھے نہ نکالا بلکہ بعض آدمیوں نے کنوئیں کا منہ بند کر دیا۔ تاکہ کوئی راہ گیر نہ گر پڑے تھوڑی دیر میں ایک درندہ نے آکر وہ مٹی ٹھادی اور وہاں بیٹھ گیا۔ اس کی دم کنوئیں میں ٹک گئی اور میں پکڑ کر باہر آ گیا مجھے اس وقت غیب سے آواز آئی کہ تم نے ہم سے امداد کی درخواست کی اور ہم نے ایسے طریق پر امداد کی کہ تیرے دسم گمان میں بھی نہ تھا۔

اب دیکھو کہ گو حضرت نے امداد الہی کے سوا کسی سے امداد کی درخواست نہیں کی تب بھی وسیلہ اس جانور کی دم تھی ہر حالت میں انسان جب تک ظاہری اسباب کا وسیلہ نہ تلاش کرے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ہاں یہ بات ضروری ہے کہ رضائے الہی پر راضی رہے۔ تو وہ مسبب الاسباب ضرور وسیلہ پیدا کر دیتا ہے۔ اب چند عمل بتانا ہوں۔ عطارد نقش فلک ہے۔ اس میں تسخیر اہل قلم حصول رزق کامیابی امتحان حصول علم اور فصاحت و بلاغت کے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔

(۱) اگر کسی اہل قلم کو سحر کرنا مقصود ہو۔ تو قی و التران الجید بل عجیبوا ان جاحم منہم
میتہم فقال انکافروا ہذا شیء عجیب کے اعداد کے کراں میں اپنا نام اور مطلوب
شخص کے اسم کے اعداد ملا کر نقش مسدس تیار کرے اور بازوئے راست پر باندھ کر جائے جو
درخواست سے کر جائے۔ فوراً قبول ہو۔ عدد اس آیت کے ۳۶۱۷ ہیں۔

(۲) جس بچے کا دل تعلیم کی طرف راغب نہ ہو۔ اس کو چاندی کی تختی پر ایک طرف
رب زکی علیہا۔ اور دوسری طرف توتی المملک من تشاء کو مربع میں پڑھ کرے۔
دونوں آیات میں بچے کے نام کو علیحدہ علیحدہ امتزاج دیں۔ اور دونوں کے ارد گرد لکھیں۔ علم
میں بہت ترقی کرے گا۔

(۳) اگر مقابلہ تحریر و تقریر ہو۔ تو لوح چاندی پر ایک طرف توتی المملک من تشاء اور
دوسری طرف رب لیسر لا کسیر و قیسم یا الخیر کا مربع پڑھ کرے۔ توتی المملک من
تشاء میں نام لڑکے کا امتزاج دے کر ارد گرد لکھیں اور نیچے لکھیں یا شکم لیلیا یا شکم لیلیا
(۴) اگر کوئی بچہ کندھن ہو تو قل رب زکی علیہا دائرہ زکی ختمہا ۱۰۴۴ اعداد کا مربع
پڑھ کرے اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے میں علم کا شوق ہوگا۔ ذہن روشن اور
قوی ہو جائے گا۔

ذوق۔ شرف عطار کے اعمال میں نقش ذوالکتابت بھرا جائے تو زیادہ موثر ہوگا۔
اس لئے اگر آپ میں نقش ذوالکتابت بنانے کی قابلیت نہیں۔ تو کسی صاحب علم سے بنوالیں۔

۹۹۔ شرف زحل

فتح و تسلط بر مخلوق

زحل کو شرف برج میزان کے ۲۱ درجہ پر ہوتا ہے ہر شرف میں ۲۹ برس کا طویل عرصہ ہوتا ہے
اس لئے یہ وقت دوبارہ قسمت والے کو ہی ہاتھ آتا ہے۔ علمائے جفر زحل کی تاثیر حاصل کرنے کے
لئے اتنا انتظار نہیں کرتے۔ بلکہ زحل کے سعد نظرات میں حسب مطلب عمل تیار کر لیتے ہیں۔
شرف زحل دراصل بادشاہوں کے لئے تسخیر سلطنت اور فتوحات کے لئے کام دیتا ہے
اس لوح کی برکت سے بزرگی اور عظمت حاصل ہوتی ہے اور سلطنت کو پائندگی ملتی ہے طریقہ اس
کا یہ ہے کہ لوح سیسے کی تیار کرتے ہیں۔ اس پر نقش ہفت درہفت میں آیات فتوحات کو کندہ
کرتے ہیں۔ جو بادشاہ اسے تیار کراتے ایک کو اپنی کلاہ یا چٹری میں رکھتے تھے۔ اور دوسری دشمن کے

قلعہ کے دروازے کے باہر خاک کے نیچے دفن کرواتے تھے۔ اور اس لوح کی برکت سے تعیاب
ہوتے تھے۔

(۱) ندمر من الله و فتنم قریب ۵ کے اعداد ۱۳۰۲

(۲) ان فتحتنا لک فتننا مینا ۵ کے اعداد ۱۳۳۳

(۳) ربنا انکلم بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر النفاہین ۵ کے اعداد ۳۱۰۹

ان تمام اعداد کو جمع کر کے لوح میں کندہ کریں اور حاشیہ لوح پر نام مخالف بادشاہ اور مخلوق
شہر کے لفظ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھ کر حروف صوامت ان میں ڈال کر گلے بنا کر لکھیں مخالف
کے تمام حربے ناکام ہوں گے۔ اور مخلوق فریاد کرتے ہوئے اطاعت و امان کے لئے نکل آئیں گے
آجکل جو نیکو اس قسم کے اسکانات نہیں سلسلے ایسے اعمال ان لوگوں کو کرتے چاہیں۔ جو الیکشن
میں کامیاب ہونا چاہیں۔ اور خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں۔ یہ عمل ان کا دہاری لوگوں کو بھی کام
دے گا۔ جن کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں۔ اور بہت خلقت ان کے ماتحت ہو۔

اگر عوام یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو اور حد خواہش ہو۔ کہ میرا ستارہ ہمیشہ بلند رہے
تو قیام مرتبہ اور غلبہ مخلوق کے لئے شرف یا ادج زحل میں سنگ ایٹم پر ایک مربع نقش کندہ کرانے۔
اس مربع میں لکھیں المملک المیوم بئہ الواحد القہار کے اعداد پڑھ کرے اس کے آٹھ سو
دس ہیں۔

اس لوح کی برکت سے تمام مخلوق اس کے تابع رہے گی۔ اگر شرف زحل یا ادج زحل وقت
ہاتھ آنے کی امید نہ ہو۔ تو جب شمس وزحل میں تثلیث ہو۔ اس وقت عمل کرے۔ یہ وقت سال میں
ایک بار مل سکے گا۔

۱۰۰۔ ادج شمس

شمس کو برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر ادج ہوتا ہے۔ یہ وقت تاثیرات فلکی میں سعد اثر
ظاہر کرتا ہے۔ وہ لوگ جو ترقی کے مستحق ہیں اور انہیں اندیشہ ہے۔ کہ انسران حق تلفی کریں گے
یا کسی شخص کی ترقی کسی وجہ سے برسوں سے رکی ہوئی ہے۔ یا قسمت ایسی ہے کہ وہ ترقی نہیں کر
پاتے۔ یا وہ ترقی پاتے ہیں۔ مگر ان کے عہدہ میں ترقی نہیں ہوتی۔ غرضیکہ اضافہ تنخواہ یا ترقی عہدہ
کے معاملہ میں خواہش مند اصحاب کے لئے یہ ایک موقع ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ میں امید دلاتا
ہوں کہ جن لوگوں نے اس عمل کو تیار کیا وہ ضرور فیض یاب ہوں گے۔ وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں
جو کسی حکم سے معزول ہو چکے ہیں۔ اور پھر واپس جانے کے خواہش مند ہوں۔

ایک لوح طلا تیار کی جائے۔ اگر مقدور نہ ہو۔ تو سفید کاغذ پر لکھ کر سونے کے ورق میں لپیٹ لیا جائے یا چاندی کی لوح پر کندہ کر کے سونے کا پانی چڑھا لیا جائے۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ اپنا نام مع والدہ اور مطلب جو بھی ہو (یعنی ترقی تنخواہ یا ترقی مرتبہ یا واپسی مال مست وغیرہ) ایک سطر میں لکھیں۔ دوسری سطر میں سَلَامٌ خَدَّ لَا مَن رَّبِّ رَحْمَتِمْ کو لکھیں۔ ۲۶ سطر میں بسط حرنی میں لکھیں یعنی علیحدہ علیحدہ حروفوں میں لکھیں۔ اور دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر تیار کریں۔ جب زمام نکلے تو اس میں سے حروف نورانی الگ کر لیں۔ حروف ظلمانی الگ کر لیں۔ جو یہ ہیں۔

حروف نورانی: ا۔ ب۔ ج۔ د۔ هـ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ی۔

حروف ظلمانی: پ۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ د۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ و۔

لوح یا نقش کے ایک طرف تمام حروف نورانی کے اعداد نکال کر ایک مربع میں پُر کرے۔ اور اس مربع کے ارد گرد وہ کلمات لکھے۔ جو حروف نورانی کی سطر میں اپنا نام اور مطلب ملا کر امتزاج دے کر حاصل کئے ہوں یعنی ایک سطر میں حروف نورانی لکھ کر دوسری سطر میں اپنا نام اور مطلب یا مطلب لکھ کر ان کے امتزاج کے چار حرنی کلمات بنا کر لوح کے ارد گرد لکھے۔ اگر بعد میں چار حروف سے کم رہیں تو اس کا کلمہ بنالیں۔

اس لوح کے دوسری طرف ایک اور مربع تیار کریں۔ جو اَمَلْتُ نَظِيفٌ بِعَبَادَةِ يَزِقْ

من يشاء کا ہو جو یہ ہے۔

اس میں کونوں کے اعداد رفتار

نقش کے ہیں۔ اس کے مطابق

نقش کی خانہ پُری کی جائے۔

اسی لوح کے اوپر نیچے یہ

دو اسم لکھے۔ یا کيفُول۔ یا عِلَقُول

الله لطيف	بعباده	يزق	من يشاء
۱۲/ ۳۱۸	۱۵/ ۴۰۱	۱۹۶/ ۲	۸۳/ ۵
۱۳/ ۴۰۰	۳۱۵/ ۹	۸۶/ ۸	۱۹۷/ ۳
۱۴/ ۸۵	۱۹۸/ ۴	۳۹۹/ ۱۳	۳۱۶/ ۱۰

اب اس افسر کا نام مع والدہ ایک سطر میں علیحدہ علیحدہ حروفوں میں لکھے۔ اور دوسری سطر میں تمام حروف ظلمانی جو تکحیر سے نکلے ہیں۔ وہ لکھے۔ دو وسطوں کو امتزاج دے کر ان کے کلمات تین حرنی یا پانچ حرنی بنائے۔ آخر میں کم رہ جائیں تو اسی کا کلمہ بنے گا۔

تکحیر سے جس قدر حروف ظلمانی برآمد ہوئے ہیں ان کے اعداد نکال کر ایک مثلث خاکی میں پُر کرو۔ اور اس کے گرد اگر دوسرا مندرجہ بالا امتزاج کلمات لکھ دو۔ یہ لوح سید یا سنگ پر تیار کی جائے گی۔ اس لوح کی پشت پر اپنا مطلب لکھو۔ وہی مطلب جو سطر تکحیر میں آیا ہو۔ یعنی نام مع والدہ اور مطلب لکھو۔

اب عمل تیار ہے۔ لوح نورانی کو جیب میں رکھو۔ یا بازو دے۔ راست پر باندھ لو۔ جس دن بھی ترقی کا یا کوئی اور معاملہ زیر غور ہو۔ تو لوح کو آگ کے نزدیک رکھو۔ یعنی گھر میں ایسی جگہ رکھ کر جاؤ کہ اسے حرارت ملتی رہے۔ دفتر سے واپس آکر پھر بہن لو۔ جب تک فیصلہ نہ ہو۔

اسی طرح کرو۔ دوسری سید کی لوح کو اپنے دفتر میں کسی الٹاری یا بھاری جگہ کے نیچے رکھ دو یا اپنی میز میں ہی بھاری خالوں کے نیچے رکھ چھوڑو۔ دفتر کے کام کے بعد اسے اٹھا کر محفوظ رکھ لیا جائے تاکہ غیر حاضری میں ضائع نہ ہو۔

جب کام نکل جائے۔ تو دونوں لوحوں کو کسی محفوظ جگہ رکھ چھوڑیں۔ اگلے سال پھر جب ترقی کا وقت آئے تو اسی طرح کیا جائے۔ یاد دیر میں ہی کوئی آئے۔ تو ان لوحوں کو استعمال میں لایا جائے ضرور کامیابی ہوگی۔ اور انشاء اللہ ایسی ہوگی کہ سب حیران رہ جائیں گے۔

میں ایک مختصر مثال اسے سمجھاتا ہوں۔

مثلاً طالب احمد ہے مطلب ترقی۔

۱۔ ح۔ ۲۔ ح۔ ۳۔ ق۔ ۴۔ ی۔ ۵۔ ت۔ ۶۔ خ۔ ۷۔ و۔ ۸۔ د۔

۹۔ ل۔ ۱۰۔ م۔ ۱۱۔ ق۔ ۱۲۔ ل۔ ۱۳۔ م۔ ۱۴۔ ن۔ ۱۵۔ ر۔ ۱۶۔ ج۔ ۱۷۔ ی۔ ۱۸۔ م۔

امتزاج = س ل ل ح ل م م د ق ت در ل ق ای م ق ن ن ح ب و ر ا ح

۴ ی ۴

اب اس سطر کی تکحیر صد موثر کر لی جائے۔ اور ان میں سے حروف نورانی الگ کر لئے جائیں اور

حروف ظلمانی الگ کر لئے جائیں مندرجہ بالا سطر کی طویل تکحیر نہیں کی جاسکتی اس لئے صرف احمد ترقی تکحیر کر کے قاعدہ سمجھا دیتا ہوں۔ یہ تکحیر چار سطروں میں ہے۔ سطر آخر کو نہیں لیتے۔ کیوں کہ یہ صرف میزان کو ظاہر کرتی ہے۔ اس تکحیر سے حروف نورانی و ظلمانی الگ الگ کئے۔

و	ح	م	د	ت	ر	ق	ی
ی	و	ق	ح	ر	م	ت	د
د	ی	ت	و	م	ق	ر	ح
ح	د	ر	ی	ق	ت	م	و
و	ح	م	د	ت	ر	ق	ی

حروف نورانی = ح م ر ق ی ا ق ح ر م ی ا م ق ر ح ج ر ی ق م ل = عدد ۱۴۳۶

حروف ظلمانی = ت ت د د ت د ت = عدد ۱۶۱۶

(۱) ۱۴۳۶ جو اعداد نورانی ہیں ان کا آتش مربع پُر کر کے اس کے گرد وہ کلمات لکھیں گے جو نام و مطلب کے ہیں۔

(۲) ۱۶۱۶ جو اعداد ظلمانی ہیں ان کو مثلث خاکی میں پُر کر کے اس کے گرد وہ کلمات لکھیں گے۔

گے جو نام افسر معہدہ کے ہیں۔

امتنان کرتے وقت اگر ایک سطر میں حروف زیادہ ہوں۔ اور دوسری میں کم ہوں تو ایک دفعہ امتزاج دینے کے بعد زائد حروف خواہ کسی سطر کے ہوں۔ آگے لکھ دیں۔ اور ان کے کلمات بنالیں۔

مثلاً بلا امتزاج مندرجہ بالا سطر نورانی کے کلمات یہ نہیں گے۔ احر۔ قبیلہ قحرم۔ یا مٹی۔ رحر۔ یقا اور سطر ظلمانی کے کلمات تین تین کے وقت ورت۔ ورت ہوں گے۔ یہ تمام امور سمجھانے کے لئے ہیں۔

عمل کو اور شمس کے اوقات سے قبل ہی تیار کر سکتے ہیں۔ جب وقت آئے تو با وضو ہو کر علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر نقش لوح شمسی یا لوح تاج پر کندہ کر لیا جائے۔ یا زعفران سے کاغذ پر لکھ لیا جائے۔

۱۰۱۔ لوح سعادت شمس

تأثیرات میں شمس بمنزلہ بادشاہ کے ہے۔ اس کے وضعی نقوش میں تاثیر حصول عزت و شہرت عروج و ترقی اقبال کی ہوتی ہے وہ لوگ جو کسی بھی محکمہ میں ہوں۔ ترقی اور حصول عزت کے خواہاں ہوں۔ یا حصول مراتب۔ فراوانی مال اور صحت بدنی کی تاثیر کے خواہاں۔ انہیں اس شرف کے وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ظاہری حالت میں امکان نہ ہو۔ تو بھی قدرت استحقاق کو عطا کرنے کے لئے ایسے اسباب پیدا کرتی ہے جس سے ترقی و اقبال کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

طلسم ہمیت و عظمت و تسخیر حکام و سلاطین

جب آفتاب برج میں درجہ شرف پر ہو یا برج سلطان میں درجہ اوج پر ہو اور نحوست سے سالم ہو تو طلوع برج عمل کے وقت جو ہر آفتاب سے ایک لوح بنائے یعنی ایک تختی سرخ تانبے کی بوزن چار درم بنائے اگر تانبہ سونا ملا ہوا ہو۔ یا سونا خالص ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس وقت حروف نورانی آتمصہ کو قلم طبعی نقش کرے۔ اور بروقت تیار عمل کے زعفران و سندوس و مقل ارزق کا بخور جلائے۔ اس کے بعد حریر زر میں لپیٹے۔ اگر قلم طبعی سے واقف نہ ہو۔ تو قلم عربی سے لکھے اس طرح پر اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو کوئی اس کو پاس رکھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عزت و شرف و جہاد و منزلت و ولایت عطا فرمائے گا۔ اور جمیع اثرات و مہمان حکام و سلاطین اس کے مسخر ہو جائیں گے اور جس کے اوپر نظر ڈالے گا۔ اس کے دل پر ہمیت و مہابت و عظمت اس کی اثر کی جائے گی۔ اور جو کچھ حکم کرے گا۔ اس کو عمل میں لائے گا۔ اور جس کی طرف دیکھے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کے پیچھے ہے

گا۔ اور سب دشواریاں اور مشکلیں حاصل ہو جائیں گی شکل اس لوح کی یہ ہے۔ اس لوح سے نیچے اس لئے آفتاب لکھنے چاہئیں۔

و	ل	م	ص
م	ص	و	ل
ص	م	ل	و
ل	و	ص	م

ابرہنا۔ صبرنا۔ صورتنا۔ نقش کے اوپر اسم الہی یا ممتان لکھیں۔ اس لئے کہ عدد آتمصہ کے ۱۴۱ ہیں۔ ممتان کے بھی ۱۴۱ ہیں۔ جب یہ کام تیار کر لیں تو ۱۴۱ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلْكَ خَاتَمَ لَكَ الْحَمْدُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّاتُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ مندرجہ بالا دعائیں حضور نے فرمائی ہیں۔ اس میں اسم اعظم ہے۔ اور ابو الغالیہ میں ابن عباس کا قول ہے کہ حروف نورانی میں آتمصہ باعث عزت و توقیر ہے۔ اگر اسے منہ میں رکھے تو پیاس کا فلیہ نہ ہو۔ اس کو دھوکہ نہ پئے تو حافظ قوی ہو۔ بے روزگار اس اسم کو لکھے تو باز روزگار ہو۔ زن بے شوہر یہ لوح رکھے۔ تو نجات کشادہ ہو۔ مصروع پہنے۔ تو مصرع دفع ہو۔

حکیم فاضل ابن حنیہ نے کتاب ہیکل و تماثل میں آتمصہ کی لوح طبعی کو سونا یا مس خالص پر کندہ کر کے لئے لکھا ہے تاکہ اس اسم سے پورا فائدہ اٹھایا جاسکے۔

۱۰۲۔ برج مرتخ

برج اسد کے ۱۹ درجہ پر مرتخ کو اوج ہوتا ہے۔ یہ وقت فتح و نصرت کے لئے کار آمد ہوتا ہے۔ جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی و خصومت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی دشمنی کا خوف و اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانی مقصود ہے۔ اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ میں فتح پانا ہے تو ان تمام مقاصد کے لئے یہ نقش کام دے گا۔

آیت مبارک نصر من اللہ و فتح قریب کے اعداد نکالیں جو ۱۳۰۲ ہوں گے۔ ۷۷ حروف ۱۰ نقطہ میں کل ۱۳۲۹ ہوئے۔ اگر تمہندی مقصود ہے۔ تو صرف انہی اعداد کا نقش زور نہ پڑ کر لیا ہے اگر کسی شخص پر فتح پانے کی ضرورت ہے۔ تو اس کا نام بھی شامل کر لیں۔

وقت مقررہ پر فتح پانے کی ضرورت ہے۔ صاف کپڑے پہن کر تنہائی میں بیٹھ جائیں اور نئے قلم دوات لے کر زعفران و گلاب سے اس نقش کو سفید کاغذ پر لکھیں۔ نقش پڑ کرنے کا طریقہ اور چال درج کی

رفتارِ مہدی کی سیسہ

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

اب نقش تیار ہے۔ اسے لپیٹ کر تعویذ بنالیں اور اپنے پاس رکھیں متعلقہ افسر سے ملاقات بھی کریں۔ وعدہ ہے کہ آپ ضرور مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے جب تک معاملہ افسروں کے زیرِ غور ہے مندرجہ بالا دوا سماء کا ورد بلا تعداد جاری رکھیں۔ انشاء اللہ فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ غالب رہیں گے۔

۱۰۴۔ لوح سعادت زہرہ

زہرہ کو برج جوزا کے ۲۲ درجہ پر ادوج ہوتا ہے۔ اس سعد وقت میں ربوہ خلق تسخیر مخلوقات اور مقبول بننے کے لئے یہ لوح سعادت تیار کی جاسکتی ہے۔ چونکہ یہ لوح حروف نورانی کی ہے۔ اس لئے صرف وہ لوگ تیار کریں۔ جو حروف نورانی کی زکات ادا کر چکے ہوں۔ تاکہ حروف نورانی کے قواعد نفسیہ اور اس کی نورانی تاثیر کا مشاہدہ کر سکیں ناشائستہ لوگوں کے ہاتھ آنے والی بابرکت چیز نہیں۔ نہ دشمنوں کی دھمکانی حاصل کرنا ہر ایک کا کام ہے۔ جس نے اسی منزل کے گرد طواف کیا اور جس نے اس بہار کو غفلت میں رخصت کر دیا۔ اور گل دلالہ پر نظر نہیں کی جس نے ان کے پھولوں کی خوشبو سے مشام جاں کو تازہ نہیں کیا۔ اس کو اب کوئی واسطہ نہیں۔ کہ موسم کا میوہ کھاسکے۔ یہ بے ادبی اور بے حرمتی ہے۔ اگر اس کے پھولوں کو اس کی اجازت کے بغیر ہاتھ لگایا جائے۔ تو قرآنِ بستان نورانی کے خلاف ہوگا۔ لہذا زکات ادا کر چکے وائے حضرات ہی تھمار ہیں۔ میرا کام تو ہر شخص کو متوجہ کرنا ہے۔ تاکہ مستحق اسرار درموز سے مطلع ہو کر اپنی دلی مراد حاصل کر سکے۔

یہ لوح سعادت زہرہ کی فتوحات سے تعلق رکھتی ہے جمعیات اس کا فعل ہے۔ زہرہ سے متعلق دو حروف نورانی ہیں جو مقطعات میں قائم ہیں کہ فی قصص۔ خصم قصص اور حروف دو ہیں۔ ر۔ ح۔ دھات اس کی چاندی ہے نقش اس کا خمس ہے۔ ایک ہی لوح کے دونوں طرف ہر دو نقش خمس کے آئیں گے۔ تو لوح سعادت تیار ہوگی۔ ملازمین۔ دوکاندار اور کاروباری لوگوں کے لئے بیکہ مفید ہوگی۔ خلقت کا ربوہ ہوگا۔ اور آمدن بڑھے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی۔ گویا تسخیر خلق بے پناہ ہوگی۔

ر	طیب	۱۵	۳	ح
۴	۹	نافع	۱۷	۱۶
حی	۱۲	۵	۱۰	۲۰۲
هو	۲۰۳	دلد	احد	۱
ظہ	۲	۷	۲۰۲	بدوح

ک	ص	ع	س	ی	۵
ح	س	ع	۵	ک	ص
۵	ک	ح	ص	ع	ق
ص	ق	س	ع	۵	ک
ی	۵	ک	ح	ص	ع

سطر اول میں ر۔ ح۔ دو متعلقہ حروف نورانی آگئے۔ خاندان اول میں ر۔ ح۔ ہیں جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ یہ اسم یا مفعول کے بھی عدد ہیں۔ اس لئے نعمت فراوان اس لوح کی برکت سے حاصل ہوگی۔ دوسرے دور میں خاندان ۶ میں ایک کسروی گئی ہے۔ عامل کامل میں خمس کی چال و اعتدال دور ہے۔

۱۰۵۔ لوح سعادت مشتری

لوح سعادت مشتری کی چال روشن تدبیر کا اثر یہ ہے کہ فراخی رزق۔ زائد آمدن اور ترقی مرتبہ۔ بڑوں کے نزدیک معزز و مکرم ہونے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ میزان کے ۲ درجہ پر مشتری کو ادوج کی سعادت ملتی ہے۔ اہل زمین پر مشتری کی جو تاثیر اس وقت پڑے گی۔ وہ خیر و برکت اور دولت کی ہوگی۔ اس لوح کا حامل ہونا اسباب دولت کے ایک عظیم سبب کا اختیار کرنا ہے سونے یا چاندی کی حسب استطاعت لوح بنوائیں۔ سونے کی تاثیر تیز ہے۔ چاندی کی تاثیر دھیمی ہوگی۔ لیکن نامہ یکساں ملے گا۔ فرق صرف دیر سویر کا ہوگا۔ انشاء اللہ ایک سال کے اندر اندر انسان غنی ہو جائے گا۔ یہ رزق المزیج نقش ہے۔ صاف و پاک پٹرے ہیں کہ علیحدہ کمرہ میں کندہ کریں۔ بخور صندل و گود کا جلائیں اور بعد تیاری سبز ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سی لیں۔ اور پاس رکھیں پھر حسب توفیق صدقہ کریں اور ختم دلائیں۔ روزی بہت فراخ ہوگی۔ روپیہ مختلف بہانوں سے ملے گا۔ رکا ہوا بھی ملے گا۔ گویا قسمت کھل جائے گی۔

لوح سعادت مشتری کا نقش صفحہ ۱۶۸ پر ہے۔

اس لوح میں آٹھ دور ہیں۔ تین جگہ ہندسوں میں تبدیلی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔
اول ۲ اور ۳۔ دور ۳۰ سے شروع ہو کر ۴۵ کے ہندسہ پر ختم ہوتا ہے۔
(ب) ۳-۴-۵۔ دور بالترتیب ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں

اللہ خیر التامیرین

جس میں تیسرا دور ۵۹

ل	۴۵۸	۴۴	۴۳	۳۲	۲۵۲	۸۱	ع
۴۸	۴۳	۳	۲۵۴	۸۲	۴۹	۳۵	۲۵۳
۴۲	۴۵	۲۶۰	۳۲	۶۸	۴۹	۲۵۶	۳۶
۲۵۹	۳۳	۴۱	۴۶	۲۵۵	۳۴	۶۴	۸۰
۳۸	۲۵۰	۸۵	۶۶	۲۲	۲۲۶	۸۹	۶۲
۸۶	۶۵	۳۹	۲۲۹	ص	۶۱	۲۳	۲۲۵
۶۴	۸۳	۲۵۲	۴۰	س	۸۴	۲۳۸	۲۴
۲۵۱	۴۱	۶۳	۸۴	۲۲۴	۲۵	۵۹	۸۸

۶۶ تا ۶۷ چوتھا دور ۶۷ تا ۶۸
۶۸ تا ۶۹ پانچواں دور ۶۹ تا ۷۰
۷۰ تا ۷۱ چھٹا دور ۷۱ تا ۷۲
۷۲ تا ۷۳
(ج) ۷۴ تا ۷۵
۷۵ سے شروع ہو کر ۷۶
تک ختم ہوگا۔
اس لوح کو لوح معلوت
مشتري اس لئے کہتے ہیں
کہ کوئی پرل - ع - حروف

نورانی وہ ہیں جو مشتری سے متعلق ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے حروف نورانی کی زکات دی ہے وہ اپنے لئے تیار کر سکتے ہیں اور وہ لوگ جو مربع کی زکات کے حامل ہیں۔ دوسروں کو بھی تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ اس لوح کے بطن میں شمس کے حروف نورانی ص۔ س بھی قائم ہیں۔ اس لوح کے کل اعداد ۱۲۷۸ ہیں۔ یہ اعداد اللہ خیر التامیرین کے ہیں۔ اس کو ہر لوح لکھیں۔ اور اس کی وساطت سے ہی دعا و نذرانہ کیا کریں۔ اللہ بہت برکت دے گا۔

۱۰۶۔ عمل زہرہ

حاضری مطلوب کا ایک جفری عمل

اس وقت کے لئے حاضری مطلوب کے لئے ایک عمل لکھا جاتا ہے۔ یہ عمل شیخ بہاء الدین محمد کا ہے کسی شخص کو فوراً حاضر کرنے کے لئے ہے۔ ایک دن شیخ صاحب کے ہاں اس بات کا ذکر ہو رہا تھا کہ میری فیض نے شیخ صاحب کے پاؤں پکڑ لئے کہ سیدہ بیگم جو میری سرکش محبوبہ ہے۔ اس کو رام و مطیع بلکہ حاضری کے لئے میرا کام کر دیں۔ میں اس کی محبت میں گرفتار ہوں اور وہ گریختہ ہے۔ اگر آپ شفقت کریں تو اس باغ میں حاضر ہو سکتی ہے۔ اور تمام حاضرین مجلس بھی اس خاتون کو دیکھ کر میری حسن پرستی کی داد دیں گے۔ حسن و جمال میں وہ اصفہان شہر کی جانا ہے۔ اکثر لوگ اس کے نادیدہ خواہاں ہیں۔ مگر کسی نے اس کو دیکھا نہیں ہے۔

شیخ نے کہا۔ اگر ایسا حال ہے۔ تو کسی شخص کو تیار کرو۔ کہ وہ اصفہان جائے۔ اور جو لوح میں دیتا ہوں۔ وہ آٹھ ساعت تک عمل میں لائی جائے۔ ایسی جگہ ہو کہ خانہ خاتون سے ایک فرلانگ سے زیادہ فاصلہ نہ ہو کسی باغ کو منتخب کریں اور وہاں عمل کریں۔ ابھی دو ساعتیں باقی تھیں۔ کہ وہ خاتون سرا سیمہ۔ بحالت دیوانگی پروردہ کا ہوش نہ تھا۔ باغ میں داخل ہوئی۔ فریاد کی کہ کون میرے مال و سکون کو تباہ کر رہا ہے۔ اور زمین پر گر گئی۔ آخر اس لوح کو آگ سے نکالا اور میر فیض وہاں پہنچ کر خاتون کو تسلی دینے لگے۔ تو اس عورت نے بہت گالیاں دیں۔ اور ہر اٹھلکھا۔ کہ مجھے یہاں بلایا گیا ہے اور میرا کیا گناہ ہے میری بے تابی دیکھو کہ پاؤں میں جوتی کا ہوش نہیں۔ سر پر دوپٹہ کا ہوش نہیں۔

میر فیض کا کہنا ہے کہ جس وقت اس لوح کو آگ میں ڈالتے تھے۔ تو وہ بے قرار و بے تاب ہو جاتی اور جب نکالتے تو وہ پشیمان ہوتی۔ اور غصہ کرتی۔ بالآخر جب یہ ڈرامہ ختم ہوا تو اس عورت نے بادشاہ کے پاس جا کر شکایت کی۔ کہ فلاں صاحب مجھے پریشان کرتے ہیں۔ اور باغ میں بلاتے ہیں۔ بادشاہ کو بہت غصہ آیا۔ اس نے میر فیض کو طلب کیا اور کہا۔ یہ کونسا عمل ہے کہ تو نے ایک عورت کو بے پردہ کیا۔ میر نے مجلس شاہ میں قسم کھائی کہ شیخ صاحب کے ہاں ایسی بات ہوئی۔ تو میں نے فراموش کی۔ اس مجلس کے گواہ موجود ہیں۔ یہ محض میری ضد تھی اور تجربہ تھا اور ہو عمل شیخ نے بتایا وہ عمل زہرہ یہ ہے۔

اسم طالب و مطلوب مع والدہ۔ اسم زہرہ و مشتری لیں۔ پھر حرف برج مشتری حرف برج زہرہ۔ حروف طالع و حروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تفسیر کریں تاکہ زمام نکلے۔ پھر اس تفسیر سے حروف زہرہ و مشتری کو نکالے اور جدا لکھے۔ پھر اس تفسیر سے حروف نورانی کو بھی نکالے اور علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف صوت و ظلماتی کو بھی علیحدہ لکھے۔ اور ان حروف کی علیحدہ علیحدہ تفسیر کرے۔ اور اسے مرکب کر کے معرب کرے بعد ازاں تفسیر اول کے عدلے کر ایک لوح مسمیٰ تیار کرے، ارد گرد چاروں تفسیر کے جملے لکھے۔ اور آگ پر رکھے۔ اس عزیمت کو پڑھتا ہے عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ وَ أَهَمَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْدَا ح الْمَلَا يَكْتَبُ هَذَا الْحَرْفُ الْمَرْكَبُ الْمُعْظَمُ أَحْيِيُوْنِي وَأَطِيعُوْنِي يَا خَصْرًا فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ الْمُحْتَبَةِ وَمَوَدَّةُ وَأَكْفَتْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلُ الْعَجَلُ لَا نَوْمَ لَهُ وَلَا قَرَارَ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى عِنْدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ يَا لَوْ حَاسِيلُ يَا فَحْشًا سَائِلُ يَا كِنْعًا سَائِلُ أَحْيِيُوْنِي وَأَطِيعُوْنِي

اب ہر دو تفسیر پر نظر ڈال کر اس میں سے اسماء اللہ و ملائکہ و احوال کو نکال کر عزیمت میں

داخل کرے۔ اور قسم دے اس طرح کہ اَفْلَاحُ بَنِ فُلَانٍ اَجِيْبُوْنِي
وَاطِيعُوْنِي بِمَحَبَّتِهِ وَمُؤَدَّةٍ وَاَلْفَةِ فُلَانٍ بَنِ فُلَانٍ بِحَقِّ كَهَيْتِصَ وَ
حَمْدِ سَقِّ تَوْنٍ وَاَلْقَلَمُ وَمَا يَسْطَرُوْنَ وَيَحَقُّ ظُهُوْلُ لِسَانِ اَجِيْبُوْنِي
وَاطِيعُوْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ حَرِّقُوا
قَلْبَهَا وَجَسَدَهَا وَجَمِيعَ جَوَارِحِهَا بِدَعَائِهَا بِحَقِّ هَذِهِ اَلْاَسْمَاءِ
يَا نَاهِيْدُ يَا مَلَايِكَةَ اَلْاَسْمَاءِ اَجِيْبُوْنِي وَاطِيعُوْنِي بِحَقِّ سَمْعَائِيْلَ
وَبِحَقِّ دَاوُدَ اِيْمِيْلَ وَبِحَقِّ مَهْطَسَا اِيْمِيْلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْاَسْمَاءِ
اَحْضَرْنِي وَاطِيعُوْنِي بِحَقِّ هَذِهِ اَلْاَسْمَاءِ اَلْعَظَامِ يَا مَالِكُ يَوْمَ
الدِّينِ اَيَّاكَ اَعْبُدُ وَاَيَّاكَ اَسْتَعِيْنُ

میں یہ بتا دوں کہ کل محبوب کے دل میں محبت ڈالنے کا نہیں۔ یہ کسی بھی ہستی کو حاضر کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے ایسی جگہ متعال کر دو جو جائز ہو مثلاً میاں بیوی میں کسی وجہ سے علیحدگی ہو چکی ہو۔ اول حالات کی وجہ سے وہ ایک دوسرے سے مل سکتے ہوں۔ تو مل ملا کر آئندہ زندگی کے متعلق علیحدگی میں پختہ کی جاسکتی ہے۔ اس طرح مناسب جگہوں پر اس عمل سے کام لیں۔ ویسے ہی کسی عورت کو بلائیں گے تو عین ممکن ہے کہ لینے کے دینے پر مجباً ہیں۔ اب تو وہ زمانہ نہیں کہ عورت فریادی ہو تو علم دوست بادشاہ یہ جانیں کہ تو نے کیا عمل کیا تھا۔ اب تو تھا نیا روبرو مجرم عاید کر کے اندر جیل کے کمرے گا۔ لہذا سخت تاکید ہے کہ جائز اور ضروری مواقعوں پر اس عمل سے کام لیں۔

اب میں اس عمل کے بعض مواقع کی تشریح کرتا ہوں۔ تاکہ تیاری میں آسانی ہو۔ مثال روزوں گا۔ کیونکہ اس عمل کو صرف مرد ہی لوگ تیار کر سکیں گے۔ جو بھری عمل تیار کرنے کے مہرہوں۔ ابو میری بھری کتابوں کے حامل ہوں۔ عام آدمی کی سمجھ میں یہ عمل نہ آئے گا۔

مثلاً طالب احمد۔ مطلوب جعفر۔ زہرہ۔ مشتری کی ایک سطر ہوگی۔

حروف زہرہ: فصقر حروف مشتری (ہوز ۴) حروف طالع اسد (۱۱۵)

حروف رب الطالع خمس (منسج) کی دوسری سطر ہوئی۔

سطر اول = ا ح م د ج ع ف ز ہ ر ہ م ش ت د ی

سطر دوم = ت م ق ر ہ و ز ح ل ہ ط ح م ن س ع

امتراج = ا ف ح م م ق د ر ج ہ ع و ف ز ر ح ز ل

ہ ہ ر ط ہ ح م م ش ن ت س ر ع ی

اس سطر کی تکمیل صد مہرہ کر کے اس میں سے حروف زہرہ مشتری نکال لیں۔ پھر حروف

لورائی (ل ل م م ص ر ل ہ ہ ی ع ط م ح ق ن) الگ نکال لیں۔ پھر حروف موامت

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ (الگ نکال لیں۔ اور ظلماتی رب ج د د ز
ل ش ت ث خ ذ ض ظ غ) نکالیں۔ یہ چار تکمیل الگ الگ کر کے ان کے چلے
ہائیں۔ اب تکمیل اول کے کل اعداد لے کر نقش خمس تیار کریں۔ ارد گرد چاروں تکمیل کے چلے لکھ
دیے۔

اس عمل کو قرناؤید النور میں جبکہ طالع وقت حقت ہو۔ تلیث یا تسدیس زہرہ مشتری ہو یا
ان ہر دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ تو تیار کرنا چاہیے۔

۱۰۔ تلیث زہرہ مشتری

تلیث زہرہ مشتری کا ایک مؤثر وقت

اگر کسی شخص کو مخصوص جگہ رشتہ حاصل کرنا ہے۔ یا محبوب کو تابع کرنا ہے۔ یا بیوی سے
لامحبت ہے۔ تو اس عمل کو کرنا فائدہ دے گا۔ اگر محبوب کے دل میں قطعی محبت ہے۔ اور اس کو اپنی
محبت کا دیوانہ بنانا ہے۔ تو اس وقت کو ضائع کرنا کفایت نہیں مٹا ہوگا۔

سطر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرو۔ حروف ط۔ نام طالب مع والدہ۔ حروف م۔ نام
معد والدہ کی ایک سطر علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو۔ اب دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دو امتزاج
لینے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف ایک سطر کا اور ایک دوسری سطر کا لے کر ملاتے جاؤ۔

مثال۔ طالب حسن۔ مطلوب علی

سطر اول = ط ح م ن م ط ع ل ی

سطر دوم کے لئے مندرجہ ذیل حروف کام دیں گے۔ یہ تمام کے لئے مقررہ سطر ہوگی۔ یعنی

کوئی بھی عمل کرے۔ اس کو تبدیل نہ کرے۔

(۱) کو اکب۔ زہرہ۔ مشتری۔

(۲) حروف کو اکب = ح۔ ط۔ ن۔ خ۔ ع۔ ی۔ ل۔ م۔

(۳) بروج = دلو۔ میزان۔

(۴) حروف بروج = ظ۔ ک۔ ض۔ غ۔ ظ۔

(۵) طالع وقت عمل = دلو کے حروف = ظ ک ض

اب دوسری سطر یہ بنی۔ ز ک ر ہ م ش ت س ی ح ط ن خ ع ی ل م

ظ ک ض ض غ ظ ظ ک ض۔

اب سطر اول و سطر دوم کا امتزاج کر کے ایک سطر بناؤ۔ اس سطر کی تحکیر صدر مؤخر کر دو۔ اب سطر امتزاج سے حروف نورانی الگ کر کے ایک سطر اور تیار کر دو۔ حروف نورانی یہ ہیں و ۶ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

جس قدر حروف نکلیں۔ ان کی ایک اور تحکیر کر دو۔ ہر دو تحکیروں کے علیحدہ علیحدہ اعداد لے کر دو نقش خمس چال سے بناؤ۔ ایک پوری تحکیر کا اور دوسرا حروف نورانی تحکیر کا۔ اور تانبے کی لوح بنا کر دونوں طرف ایک ایک نقش لکھ دو۔ ہر دو کے نیچے دونوں کے نام اس طرح لکھو

الحب نام طالب مع والدہ۔ علی حب نام مطلوب مع والدہ

اب پانی کا ایک برتن لے کر اس میں پانی ڈال کر اس میں لوح ڈال دو۔ تاکہ پانی گرم ہو۔ اور لوح کو گرمی پہنچے۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو دفعہ پڑھو۔

هَبْتُمْ وَاقْتُمْتُمْ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْحَامُ الْهَلَاكُ هَذَا الْحَرْفُ
الْمَرْكَبُ الْمُعْظَمُ أَجِيْبُوْنِي أَخْضَارُ (نام مطلوب مع والدہ) الْحَبَّةُ وَالْمَوْكُوتُ
وَأَلْفَتْ (نام طالب مع والدہ) أَلْسَاعَةُ أَلْسَاعَةُ أَلْسَاعَةُ أَلْعَجَلُ أَلْعَجَلُ
أَلْعَجَلُ لَا تَوْمَ وَلَا قَرَارَ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى عِنْدَ (نام طالب مع والدہ) يَا
لَاخَارَ يُبْلُ يَا مُحْسِنًا تُبْلُ يَا كَتَعًا تُبْلُ أَجِيْبُوْنِي وَأَطِيعُوْنِي۔

جس وقت عمل کرو۔ پاس خوشبو جلاؤ۔ اگر ایک دن میں کام نہ ہو۔ یعنی مطلوب حاضر نہ ہو تو سات دن تک اسی طرح عمل کرو۔ اور ہر روز ساعت مشتری میں عمل کرو۔ خواہ رات کی ساعت ہو یا دن کی۔ انشاء اللہ سات دن میں مطلوب حاضر ہوگا۔ نقش خمس کا طریقہ عامل کامل حصہ دوم سے معلوم کریں۔

۱۰۸۔ تَسْرَانِ السَّعْدَيْنِ

قرآن زہرہ و مشتری کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حُب کے عملیات سے متعلق ہے۔ دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں۔ واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے۔ زہرہ اور مشتری ہر دو قرآن میں ہوں گے۔ افسر ہو۔ یا دوست۔ رشتہ دار ہو یا عزیز عورت ہو۔ یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ اگر وہ کہنے میں نہ ہو۔ روٹھ گئے ہوں یا ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو۔ یا کسی محبوب کو حاصل کرنا مقصود ہو۔ تو اس وقت کو ہر مقصود کو حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل آپ کو ملادیں گے۔ مذہب اور عقل دونوں کا تسلیم شدہ نظریہ ہے کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ اسی کلیہ کے ماتحت عمل کے لئے بھی ایک وقت ہے۔ عمل میں

سیارگان کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے جس شخص کو علم سیارگان میں مہارت نہیں۔ وہ عملیات میں مشکل سے کامیاب ہوتا ہے۔ قرآن زہرہ و مشتری عاملین کے نزدیک مساوت ہے۔ جو حُب کے لئے تیرہ ہدف ہوتا ہے۔

اگر آپ ضرورت مند ہیں تو یوں کریں کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے بطریق استنطاق ان کو جمع کریں۔ اور اس کے حروف ابجد شمسی سے بنا کر جملہ نیل اس پر زیادہ کر کے نام موکل بنائیں۔ اسی طرح نام مطلوب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کر کے بطریق استنطاق جمع کر کے حروف ابجد قمری سے نام موکل تیار کریں۔

استنطاق کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اعداد کو ابتداء سے جمع کر دینا مثلاً ۱۰۳۱۲ کا استنطاق ۱۰ ہوگا (۱۰ + ۳ + ۱ + ۲) کا جو بھی حرف ہو مثلاً ابجد شمسی سے تم ہوگا۔ موکل ریل ہوگا۔ ابجد قمری سے ۱۰ کا حرف ی ہوگا۔ موکل یا ریل ہوگا۔ اب سمجھ میں آگیا ہوگا۔ دو موکل آپ نے نکال لئے طالب کا موکل مقدم کریں۔ اور مطلوب کا مؤخر کریں۔ اور عمل اس طرح تیار کریں۔

”یا دود و دوحی اللہ الصمد سحر سحر سحر فلاں کی محبت میں فلاں کو مقرر۔“

پہلے فلاں کی جگہ طالب کے موکل کا نام لیں اور دوسرے فلاں کی جگہ مطلوب کے موکل کا نام لیں۔ قبل از وقت اس سطر کو تیار کر لیں یہ پڑھنے کے ہم آئے گی۔

اب قیلہ تیار کریں۔ نام طالب مع والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے ایک سطر تیار کریں۔ پھر نیچے دوسری سطر مطلوب مع والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں ان دو سطروں کے امتزاج سے ایک تیسری سطر اور تیار کریں۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ سطر طالب سے ایک حرف لیں پھر ایک حرف سطر مطلوب سے لیں پھر ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لیں۔ بار بار اس طرح کریں اور حروف کو ملا دیں اگر کسی نام کے آخر میں حرف کج جائیں تو انہیں ویسا ہی آگے لکھ لیں۔ اب اس سطر کے شروع میں نام موکل لکھیں۔ یہ جو سطر تیار ہوگی۔ اسے ایک قیلہ قرار دیں گے۔ ایسے سات قیلے بنالیں۔

وقت مقررہ پر علیحدہ نمبر میں صاف ستھرا لباس پہن کر خوشبو لگائیں اور ایک مٹی کے چراغ میں تیل چینی کا ڈال کر اس میں ایک قیلہ جلا لیں۔ کاغذ کے قیلہ پر صاف روٹی لپیٹ لیں۔ چراغ کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں آگ سیدھی طرف سے قیلہ کو لگائیں اور اب اس کے سامنے بیٹھ کر سطر عزیمت پانچ سو پچھتر (۵۷۵) مرتبہ پڑھیں۔ دل میں مطلوب کا تصور ہو (اول آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف ہو) جب عمل ختم ہو اور قیلہ باقی ہو تو جلا دیں۔ بس عمل ختم ہوا۔ دوسرے دن عین اسی وقت پھر درود شریف پڑھیں لیکن اس قیلہ میں مطلوب کے نام کا موکل ایک اور آخر پر بڑھا دیں۔ اور عمل ۵۷۵ مرتبہ یعنی ایک زیادہ کر کے پڑھیں۔ مطلوب حاضر ہو جائے تو خیر درنگلے دن عین وقت مقررہ پر قیلہ بنالیں اس قیلہ میں دو دفعہ نام موکل مطلوب کا اور اضافہ کر لیں۔ اور ۵۷۵ مرتبہ عزیمت پڑھیں

اسی طرح روز ایک سو کل کا اضافہ کریں۔ لیکن جس دن بھی مقصد مل ہو جائے عمل بند کر دیں۔ سات دن سے زیادہ نہ لگیں گے۔ پر سب کچھ نہیں البتہ جائز صورت کے لئے عمل کریں۔ تا جائز امر کے لئے کریں۔ گے خود نقصان اٹھائیں گے کیونکہ موکلات کام کرتے ہیں وقت میں چند منٹ کی کمی بیشی ہو جائے تو کوئی سرچ نہیں البتہ عمل کے دوران ایک ہی جگہ اور ایک ہی لباس ہو۔

۱۰۹۔ تثلیث شمس مشتری

یہ وقت سال بھر میں ایک دفعہ ضرور آتا ہے۔ یہ تثلیث اُس وقت کا ہے۔ جبکہ مشتری رجعت میں نہ ہو۔ اس وقت تسخیر خلق۔ رجوع خلق۔ حصول مال۔ روپیہ کا مختلف ذرائع سے بصورت منہ یا انعام حاصل کر کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ لہذا وہ لوگ جو ایسے کا دوبارہ رکھتے ہیں جن میں خلقت زیادہ آئے اور کاروبار میں فروخت زیادہ ہو۔ مثلاً دوکاندار۔ ڈاکٹر۔ دکار وغیرہ جن کا عوام سے تعلق ہوتا ہے۔ تو اگر اس عمل کو تیار کر کے رکھا جائے۔ تو لوگ جو حق درجہ حق رجوع کرتے ہیں۔ اگر مالی لحاظ سے قسمت بے حد کمزور ہو۔ تو اس لوح کے پاس رکھتے سے ترقی یا منافع یا انعامات سے روپیہ ملتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کاغذ یا چاندی کی تختی پر ایک لوح نمٹس کندہ کرے۔ اس

یقول	اللہ	ما یشار	و یحکم	ما یرید
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۶۹	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

کے کل اعداد ۹۵۸ ہیں۔ اس لوح کے اوپر یا مجید رفیع نعم النصیر لکھے۔ نیچے دکنی باللہ شہید محمد رسول اللہ لکھے۔ اس کے نیچے یا حفظ اسئل لکھے۔ اب پشت لوح پر ایک مربع نقش لکھے۔ جو دو اسم الہی یا جن منعم کا ہو۔ اس کے اعداد ۴۹۸ ہیں۔ اس کے نیچے یا حہ تاسئل لکھے۔ پھر مطلب مختصراً لکھے۔

اگر کاغذ پر لکھے تو دو نقوش ایک ہی طرف لکھے۔ اور چاندی کی لوح ہو۔ تو ایک طرف ایک نقش دوسرا دوسری طرف لکھے اور سفید یا زرد ریشمی کپڑے میں سی کر بازو پر باندھے۔ گلے میں لٹکائے حسب توفیق نقدی خیرات کرے اور بلا تعداد روزانہ یا سہ ماہی یا مہینہ کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ دوسری دفعہ بیز نظر قائم ہونے سے قبل آسودہ حال اور امیر ہو جائے گا۔

۱۱۰۔ تسلیس عطار دوزہر

حصول علم و کامیابی امتحان۔ رکاوٹ یا ہشامی ترقی نہ ہونا۔ ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا۔ بشرطیکہ ملازمت نوشتہ و خواندہ سے متعلق ہو ان تمام امور کے لئے یہ وقت پُر تاثیر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالو۔ اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کرو۔ (مطلوب اگر مرد یا عورت ہے تو اس کا نام مع والدہ۔ اور اگر ترقی۔ نکاح وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لو اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵ عدد اور زیادہ کرو۔ اور زمین مربع نقش پر کرو۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہا دو۔ گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ سمیرا نقش معطر کر کے موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لو۔ اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ نصیر اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائل انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مثال: احمد دین ترقی چاہتا ہے۔

۲۱۸	۱۱	۲۱۵	۵	۲۰۸	۱	۲۲۱	۱۳
۲۰۹	۲	۲۲۰	۱۳	۲۱۹	۱۴	۲۱۳	۷
۲۲۳	۱۴	۲۱۰	۳	۲۱۳	۶	۲۱۶	۹
۲۱۲	۵	۲۱۷	۱۰	۲۲۲	۱۵	۲۱۱	۵

تو طالب احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے۔ مطلوب ترقی کے اعداد ۷۱۰ ہوئے۔ ۳۵ عدد قانون سے اور جمع کئے کل ۸۶۲ ہوئے۔ نقش کو سمیرا خانہ سے پُر کیا گیا ہے۔

۱۱۱۔ تسلیس عطار دوشتری

معلوم ہو کہ مشتری کا تعلق چار منزلوں سے ہے شرمین۔ طرہ۔ مقدم۔ شولہ اور ان منازل سے متعلق چار حروف ہیں۔ ا۔ ط۔ نون۔ ق۔ ان چاروں حروف کو اپنے نام کے حروف (نام والدہ کی ضرورت نہیں) میں مرکب کریں۔ اسی طرح کہ پہلے الف پھر اپنے نام کا حرف۔ پھر ط پھر اپنے نام کا حرف۔ اب چاروں حروف کے اعداد نکال کر مثلث آتش چال پُر کریں۔ اور مثلث کے ارد گرد تمام حروف تحریر کریں (جن کے اعداد کی مثلث تیار کی ہے) یہ کام پہلے سے تیار رکھیں اور وقت مقررہ پر زعفران سے نقش مکمل کر کے اسے معطر کر کے موم جامہ کر کے اور ریشمی کپڑے میں سی کر بچھا لیتا ہے اپنے پاس رکھیں۔ یہ ایک ایسا طلسم ہے جو روزی۔ رزق اور مال کے نقصان سے محفوظ کرتا ہے۔ ملازمین کو تنزیل کا خوف نہیں ہوتا۔ سوداگر کو مال کا نقصان نہیں رہتا۔ مہربیت اور مشکل جو روزی کے سلسلہ میں ہوگی یا مال کے سلسلہ میں ہوگی۔ اُسے دور رکھے گا۔ اور اولاد سے نفع دے گا۔

جو صاحب اس نقش کو پاس رکھیں گے عمل کا اثر خود دیکھیں گے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ وہی صاحب اس عمل کو کریں۔ جو برسر روزگار ہوں۔

۱۱۲۔ تثلیث عطار دوزل

وہ شخص جسے کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اور حکما اس کے علاج سے عاجز آگئے ہوں۔ وہ اس طریقہ کو کرے۔ خواہ کتنا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ حکم ربی سے شفا پائے گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ بیس سیر گندم مرصیع خود خرید کر لائے۔ کوئی اور نہ لائے۔ گندم پر یہ دعا پڑھے۔ اگر مرصیع خود نہ پڑھے تو کسی سے سات دفعہ پڑھو اگر دم کر لے۔ پھر مرصیع پت لیٹ جائے۔ اور عامل یا کوئی اور گندم کو مرصیع کے سر اور سینہ پر استند آہستہ کھنڈا دے۔ پھر اسے مرصیع اکٹھا کرے اور چار دوشیوں کو دے دے انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ میں نے جس سال بھی اس عمل کو لکھا۔ تو بہت لوگوں نے کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو شفا دی۔ عجیب تحفہ ہے۔ گندم پہلے سے خرید کر لائی جاسکتی ہے۔ دم کرنا۔ کھنڈنا اور اکٹھا کرنا وقت مقررہ پر ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا اَسْئَلْتُكَ بِهَا الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضَرٍّ وَّعَلِیْتَ لَهُ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقَکَ وَاَنْ نَّصْنِیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَعَاظِنِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

۱۱۳۔ قرآن شمس و عطار د

اس وقت ذیل کا نقش مربع آتش چال سے زعفران سے پُر کر کے رکھیں۔ اور اس بچے کو جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا احسن کی قوت پرکھنا

۱۶۱۵	۱۶۲۹	۱۶۲۶	۱۶۲۲
۱۶۲۷	۱۶۲۱	۱۶۱۶	۱۶۲۸
۱۶۲۰	۱۶۲۳	۱۶۳۱	۱۶۱۷
۱۶۳۰	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۵

کمزور ہو یا جو بچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہوں۔ غرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں علمی امداد لینے کے لئے

نقش نہایت مؤثر ہے۔ سب قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کاوشیں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔ اس نقش کو گلے میں ڈالنا چاہئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگائے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیکار ہو۔

تو اس نقش کو بدھ کے دن سے شروع کر کے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پہلی ساعت میں چینی کی طشتی پر لکھا کریں اور گلاب سے دھو کر بچے کو ملا دیا کریں۔ انشاء اللہ اکیس دن میں بارہا نئے ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوت یادداشت پیدا ہوگی اور ذہن تیز ہو جائے گا۔ رغبت علم پیدا ہوگی۔

۱۱۴۔ تسدیس زہرہ و مشتری

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے اور طلب محبوب و مطلوبہ اور تسخیر مستورات میں طاقتور اثر رکھتی ہے۔ اگر کسی شخص کی محسوس جگہ شادی نہیں ہوتی۔ یا محبوب بے رنجی سے پیش آتا ہے یا ناچاکی ہو چکی ہے۔ یا محبوب کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے یا کوئی دوست ناراض ہے تو یہ عمل کام دے گا۔ عورت کی تسخیر ہو تو سطر مطلب میں حب کا لفظ استعمال کریں اور مرد کی تسخیر ہو تو مسخر کا لفظ استعمال کریں۔ یہ دونوں ستارے سعد ہیں۔ اور جلالی ہیں۔ اس لئے احتیاط سے عمل تیار کریں۔

زہرہ کا بخور عطر حنا ہے مشتری کا بخور صندل سرخ ہے۔ صندل کو بوقت عمل کو ٹلوں پر ڈال کر خوشبو روشن کریں۔ وقت مقررہ پر غسل کریں۔ صاف کپڑے پہنیں اور عطر خوب لگائیں۔ کہ ہر دو خوشبو سے کمرہ مہک جائے۔ علیحدہ جگہ پر سفید چادر بچھا کر مندرجہ ذیل چالیس نقش زعفران سے کاہی یا سرکندے کے قلم سے لکھیں۔ اس نقش کے کولوں پر جو ہند سے ہیں وہ دکھیں۔ وہ صرف یہ بتانے ہیں کہ کس ترتیب سے نقش پر کرتا ہے۔ مثلاً پہلے خاندنبر ایک والا ہند ۱۵۱ لکھنا ہے پھر خاندنبر ۲ میں ۱۵۲ لکھنا ہے۔ علی ہذا انقیاس تمام پُر کرنے ہیں۔ اگر اس چال کو مد نظر نہ رکھا گیا تو نقش بیکار ہوگا۔ کاغذ کے ایک طرف تو نقش ہوگا۔

۱۵۲	۱۵۹	۱۵۳
۱۵۷	۱۵۵	۱۵۳
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۸



اور دوسری طرف یہ شکل ہر نقش کی پشت پر ہوگی۔ جب چالیس نقش پورے ہو جائیں۔ تو ان کو ایک طرف رکھ دیں۔ اب انکے لیسواں نقش لکھیں۔ مگر اس نقش

میں ایک اضافہ ہوگا۔ وہ یہ کہ خاندنبر ۵ میں مطلب بھی لکھنا ہوگا۔ اس لئے اس نقش کا درمیانی خاندن بڑا بتائیں مثلاً تسخیر کے لئے المحب فلاں بن فلاں (طالب) یا تسخیر کے لئے مسخر القلب فلاں بن فلاں (مطلوب) یا غرض وحق فلاں بن فلاں (طالب) اسے صندل سرخ کی دھونی دے کر عطر میں معطر کر کے موم یا مہر کر کے یا تو زید میں بند کر کے پہن لیں انشاء اللہ چالیس دنوں میں مراد پوری ہوگی۔ چالیس نقشوں کو آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں پھلیاں ہوں۔ یہ کام جب چاہیں کریں۔

مگر زیادہ دن دیر نہ کریں۔

۱۱۵۔ مصائب النحسین

مریخ وزحل دو شخص ستائے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے۔ تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیلہ کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثیر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے اندر ناجائز تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق ڈالو نا مقصود ہو۔ یا وہ دو شخص جنہوں نے مل کر زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہے۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ ان میں نفاق ہو جائے۔ تاکہ نقصان پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرا نا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارکہ مَرْجِ الْخَبْرِیْنِ یَلْتَقِیْنِ بَیْنَهُمَا فَرْزَخٌ ۝ لَا یَبْغِیْیْنِ (پارہ ۲، سورہ رجن) کے اعلان کالیں یہ ۳۱۶۴ ہیں

یا مذل

۸ ۱۰۵۸	۱ ۱۰۵۰	۵ ۱۰۵۶
۳ ۱۰۵۲	۵ ۱۰۵۵	۷ ۱۰۵۷
۳ ۱۰۵۳	۹ ۱۰۵۹	۲ ۱۰۵۱

اگر دشمن کی حالت نازک ہو جائے۔ یا کسی اور درجہ سے عمل کے اثر کو دور کرنا مقصود ہو تو اس پتلے کو نکال کر گائے کے دودھ میں دھو کر پانی میں ڈال دیں۔ اور کانٹے بھی نکال دیں۔ عمل کا اثر دور ہوگا۔ کانٹے پہلے پاؤں سے نکالنے شروع کریں۔ اور موسم اور کانٹوں کو علیحدہ علیحدہ جگہ دوسری ہوسٹر میں ڈال دیں۔ یا کسی نادر جگہ دفن کر دیں۔

۱۱۷۔ مہت بلہ شمس و زحل

دو شخصوں کے درمیان قطع تعلق اور عداوت کے لئے خاص کام کرے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی بڑے کام میں مبتلا ہو مثلاً شراب۔ چوری۔ جوا وغیرہ۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص کی بُری عادت بھی ترک ہو جائے گی۔

یوں کریں۔ کہ مثلاً اگر شراب چھڑانا ہو۔ تو اس کا نام اور لفظ شراب لکھیں۔ ان دونوں ناموں کے حروف الگ الگ لکھ کر پھر ان حروف کو الٹ دیں۔ یعنی آخر کے حروف سے سطر شروع کر کے سب حرف کھینچے جائیں۔ اب اس کی تکمیل چھری کریں یعنی ایک حرف ادھر سے ایک ادھر سے لے کر دوسری لائن تیار کر لیں۔ اسی طرح زمام نکال لیں۔ اب تیغی سے اوپر والی لائن علیحدہ کریں۔ آخر والی لائن علیحدہ کریں اور درمیان کی کل لائنیں الگ رکھیں۔ بس اتنا کام اس ساعت میں کر لیں۔ اور کام بند کر دیں۔ جو دنیاوی کام ہوں وہ کریں۔ باہر سے کوئی پلانا کھڑا ملے۔ تو اس کو پاؤں سے پھٹ کر اٹھا لیں۔ اور پھر واپس گھر آجائیں۔ اس مقابلہ کے وقت کے بعد جو بھی ساعت مرتب یا شمس یا زحل کی شخص آئے۔ اس وقت خاص اس جگہ بیٹھ جائیں۔ جہاں بیٹھ کر قلیل لکھا تھا۔ اب تینوں کاغذوں پر کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنا لیں۔ اور پر والی بتی کڑوا تیل سے چراغ میں ڈال کر وہیں جلا لیں۔ دوسرے دن دوسری بتی اور درمیان والی سطر کی تیسرے دن آخری سطر والی بتی جلا لیں۔ جلائے گا وقت ایک ہی رکھیں۔ جو پہلے دن ہوگا تین دنوں میں دونوں میں عداوت ہو جائے گی۔ یا وہ بُری عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر بتی اتفاق سے بجھ جائے۔ تو پھر جلا دیں۔ اس عمل میں کوئی پرہیز نہیں۔ جتنی کام نہ کس طرف ہو اس کی بھی کوئی قید نہیں۔ البتہ عمل اس گھر میں کیا جائے۔ جہاں مطلوب ہو تو بہتر ہوگا۔ دو شخصوں میں نفاق کی ضرورت ہو تو دونوں کا نام مع والدہ لکھ کر اوپر والا طریقہ اختیار کریں۔ فوراً جلائی ہوگی۔

۱۱۸۔ مہت بلہ زہرہ و زحل

کسی دشمن یا بد فعل مرد یا عورت کو سزا دینا ہو۔ اور وہ شرعاً جائز ہو۔ تو اس عمل کو کریں مرد کے

لئے ہو تو ساعت زحل میں کریں۔ عورت کے لئے ہو تو ساعت زہرہ میں کریں۔

وقت مقررہ ساڑھے کے چھپکے پر نیا قلم بنا کر کالی سیاہی سے انا اَعْطَيْتَا لکھو۔ مرد ہو تو اس کے باپ کا نام ہمراہ لکھو۔ عورت ہو تو اس کی ماں کا نام ہمراہ لکھو۔ اور نو شادر۔ جائفیل اور کالی مرجع تینوں چیزوں کو ملا کر آگ پر جلاؤ۔ اس کا دھواں اس تعویذ کو دے کر اس کو سرخ کپڑے میں تعویذ کو لپیٹ کر ایسی جگہ دفن کر دو۔ جہاں اُسے حرارت پہنچتی ہے۔ آگ سے دانا نزدیک دفن کرو۔ کہ جل جائے دانا دودھ حرارت نہ پہنچے۔ دفن کرتے وقت زبان سے یہ الفاظ کہو کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے یا فلاں کی بیٹی کا پیشاب بند ہو جائے۔ پھر دعا کرے۔ کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور درود بھیجتا ہوں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اودان کی آل پر کہ ان کے طفیل فلاں شخص کی نسبت تو میری حاجت پوری کر۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ وہ اگر اپنی برائی سے باز آجائے گا۔ تو اس کی ہدایت کر اور توفیق دے گا کہ تو جانتا ہے۔ کہ وہ باز نہ آئے گا۔ تو اس پر اپنی بلا غصہ غضب نازل کر۔ اے قادر۔ میں تجھ سے تیرے کلام کے واسطے یہ دعا کرتا ہوں۔ تو میری حاجت پوری کر۔

یہ دعا کر کے دفن کی جگہ سے اٹھ بیٹھو۔ اپنے کام کاج میں مصروف ہو جاؤ۔ سات دن سے زیادہ دفن نہ کرو۔ ورنہ مرجائے گا۔ انڈے کے پھلکے پر کھنے کا طریقہ اوپر ہے۔

۱۱۹۔ مہت بلہ زہرہ و مرتخ

علم نجوم کے اصول سے نظرات کو مابہ الامتیاز اثر حاصل ہے۔ یہ نظر کی تاثیر جدا گانہ ہے منجھلازوں مقابلہ کو دشمنی کامل کا مظہر کیا گیا ہے کسی عورت اور مرد کے درمیان نفاق و نفرت کے نشہ ہے۔ اور یہی وہ اسرار ہیں جو کسی عمل سے موثر ہونے میں کامل مدد کرتے ہیں اور یہی وہ اصول ہیں جن سے عام آگاہی نہیں اور عملیات کی بے اثری کا عام چرچا ہے۔ حالانکہ میں اکثر دیکھ چکا ہوں کہ عملیات ہرگز بے اثر نہیں ہوتے لیکن اثر کے قواعد کے جانے والے بہت ہی کم ہیں۔ ذیل کا عمل دو شخصوں کی باہمی مفارقت میں زور اثر ہے۔ بشرطیکہ ظالم کو ظالم کا بدلہ چکانے کے لئے شرح اجازت سے ترکیب یہ ہے۔

جن دو شخصوں میں نفاق کی ضرورت ہے تو دونوں کا نام مع والدہ لکھو۔ اور درمیان میں لفظ مندل لکھو۔ اگر دشمن کی بربادی لازم ہے تو اس کا نام مع والدہ لکھو۔ اور ساتھ فقہار کا لفظ لکھو۔ اب اس سطر کو بسط کر دو یعنی علیحدہ علیحدہ حروف میں سطر کو دو۔ اور اس سطر کو ب۔ ج۔ ی میں امتزاج دو۔

اترناج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم کا حرف لو۔ پھر ب۔ پھر اسم کا حرف پھر ج۔ پھر اسم کا حرف پھر ب۔ اسی طرح ایک حرف نام کا ایک ان میں سے لے کر ب۔ ج۔ ی کو ملا دو جب سطر ختم ہو جائے تو ایک دفعہ گردش دو۔ اور صدر موخر کرو یعنی سطر کے آخر کا ایک حرف پھر شروع کا ایک حرف پھر بائیں سے ایک حرف پھر دائیں سے ایک حرف لے کر سطر دوم تیار کرو اور اس سطر کو نظیرو ابجدی دو۔ نظیرو ابجدی کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف ہو۔ اس سے چند ہوں حرف نقشہ ابجد سنکالو۔ وکلندھواں سے ہے۔ ج کا ع ہے۔ ج کا ف ہے۔ وغیرہ ان حروف کے اعداد ابجدی قمری سے نکالو۔ اور ایک مثلث آتش پر کرو۔ نقش سرکہ نمک و نوشادر کو سیاہی میں ملا کر پرنے کی طرح یا پرنے کاغذ پر لکھیں۔ تین نقش پر کرنے میں یہ کام ضرورت کے مطابق متعلقہ مقابل کی سمت کا کرو تیار ہونے کے بعد ایک نقش آگ کے نیچے دفن کرو۔ تاکہ آگ کا سینک اسے پہنچتا ہے دوسرا کسی پرانی قبر میں دفن کرو۔ تیسرا نقش مطلوب کے مکان میں دفن کرو۔ چنانچہ ستر تیار کرو۔ بعد استعمال گھر آکر کچھ نیاز بنام خدا و انیس سو کہیں یا قہار یا مہدی میری فلاں حاجت پوری کرو اور جب نقش لکھیں تو نقش کے نیچے بھی مقصد اور اسم الہی جو سطر میں لکھا ہے لکھو۔ یعنی فلاں برباد ہو بحق یا تبار۔ فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں میں عداوت ہو بحق یا ملک تین دن میں خدا چاہے تو تمہارا مطلب حاصل ہوگا۔ تم اپنے دشمن کی بربادی یا دشمنوں میں جدائی اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔ صرف ایک دن کا عمل ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف ہو۔

۱۲۰۔ مہبوط عطارد

عطارد کو حوت کے ۱۵ درجہ پر مہبوط ہوتا ہے۔ اس کی نخس تاثیر کے باعث کسی مخالف کو مرتبہ سے گرا سکتے ہیں۔ اس نے حق تلفی کی ہے۔ تو اسے سزا دے سکتے ہیں۔ یا کسی شخص کو مقہور کر سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نام دشمن مع والدہ کے اعداد نکالیں۔ اس میں سورۃ اللہ کے عدد ملا کر ایک مثلث خاک پر کریں۔ اگر دشمن کا کپڑا مل جائے تو بہتر روز کو کوئی پرنے کا پتہ باہر سے لائیں اور کالی سیاہی سے اس پر تعویذ لکھیں۔ یہ کام کرتے وقت سات سیاہ چیزوں کا بخور بنا کر جلا لیں طفل سیاہ سنگ سیاہ۔ پستان۔ خصیۃ الثعلب۔ قند سیاہ۔ سنگدان۔ ماش سیاہ۔ برابر وزن لے کر کوٹ کر وقت عمل غور کریں۔ اور سورۃ کو عدد مثلث کے مطابق اسی جگہ بیچ کر پڑھیں۔ تعویذ پر دم کر کے کسی ویران مسجد کے محراب میں دفن کر دیں۔ چند روز گزریں گے کہ وہ مغرور ہوگا یا عہدہ سے گرا دیا جائے گا۔

۱۲۱۔ مہبوط زحل

زحل کو برج حمل میں مہبوط ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ اکیس درجہ حمل پر حرکت کرتا ہے۔ تو اس کی روحانیت حدود جہ پست، کمزور اور نخس ہو جاتی ہے کسی ظالم کو سزا دینے اور کسی دشمن کو ذلیل اور رسوا کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

طریقہ یہ ہے کہ ایک سکہ دھات سے دشمن کی شبیہ بنائے۔ اس کے پیٹ میں ایک مثلث خاک بنائے جس کے اندر عدد نام دشمن مع والدہ اور عدد ۱۲۵ ملا کر پرنے۔ اور نام سید الشیاطین ابلیس کا نام مثلث کے تین طرف لکھے مثلث کے اوپر قدیل لکھے اور جس طرح دشمن کو سزا دینا چاہیے۔ اس طرح تصویر کی حالت پر کرے مثلاً تیر مارنا۔ خنجر مارنا۔ پتھر مارنا وغیرہ۔ اب اس تصویر کو خانہ تاریک میں دفن کرے۔ یا اس جگہ دفن کرے۔ جہاں چوڑیوں یا کپڑوں کے سودا خان ہوں۔ تو چند روز میں دشمن مقہور ہوگا۔

۱۲۲۔ مہبوط مریخ

مریخ کو برج عقرب کے ۳ درجہ پر مہبوط ہوتا ہے۔ اگر مریخ کو منتشر کرنا مقصود ہو تو ہفتے والے دن سے لے کر جمعرات تک ہر روز کے موکلات کی دعوت پڑھے جو قواعد علیات کے نمبر ۱۷۲ پر لکھی ہے۔ اور بعد میں ان لوگوں کے نام لے جن کو منتشر کرنا یا سرگرداں کرنا منظور ہو۔ خواہ وہ ایک آدمی یا کئی آدمی ہوں مثلاً ہفتے والے دن کہے۔ السلام علیکم یا زحار یا اروائیل یا فنج تسلط علی ذلک والتمسکۃ فلاں بن فلاں اس کو ہر روز کی ساعت دوم میں نام دشمن مع والدہ کے مطابق پڑھے۔ دوسرے روز اتوار کے دن کے موکل کو سلام کو کہے اور مطلب کہے۔ تیسرے دن پیر کے موکل کو کہے۔ انشاء اللہ چھ دنوں میں کام ہو جائے گا۔

ایسے اعمال جن سے کسی کو پریشان کرنا یا تکلیف دینا مقصود ہو تو اسے اس میں خاص اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ اور شرعاً کام جائز ہو۔ ناحق آپ کسی کو تکلیف دینے پر کمر بستہ ہو سکتے ہیں۔ اس لئے احتیاط سے کام لیں۔ ہاں ضرورت ہو تکلیف اور نقصان پہنچ رہا ہو تو ضرور عمل کریں۔ تاکہ وہ شخص جو باعث پریشانی ہے۔ وہ انسان یا بڑوں کی نظروں سے گری جائے۔ اور کوئی اس کا کہا دمانے۔

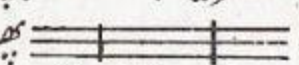
متفرقات طب الجفر

۱۲۳۔ دم سے امراض کا خاتمہ

آج دنیا میں ہزاروں قسم کا طبعی علاج دریافت کیا جا چکا ہے۔ یورپ کے ہر ڈاکٹر کا دعویٰ ہے
میں جانتا ہوں جس حکیم طبیب سے طبعی اس کے اشتہار کو پڑھو اس کے تجربات کو معلوم کرو۔ تو یہ معلوم ہوتا
ہے کہ اس میں تو کیا قصا بھی ان کی ادویات سے مل سکتی ہے۔ حالانکہ مشاہدہ یہ بتا رہا ہے کہ جس ہسپتال
سے سینکڑوں مرض شفا پا کر نکلتے ہیں۔ اسی ہسپتال سے ہزاروں لاشیں بھی نکلتی ہیں، جب کوئی مرض
پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ یا قصائے الہی پہنچ جاتی ہے۔ تو تمام تجربات۔ آلات ادویات، طب
ڈاکٹری طاقت میں دھری رہ جاتی ہیں۔ قصا کا علاج خدا نے پیدا نہیں کیا۔ اس کے لئے نہ کوئی جڑی بوٹی
ہے۔ نہ کوئی مرکب نہ مفرد ہوا ہے۔ یہ قانون اٹل ہے لیکن ادویات سے سریع الاثر یورپ اور ایشیا
کے تجربات سے زیادہ نافع خدا کا کلام ہے جس جگہ دوا کام نہ کرتی ہو۔ وہاں خدا کا کلام مسیحا آ کر دکھاتا
ہے۔ ذیل میں طب جفر کا ایک نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو تمام قسم کے امراض کا تیرہ ہدف اور کبھی نہ
خطا ہونے والے (سوائے قصا کے) علاج ہے جو صاحب اس کی نکات ادا کریں گے۔ وہ خود دیکھ
لیں گے کہ روحانی طب کمال کا سند یافتہ سلب امراض میں کہاں تک کامیابی حاصل کرتا ہے۔

آیت یہ ہے۔
ذُنُودٍ مِّنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔

چاند کی پہلی تاریخ سے رات کے کسی حصہ میں اس آیت شریف کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ
پڑھو۔ بلا ناغہ پڑھنے سے چالیس دن میں سو لاکھ زکات پوری ہو جائے گی۔ پس یہی زکات ہے۔ کسی
قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔ جو شریعت نے حلال کیا وہ کھاؤ۔ پس اتنی پابندی کرو کہ ناغہ نہ ہونے پائے
وقت بھی معین ہے لیکن چند منٹ کی کمی بیشی کوئی ہرج نہ نہیں ڈالتی۔ جگہ بھی مقرر رکھو۔ روزانہ اول آخر
سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کرو۔

کسی قسم کا درد کسی جگہ نہ ہو۔ توصات زمین پر زمین لکیریں شتر قافرا ہو ہے کی نوک دار چنیر سے کھینچیں
مثلاً چاقو کی نوک سے (پھر اسی نوک سے درد والی جگہ سے جھاڑتے اور سات مرتبہ یہ آیت شریف
پڑھتے جائیں) (معوذہ اللہ اول و آخر درود شریف) سات مرتبہ پڑھ کر ایک لکیر جنوباً شمالاً ۳۱ پر
کاٹیں۔ یعنی ان لکیروں کو منقطع کریں مثلاً  پھر سات مرتبہ پڑھ کر دوسری لکیر۔
پھر تیسری مرتبہ پڑھ کر تیسری لکیر بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت درد ہو۔ فوراً آرام ہو گا۔
طحال کا درد۔ دانت کا درد۔ بخار۔ لرزہ اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے جائیں اور ہاتھ سے
جھاڑتے جائیں۔ عورتوں کا تھینا (درم پستان) کنور (کالوں کے غدودوں کا پھول جانا) ہزاروں کو
دور سے کاٹو۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام آ جائے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ درود شریف پھر لسم اللہ شریف پڑھ کر سات مرتبہ آیت شریف پھر ایک
مرتبہ درود شریف کا پڑھنا یہ ایک مرتبہ ہو گا۔ اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر جس بیمار پر فدا کرو گے صحت
ہو گی۔ اچانک درد اور مرض مثلاً بخار۔ سردرد۔ پیٹ کا درد۔ کان کا درد وغیرہ تو ایک ہی مرتبہ سے
جائے رہیں گے۔ اگر کوئی بیماری طویل ہے مثلاً تپ دق وغیرہ۔ تو اس کو کم از کم ۲۱ دن باقاعدگی سے
کیا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔ عورتوں کی بیماریوں میں پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ بغیر سن بہ کہ تین طرح
یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

درد وغیرہ کا ٹپنا۔ بخار وغیرہ کا جھاڑنا اور اندرونی امراض کے لئے پانی پر دم کر کے پلانا۔
حامل جس طرح چاہے مناسب طریقہ سے عمل کرتا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے۔ کہ زکات ادا کرنے
کے بعد سات مرتبہ روزانہ آیت کا درد کر لیا کرے۔ تاکہ عمل ملامت کرے۔

۱۲۴۔ پیام شفا و امید

یہ عمل ٹپلے اور لا علاج امراض و ناپاک اور نجس بیماریوں مثلاً آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر مرگی
دیوانگی۔ وغیرہ کے لئے قاطع ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام والدہ اور بیماری کے نام اور لفظ طرد لکھ کر اعداد ابجد
شمسی سے حاصل کرو۔ اور ان اعداد کو ۸۴۷ میں امتزاج دو۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے
۸ کا ہندسہ لکھو۔ پھر نام والدہ کی تعداد کا پہلا ہندسہ لکھو۔ پھر ۷ کا ہندسہ لکھو۔ اور اپنی تعداد کا دوسرا
ہندسہ لکھو۔ اسی طرح تمام ہندسوں کی ایک سطر تیار کر لو۔ اگر قانون کے اعداد کم ہوں۔ تو امتزاج کو پھر
شروع سے لٹاؤ۔ اگر زیادہ ہوں۔ تو زیادہ اعداد دیسے ہی بجھ میں لکھ دیں۔ اب ان اعداد کی علی الترتیب
مقروءات حاصل کرو۔ ان حرفوں کو احتیاط سے علیحدہ لکھ لو۔ ان اعداد کا مربع نقش آتش چال سے پُر

کرد۔ اور چاروں طرف وہ حروف لکھ لو۔ جو اعداد کے امتزاج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔

یہ عمل شرف شمس یا اوج شمس میں یا جب شمس برج اسد میں داخل ہو۔ یا شمس کی نظر ثلثیت یا تسلیم مشتری دہرہ سے ہو۔ تو تیار کرنا چاہئے۔

تیاری کے وقت سرخ رنگ کا دھال سر پہ باندھ لیں اور سرخ پٹکا باندھ کر دو رکعت نماز نفل دفع مرض ادا کریں۔ پھر سورۃ الشمس پڑھ کر مرتبہ (۶۵) پڑھیں اور اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ جب یہ کام ہو جائے۔ تو نقش سرخ سیاہی سے لکھو یا زعفران سے لکھو۔ گردا گرد حروف لکھ کر تعویذ بنا کر بخور شمس کا دیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیماری سے شفا ہونا شروع ہوگی۔ اور بہت کم عرصہ میں بدن صاف ہو جائے گا۔

مثلاً زیر بن حسنہ مرگی طرد کے اعداد = ۵۴۶۴

فلان کے اعداد = ۱۹۳۷۸

امتزاج = ۱۵۹۳۲۶۷۸

حروف شمسی = د ت خ ح ث ذ ج و

امتزاج کے اعداد کا نقش مربع آتش پر ہوگا۔ اور حروف چاروں طرف ارد گرد لکھے جائیں گے یہ ایک موثر عمل ہے۔ حاجت مند تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔ قریباً ہر ماہ یہ عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔

۱۲۵۔ ترک عادت بد

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے ہے۔ جو افعال ناجائز مثلاً چوری زنا۔ شراب خوری میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند السیر ہے۔ اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ یہ ممکن ضرورت ہے۔ کامل ہیں کی۔

آیت اہدنا الصراط المستقیم کے اعداد بموجب ابجد قمری نکالیں۔ اور اعداد یا ہادی کے بھی بموجب اعداد نکال کر پھر اس شخص کے نام کے اعداد مع والدہ نکال کر تمام جمع کر لیں۔ ان کو

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

مربع میں نقش مند و برج ذیل چال سے پڑ کریں۔ یعنی کل اعداد سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں لکھ کر

نقش پڑ کریں۔ اگر باقی ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔

لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس کا ستارہ معلوم کریں۔ اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو پھر اس شخص کے نام کے اعداد مع والدہ بارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو۔ اس کے متعلق ستارہ کو ہی اس کا ستارہ تصور کریں۔ اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمری نظر ثلثیت ہو۔ اس ستارہ کی ساعت میں ۱۱ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں۔ اگر اس کو پہناسکیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکا دیں نقش کے نیچے حسب ذیل عبارت تحریر کریں۔ اہدنا الصراط المستقیم یا ہادی فلاں بن فلاں کی فلاں بری عادت ختم ہو جائے۔ فلاں بن فلاں کی جگہ نام مع والدہ اور دوسرے فلاں کی جگہ عادت کو مختصر لکھیں جس کا پڑوانا مطلوب ہے۔ انشاء اللہ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آجائے گا۔ اور توبہ کرے گا۔

۱۲۶۔ ضعف دماغ

جو لوگ کثرت کار کے باعث ضعف دماغ کے عارضہ میں مبتلا ہوں۔ دوران سر درد سر ستا رہتا ہے۔ یا قوتیاں کھاتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے مندرجہ ذیل حروف یا قوتی سے کم نہیں۔ اس کے استعمال سے جلد دماغی شکایات دور ہو جائیں گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ ہر صبح ماہ میں ایک سفید چٹنی کی طشتری پر زعفران سے کماے کماے گولائی میں یہ حروف لکھتے جائیں۔ بار بار لکھیں۔ حتیٰ کہ تمام طشتری بھر جائے پھر عرق کلاب ڈال کر ان کو دھو لیں۔ اور کسی کپ میں ڈال کر تھوڑا سا شہد ملا کر پی لیں شروع بدھ کے دن ساعت اول سے کریں اور روزانہ ساعت اول سے کریں۔ اور روزانہ ساعت اول میں لکھا اور پی لیا۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں دماغی قوتیں بڑھ جائیں گی اور یادداشت قوی ہو جائے گی۔ حروف یہ ہیں۔

و م ک س ا ل م ا ح س و
م ک ع ا ر ب س ک ل و ل و ل
ل ۵ ۵ ح و ل ی ل ع ی ل و ل

۱۲۷۔ مردہ سے ملاقات

اگر کوئی شخص کسی مردہ شخص سے خواب میں ملاقات کا آرزو مند ہو۔ تو یہ عمل تین دن کرنے سے

کسی بھی رات خواب میں دیدار ہو جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بدھ جمعرات۔ جمعہ تین رات تک علی کرنا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ تنہائی میں سوئے کوئی دوسرا شخص وہاں نہ ہو۔ بستر اور کمرہ کا جملہ سامان پاکیزہ ہو۔ خوشبو بھی پاس رکھے۔ سونے سے قبل اس

ن	ق	ط	م	س
ق	ط	م	س	ن
ط	م	س	ن	ق
م	س	ن	ق	ط
س	ن	ق	ط	م
ن	ق	ط	م	س

نقش کو لکھ کر سرانے رکھے اور خود بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پھر سات مرتبہ الفصحی پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوئے۔ جب تک نیند نہ آئے۔ درود شریف بلا تعداد پڑھتا ہے۔ نقش روز کا روز ہی لکھتا ہے۔ اور نیچے نام والدہ لکھیں

جس سے ملاقات منظور ہو۔ صبح کو نقش کسی کنوئیں احضروا روح فلاں بن فلاں میں ڈال دیا کریں۔ انشاء اللہ تین ملاقاتوں میں سے کسی رات کو خواب میں ملاقات ہوگی۔ یہ عمل اتنی دنوں یعنی بدھ جمعرات اور جمعہ کو کرے۔ جو چاند کی ۱۵ تاریخ کے نزدیک ہوں اور پہلے ہوں۔

۱۲۸۔ گریختہ کے لئے

اگر کوئی شخص بھاگے۔ یا خاوند بیوی سے بیوی خاوند سے روٹ کر چلی جائے یا اولاد ماں باپ سے ناراض ہو کر چلی جائے۔ یا اور اسی طرح جائزہ طور پر کسی کو بلا نام مقصود ہو۔ تو بھاگنے والے یا جس کو بلا نا ہو۔ اس کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ ہر حرف کو ق س کے درمیان لکھتے جائیں۔ مثلاً ایک شخص کا نام علی ہے۔ تو یوں لکھیں ق ع س ق ل س ق ی س۔ ان کا طلسم بہ بنے گا۔ قعس۔ قلنس۔ قیس۔ یہ ایک تعویذ ہوگا۔ ایسے پچھتر تعویذ لکھیں۔ ان میں سے بارہ دریا میں ڈال دیں۔ اکیس کو حرارت دیں۔ اکیس کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور اکیس کسی ندھیرے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں کسی خاص دن اور وقت اور پرہیز کی ضرورت نہیں البتہ قریب متقلب برجوں میں ہو تو عمل کریں۔

۱۲۹۔ جام جہاں نسا

لکھنے اور تجربہ کرنے والوں نے اس کا نام کی تعریف میں صفحہ کے صفحہ سیاہ کئے ہیں اور اس کو بے نظیر اور نہایت مجرب تسلیم کیا ہے۔ مگر میں صرف اس قدر لکھوں گا کہ ذیل کا فالنامہ

حل مشکلات ہے۔ خدا چاہے تو ہر کام میں صحیح رہنمائی حاصل کرے گا۔ یہ انعام رب العالمین کا ہے۔ کہ ہر شخص اس سے فیض پاسکتا ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس نقش کو ایک سادہ کاغذ پر لکھ کر پھر قہجی سے تمام حروف علیحدہ کر لیں پھر ایک کو دوسرے پر لکھ کر سب پرزوں کو (جن پر ایک ایک حرف لکھا ہے) ایک بٹل بنالیں۔ اور اسی طرح پانی میں ایک ساتھ چھڑویں۔ جو کاغذ بہا ہوا سب آگے نکل جائے۔ اس کاغذ کو اٹھا لو۔ اور دیکھو کہ کونسا حرف اس پر لکھا ہے۔ اس حرف کو ملفوظی کو یعنی جس طرح بولا جاتا ہے مثلاً م کا حرف ہے تو اس کا ملفظ میم ہوگا۔ اور ع کا عین اس کو ملفوظی کرنا کہتے ہیں۔ اس ملفوظی کے آگے لفظ ایل بڑھا دو۔ مثلاً م کا کاغذ سب سے آگے نکلا۔ تو آپ نے میم کو ملفوظی کیا تو میم ہو گیا۔ اس کے آگے ایل بڑھایا تو بنا میما لیں اب اس کے اعداد بحساب ابجد نکال لو۔ رات کو سوتے وقت اس اسم کو اتنی مرتبہ پڑھو۔ جتنے اس کے عدد میں پڑھتے وقت اپنے مقصد کا دھیان رکھیں جس کے لئے تم نے حل کیا ہے۔ اور ختم ہونے کے بعد بھی ماسی موکل سے اپنے مطلب کو کہو۔ اور اسی مطلب کے خیال میں سو جاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی رات تمام واقعہ تفصیل سے معلوم ہو جائے گا۔ خدا نہ کرے۔ اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو۔ تو دوسرے دن کر دو۔ پھر تفسیر سے دن کر دو۔ انشاء اللہ تمام حال آئینہ کی طرح معلوم ہوگا۔ یہ موکل ہمیشہ آپ کو خواب میں حالات سے آگاہ کرے گا۔ جو کچھ بھی اپنے متعلق یا کسی کے متعلق یا پوشیدہ معاملات کے متعلق معلوم کرنا ہو۔ اسی طرح کیا کرو نقش یہ ہے۔

و	د	د	د	ح	ط	ک
ذ	ب	ج	ع	ص	س	ر
ی	ل	ق	م	ف	ظ	ض
خ	ث	ت	ث	ق	ذ	ع

۱۳۰۔ لوح اسم ذات

اسم اعظم اللہ برائے افزونی مرتبہ و عزت و خلائق و حصول دولت عظمت و برتری حاصل کرنے خلاقیت میں معزز و محترم ہونے عزت و عروج حاصل کرنے کام اور کاروبار میں مالی وسعت پانے کے لئے اسم ذات باری تعالیٰ کی وہ لوح ظاہر کی جاتی ہے۔ جو زمانہ قدیم سے اپنی حیرت انگیز برتری اور اثر کے لحاظ سے متعدد قوموں میں رائج تھی۔ ہزار ہا سال پیشتر

۶۶ کے عدد کو جادو کا عدد گنتے تھے۔ مصر کی قدیم تختیوں کی اکثر روئیں ملی ہیں۔ جن پر ۶۶ کے اعداد نقوش تھے۔ شاہی کتبوں اور جھنڈوں میں ان اعداد کا کندہ ہونا باعث برکت، افتخار اور عظمت گنا جاتا تھا۔ بتوں کے گلے میں بھی ۶۶ کے عدد کی تختیاں ڈالا کرتے تھے۔ ان کا عقیدہ یہ تھا کہ اس عدد کی روحانی قوت سے خلقت جھک جاتی ہے اور ہمیشہ مطیع رہتی ہے۔ ایسی تختیاں مردوں کے سینے پر بھی لکھتے تھے۔ تاکہ دوسری دنیا میں ان کو راحت ملے۔ زمانہ قدیم کے لوگ ۶۶ کے عدد کو کون جواہرات کی بنا پر جادو کا عدد گنتے تھے۔ مجھے تحقیق نہیں ہو سکی۔ لیکن اسلام کی سر بلندی پر اس راز کا بھی انکشاف ہو گیا۔ کریم ذات اللہ کے اعداد میں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ جس شخص نے بھی ان اعداد کی قوت سے مدد لی۔ اور اپنی عظمت و حفاظت کے لئے اسے اختیار کیا۔ وہ دنیا کے تمام مصائب اور دشمنوں سے محفوظ رہ کر سر بلند و معزز ہوا۔

اسم ذات اللہ تمام اسلام پر حاوی ہے۔ قرآن حکیم میں سب سے پہلے اسی اسم کا ذکر ہے۔ اس کا حرف اول الف تمام حروف پر مقدم ہے۔ اسم اللہ کی صفات و کیفیات کے اثرات کے متعلق لکھنا کسی انسان کی طاقت نہیں۔ ہر مسلمان اس اسم سے واقف ہے۔ علم جبر کے ماہرین اس حرف کی قوت سے کام لینے کے طریقوں سے بھی باخبر ہیں۔

نقش معظم اللہ کے اسم مبارک کا یہ ہے اس لوح کی بہت خوبیاں ہیں اس کے ادنائی حیرت انگیز ہیں۔ اسی لحاظ سے اس کے اسماء بہت ہیں۔ لوح کا حسابی کمال یہ ہے کہ ایک عدد سے شروع ہو کر ۲۲ پر ختم ہوتا ہے۔

(۱) اطراف سے کوئی سے چار نمبر ایک لائن میں ہیں مجموعہ ۶۶ ہو گا۔

(۲) کونوں کے چار چار خانوں کے

اعداد کا مجموعہ ۶۶ ہے۔

(۳) اس کی ہر مثلث کے عدد ۶۶ ہیں۔

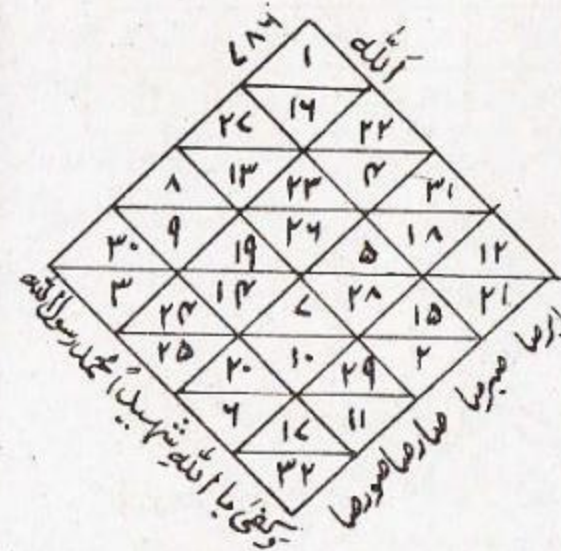
(۴) اس کے مرکز کے خانوں کا مجموعہ ۶۶ ہے۔

(۵) اور بھی متعدد چار نمبروں کا مجموعہ ۶۶ ہے۔

(۶) اسم اللہ کے چار حروف ہیں۔ اس

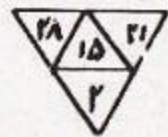
نقش میں چار مربع اور چار بیچے ہیں۔

(۷) کل اعداد ۵۲۸ = ۸ × ۶۶ ہے۔ ۱۵ عدد مثلث کے ہیں۔ اس لوح میں ۸



مثلثین میں۔ ہر مثلث کے اعداد کا مجموعہ ۶۶ ہے۔

(۸) مثلث ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸ کے عدد سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے ہر شخص کی اس میں سے وہ خاتم بھی بن سکتی ہے جو اسم اللہ کی ہے۔ لہذا ہر شخص کے نام کا مفرد عدد اسی خاتم میں موجود ہو گا۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے نام کے حرف اول کا مفرد عدد لیں۔ وہ مفرد عدد جس مثلث کے کونے پر ہے اس کے اعداد لے کر انگشتی تیار کر لیں مثلاً میرے نام کا حرف اول ک ہے جس کے مفرد عدد ۲ ہیں۔ لہذا اس کی یہ ہوگی۔ یہ یاد رکھیں کہ جو خاتم نمبر ۸ کی ہے۔ وہی نمبر ۹ کی ہے۔ کیونکہ ہر دو عدد ایک ہی مثلث میں موجود ہیں۔



یہ تو ہر نقش کی اکملیت کا مختصر خاکہ! اس کے خواص و فوائد لکھنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ ہر مسلمان اللہ کے اسم کی قوت سے باخبر ہے جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ وہ جہانداری، تسخیر امراء، دولت مندی، ترقی عزت و مراتب کی پوری امداد حاصل کر سکے گا اور خلقت میں ایسا مقبول و مقدر ہو گا کہ ہر عصر حیران رہ جائے گا۔ دشمن مقہور ہوں گے، مفردوں میں سے اس میں رہے گا۔ حامل لوح کے لئے اسباب پیدا ہوتے رہیں گے۔ جن سے ترقی اور سرفرازی کے دروازے کھل جائیں گے۔

اسی لوح اللہ کو میں نے ایک انگریزی کتاب BELIEVE IT OR NOT میں بھی دیکھا ہے۔ وہاں اسے "میجک سکوائر" لکھا ہے یعنی جادو کا مربع۔ یہ بھی تحریر ہے کہ مسیح سے ہزاروں سال پیشتر کے قدیم مصری کتبوں پر اسے لکھا ہوا پایا گیا ہے۔ اس لوح کو سونے کی تختی پر بنوانا افضل اور سریع اثر ہے۔ مگر سونا میسر نہ ہو تو چاندی کی لوح پر بنائیں یہ بھی میسر نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر بنائیں۔

کسی علیحدہ کمرو میں صاف و مصفٰی کپڑے پہن کر کسی نوکدار چیز سے اس لوح کو کندہ کر لیں۔ یا کسی نازی پریر کا سنار سے کندہ کر لیں۔ کندہ کرتے وقت مزین سچائی رکھیں جو سولہ درجہ ہو۔ جب لوح کندہ ہو جائے۔ تو اسے کسی محفوظ جگہ حفاظت سے رکھ دیں۔ اگر کوئی شخص انگشتی بنانا چاہے تو وہ انگشتی پر اپنے نام کی مثلث کندہ کر لے۔ جس شخص کی قسمت کمزور ہو۔ اور دنیا میں ناکام زندگی بسر کر رہا ہو۔ اس کو ضرور اسم ذات کی لوح یا انگشتی پہننا چاہیے۔ اسے کسی بھی کوکب کے شرف یا اوج میں تیل کیا جاسکتا ہے۔ بخور ستارہ کے متعلق روشن کریں۔

زہرہ درجہ

۱۳۱۔ عمل محبت

جدی زہرہ کے دوست کا گھر ہے۔ مرتبہ جو اس کے صنف مقابل کی حیثیت رکھتا ہے اس کا شرف کا

گھر ہے۔ زہرہ عورت اور مریخ کو مرد تصور کیا گیا ہے۔ اس گھر میں زہرہ کے دو درجوں کا خاص اثر ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ اسے موثر پائیں گے۔

زہرہ برنج جدی کے ۱۶ درجہ پر ہو تو ساعت زہرہ میں عمل تیار کر دو۔ یہ وقت قلب عورت کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے پرتا ہے۔ ایک کاغذ پر زعفران سے سورۃ قل شریف لکھیں۔ اس طرح دہرے علیہم السلام اللہ شریف اور آخر میں یا وود وود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ اَکْبَرُ یا وود وود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ و کلمۃ یا وود وود بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ و کلمۃ یا وود وود۔ اب اس کے آگے نام طالب مع والدہ الحب نام مطلوب مع والدہ حاضر شوال اجل العمل لکھیں پھر اس نقش کو معطر کر کے دو کپڑے ٹکڑوں میں لپیٹو۔ ایک کپڑا زرد رنگ کا ہو۔ دوسرا سرخ رنگ کا۔ اگر یہ کپڑے مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑوں کے ٹکڑوں سے مل جائیں۔ تو بہت بہتر ہے ورنہ نئے لیں۔ پہلے زرد رنگ کا کپڑا لپیٹیں۔ بعد میں سرخ رنگ کا۔ اور اس نقش کو جنگل میں کسی محفوظ جگہ پر دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت اکتیس مرتبہ سورۃ قل شریف مندرجہ بالا طریق سے پڑھیں (نام وغیرہ لینے کی ضرورت نہیں) اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ ایک نیت اور لکھیں جو مطلوب کے گھر یا اس کی دہلیز یا گزرگاہ میں دفن کریں۔ اس جگہ کچھ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ جنگل والی جگہ پر روز جاکر ۳۱ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے پھونک دیا کرو۔ یہ عمل صرف سات یوم کا ہے۔ سات دنوں تک مطلوب بے چین ہو رہا ہوگا۔ ہر روز ایک ہی ایک ہی وقت پر جو عمل کرنے کا مذکور ہے۔ پابندی سے جایا کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔ تعویذ ایسی جگہ دفن کریں جہاں جانر بیٹھنے میں آسانی ہو۔ تنہائی ہو سکے اور کوئی اکھاڑ نہ دے۔ ورنہ آخر نہ ہوگا۔ عمل کے بعد جب بھی اُسے اکھاڑ دیں گے مطلوب ہاتھ سے جانا ہے گا۔ کوئی پرہیز نہیں صرف خوشبو استعمال کیا کرو اور پال صاف رہا کرو۔

۱۳۲۔ لوح قوت باہ

قوت باہ زہرہ و قمر سے منسوب ہے۔ زہرہ کو کب عشق ہے اور اعضاء پوشیدہ سے متعلق ہے قمر معشوق فلک ہے اور درمیان فلک جن و جہاں کے لحاظ سے مشہور ہے۔ درجہ جدی کا تعلق اعتدال ہے۔ اس لئے جو لوح قوت باہ کا قمر جدی میں جہاں و اعتدال ہو۔ عورتوں کو مرض سے لانا ہو۔ اور اوپر سے آرام نہ آنا ہو تو اس عمل سے فائدہ اور باریک بینی عورت و مرد دونوں صحت حاصل کر سکتے ہیں۔ جو جس وقت زہرہ و قمر درجہ جدی پر پہنچے تو یہ عمل تیار کریں۔ اس وقت قمر اور زہرہ کی سعادت ہو۔

طریقہ یہ ہے۔ لایا۔ لوح مسمی تیار کریں۔ اُسے آبِ نمک سے دھو کر صاف کریں۔ زعفران کا بخور دیں۔ پھر ۱۱ لون پر ایک تصویر مرد و عورت کی عین وقت پر اس لوح کی تیار کریں۔ کہ دونوں ایک دوسرے پہنے ہوں۔ اس کے چاروں طرف سات سات غ کندہ کریں۔ جب لوح تیار ہو جائے تو سات رات تک قمر کے سامنے رکھا کریں۔ جب قمر غروب ہو جائے۔ تو اس کو کھینچ کر رکھ لیا کریں۔ سات رات کے بعد بخور مشک و لوبان کا دے کر کپڑے میں بند کرنا کر چڑھے یا تعویذ میں بند کر لیں اور گلے یا کمر بند کے نزدیک رکھے جس شخص کے پاس لوح ہوگی اسے عمر بھر نہ جہانی کمزوری ہوگی۔ نہ مرض لاختر ہوگا۔ اگر مرد سابق سے ہے اور بہت پرانا ہے۔ تو چشم زدن میں ختم ہو جائے گا۔ بھرا بھرا طلسم ہے۔

۱۳۳۔ قانون عمل

جب حالات ایسے ہوں کہ کسی وقت کا انتظار نہ کر سکیں اور عمل نیک نہ ضروری ہو۔ تو اس کا کلیہ قاعدہ یہ ہے۔ یہ میرا نہایت محبوب طریقہ ہے۔ اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ قاعدہ سہل عبادت میں لکھا ہوں کہ صرف مطلوب کے نام عدد و محل کبیر سے لیں (۱) ۳۰ تقسیم کریں۔ یہ درجات طالع ہوں گے پھر (۲) بارہ پر تقسیم اس سے طالع معلوم ہوگا۔ پھر (۳) سات پر تقسیم کریں اس سے ستارہ معلوم ہوگا۔ پھر (۴) چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوگا۔ پھر (۵) تین پر تقسیم کریں اس سے مزاج معلوم ہوگا۔ مثلاً مطلوب مع والدہ کے عدد ۵۳۰ میں نو ۳۰ پر تقسیم کیا باقی ۲۰ بچے تو بیسواں درجہ نکلا۔ بارہ پر کیا تو باقی ۲ بچے برج ثور نکلا۔ پھر سات پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے عنصر مادی ہوا۔ پھر ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے تو مزاج بناتا تھا ہوا۔

تمام عبادت کا مطلب یہ ہوا کہ طالع ثور کے ۲۰ درجہ پر ساعت شمس میں عمل کریں۔ اور ہوا میں ٹٹکائیں۔ کاغذ پر لکھیں۔

عنصر عمل سے مراد آتش۔ بادی۔ خالی۔ آبی ہے۔ آتش ہو تو آگ میں جلا لیں۔ بادی ہو تو ہوا میں ٹٹکائیں۔ آبی ہو تو پلا لیں یا پانی کے کنڈے دفن کریں۔ خالی ہو تو دیالیں۔

مزاج عمل سے مراد یہ ہے کہ ایک بچے تو معانی ہے۔ لوح بنی چاہیہ ۲ بچے تو نباتاتی ہے۔ کاغذ پر لکھیں۔ ۳ بچے تو حیوانی ہے۔ چمڑے پر یا لڑی پر لکھیں۔

اب دوسری مرتبہ اعداد اسم مطلوب مع والدہ کے حرف بنا کر الوف کو مقدم کر کے آگے کلمہ آمل پڑھا دیں۔ یہ اسم موکل عمل کا ہوا۔ اگر الوف نہ ہو۔ تو بحسبہ حروف کے آمل پڑھا دیں۔ پھر احوال کو مقدم کر کے کلمہ یوش زیادہ کریں تو موکل سفلی برآمد ہوگا۔

تیسری مرتبہ اسم مطلوب کے حروف مکرر کر باقی ہر حرف کے مطابق اسم الہی کے حرفیت بنائیں۔ اور اس اسم مطلوب کو مثلث خاکی میں پُر کر کے مثلث کے گرد اگر عزیمت تحریر کریں اور مطابق عنصر کام میں لائیں۔ دو نقش لکھیں ایک طالب کو پاس رکھنے کو دیں۔ دوسرا مطابق عنصر کام میں لائیں تو یہ عمل تیرہ مدت ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَسْمَتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَہُ رَبِّ الْعِزَّتِ (ام موکل) رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ بِاسْمَائِہِ (جو جو نام خدا ہے تعارف کے نام مطلوب سے پیدا کئے ہوں۔ وہ سب تحریر کریں۔) اَنْ تَسَارِعُوْاۤی مِنَ الْعَوْنِ (ام موکل سفلی) حَقِّ تَعْوَدٍ مَّعِ اَتْبَاعِہِ بِقَلْبِ فَلَانِ بْنِ فَلَانِہِ (نام مطلوب مع والدہ) وَعِزْمَتِ عَلَیْکُمْ یَا اَیْہَا الَّذِیْنَ وَاٰحِ الْعُلُوْیَۃِ بِاسْمَاعِ رِضَا وَرَبِّکُمْ وَالْہِنَا وَالْہِکْمَ وَبِحُرْمَتِ اَسْمَاعِ الْعِظَامِ اَنْ تَہِیْجُوْا وَتُحْرِقُوْا قَلْبِ فَلَانِ بْنِ فَلَانِہِ (نام مطلوب مع والدہ) وَرَوْحِہَا وَجَوَارِحِ الْبَدَنِ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ (نام مطلوب مع والدہ) یَحِبُّ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ (نام طالب مع والدہ) تَسْلُطُ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ غَلَاظًا شَدِیْدًا اَمِنْ السَّمَاءِ بِاَیْدِیْہِمُ شَوَاطِیْۡ مِّنْ تَارُوْۤتْ خَاسِ فَلَانِ تَنْصَرُّ اَنْ یُّضَرَّ یَا وَجُوْہُکُمْ وَاَدْبَارُکُمْ وَاَنْ اُحْبِیْتُکُمْ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ یَوْمِ الْحِسَابِ اَنْ لَا تَخَافَ وَلَا تَحْزَنُوْا اَبَدًا بِالْحِیْثَۃِ اَدْخَلُوْہَا بِسَلَامٍ اَمِیْنِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ الْعِجْلُ الْعِجْلُ الْعِجْلُ بَارِکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکُمْ اَسْلَامًا عَلٰی اَہْلِ السَّلَامِ۔

مثلث خاکی یہ ہے

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بانا جائیے کہ طلسم مرکب ہے قوائے سماوی و اجسام عنصری سے۔ تاثیر طلسم میں کچھ شبہ شک نہیں ہے۔ یونان کا ایک حکیم نو حیدس نامی چرواہی کرتا تھا۔ ایک دفعہ بارش ہوئی تو ایک بھگد سے اسے ایک گٹھڑا ملائی ملی۔ اس نے وہ اپنی انگلی میں پھنسی لی۔ اتفاقاً ایک دزد اپنے ایک ہم پیشہ کے پاس بیٹھا اور وہ لوگ اس کی شکایت کرتے تھے۔ اس کو چڑا خوب ہوا کہ میری شکایت میرے ہی سامنے کر رہے ہیں شاید مجھ کو نہیں دیکھتے۔ حکیم تو تھا ہی منکر کی ذہن میں گزرا۔ کہ شاید اس انگشت تری کی تاثیر ہو۔ جب انگشت تری کو دیکھا تو نگ اس کا کف دست کی طرف تھا۔ امتحاناً اس نے نگ کو پشت کی طرف کر دیا۔ تب لوگ اس کی شکایت سے باز آئے اور اس کی طرف مخاطب ہوئے۔ اور باتیں ادھر ادھر کی کرنے لگے۔

۱۳۴۔ ہفت خواتیم

بانا جائیے کہ طلسم مرکب ہے قوائے سماوی و اجسام عنصری سے۔ تاثیر طلسم میں کچھ شبہ شک نہیں ہے۔ یونان کا ایک حکیم نو حیدس نامی چرواہی کرتا تھا۔ ایک دفعہ بارش ہوئی تو ایک بھگد سے اسے ایک گٹھڑا ملائی ملی۔ اس نے وہ اپنی انگلی میں پھنسی لی۔ اتفاقاً ایک دزد اپنے ایک ہم پیشہ کے پاس بیٹھا اور وہ لوگ اس کی شکایت کرتے تھے۔ اس کو چڑا خوب ہوا کہ میری شکایت میرے ہی سامنے کر رہے ہیں شاید مجھ کو نہیں دیکھتے۔ حکیم تو تھا ہی منکر کی ذہن میں گزرا۔ کہ شاید اس انگشت تری کی تاثیر ہو۔ جب انگشت تری کو دیکھا تو نگ اس کا کف دست کی طرف تھا۔ امتحاناً اس نے نگ کو پشت کی طرف کر دیا۔ تب لوگ اس کی شکایت سے باز آئے اور اس کی طرف مخاطب ہوئے۔ اور باتیں ادھر ادھر کی کرنے لگے۔

تب اس کو معلوم ہوا کہ اب انہوں نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ یہ عجیب خاصہ دیکھنے کے بعد اس نے انگشت تری سے ہر ضرورت میں کام لیا اور مال مال ہو گیا۔

سیرۃ الملوک میں لکھا ہے کہ جعفر بن برکی ذریہ سلیمان بن عبد الملک جب طبرستان پہنچا۔ تو وہاں کے عامل نے اس کی بہت تعظیم کی۔ ایک روز عامل جعفر کے ساتھ کشتی میں سوار تھا۔ کہ یہ انگشت تری جعفر کو سدا گئی۔ عامل نے انگلی سے نکال کر اس پر بوسہ دیا۔ جعفر کے آگے رکھ دی۔ جعفر نے کہا۔ بزرگ! شاید تو نے میرے دیکھنے سے خیال کیا کہ اس کی پسند ہے۔ عامل نے اس انگشت تری کو دریا میں ڈال دیا۔ جعفر نے دل میں سوچا۔ کہ اس کو قبول لینا تھا۔ عامل کو فرست سے یہ امر بھی معلوم ہو گیا۔ اس نے کہا کہ اگر تو کہے۔ تو پھر وہ انگشت تری دریا سے نکلا اور دوں۔ جعفر نے کہا۔ کیا مضائقہ ہے۔ پھر اسی عامل نے غلام سے ایک ڈیرہ طلب کر کے اس میں سے ایک ماہی زریں نکال کر دریا میں ڈال دی۔ بعد تھوڑی دیر کے وہ ماہی انگشت تری منہ میں لئے ہوئے نمودار ہوئی۔ عامل نے وہ انگشت تری جعفر کے حوالہ کی۔

مطلب ان حکایات سے یہ ہے کہ ترکیب حکماء سے چیزوں میں تاثیریں پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں کچھ شک و شبہ نہیں ہوتا۔ اب چند اعمال لکھے جاتے ہیں۔ اگر کوئی عمل کر سکا تو اپنی زندگی بنائے گا۔

خاتم تحفظ

جب قمر برج جدی میں یا دلو میں رحل سے ناظر ہو۔ اور نظر بھی سعد ہو۔ تو سنگ منج کے نگینہ پر سو بار کے دن ایک آدمی کھڑے کی تصویر اس طرح بنائے۔ کہ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے ہو۔ میدھے ہاتھ میں بھلی باتیں ہاتھ میں گرگٹ اور پاؤں کے نیچے سو بار ہو۔ اس نگینہ کو سیسے کی انگشت تری میں رکھے۔ اور نگینہ کے نیچے ایلوہ یا رسوت رکھے۔ اور جب چاہے۔ اسی ساعت میں اس کو داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے تو قدر اور مرتبہ اس کا زیادہ ہوگا۔ اور ایذا رسانی غلو اور حشرات الارض کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔ لباس سیاہ نہ پہنے۔ اونٹ پر سوار نہ ہو۔ سانپ کو نہ مارے۔

خاتم تسخیر

جب جمعرات کا دن ہو قمر برج حوت یا قوس میں ہو اور مشتری سے ناظر ہو۔ تو ساعت اول یا دوم میں ایک بلور کا گٹھڑا لے کر اس پر ایک مرد کی صورت بنائے۔ جو بلوری لباس پہنے ہوئے ہو۔ اور ہاتھ میں کسی درخت کی شاخ لئے ہوئے ہو۔ اس صورت کے نیچے یہ پانچ حروف لکھے ج س ع ل ل بعد ازاں اس بلور کے نگینہ کو سیسے کی انگشت تری میں نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدسے کا نور رکھے۔ بعد جمعرات کو قبل طلوع آفتاب کے انگلی میں پہنے ہو جو عالم کے مستجاب ہوگی۔ ہم چیزیں میں محبوب ہوگا۔

اور ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

پرسہیز: مچھلی اور جزر نہ کھائے۔ بلوط اور مستی کا استعمال نہ کرے۔ اور ہمیشہ پوشاک سفید پہنا کرے۔

خاتم عز و وفار

منگل کے دن جب قمر برج عقرب میں متصل مریخ سے ہو تو ایک مٹکا سنگ سنج کائے کر اس پر صورت مرد برہنہ کی بنائے۔ اس طرح کہ دائرے ہاتھ کی طرف ایک عورت ہو جو پشت کی جانب بال ٹھکائے ہوئے کھڑی ہو اور مرد اپنا ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے ہوئے ہو۔ اور وہ عورت پشت کی جانب دیکھتی ہو اور بالوں کے نیچے یہ چار حرف لکھے۔ ع ع ح ح۔ بعد ازاں اس نگینہ کو لوہے کی انگوٹھی پر رکھے۔ اور ایسے ہی وقت میں کہ جس میں یہ عمل کیا ہو۔ پہننے۔ تو اسرار کے نزدیک باہمیت و بادقار ہوگا۔ اور اذیت و خوش اور شمل الارض سے محفوظ رہے گا۔

پرسہیز اس کا یہ ہے کہ وہ کسی زندہ شے کو نہ مارے۔ گوشت خام کسی قسم کا نہ کھائے اور کتے کو بھی نہ مارے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھائے۔

خاتم حاجت

اتوار کے دن جب قمر برج اسد میں آفتاب سے ناظر ہو۔ تو پارہ سنگ سنج لے کر اس پر صورت مرد کی اس طرح سے بنائے کہ دست راست میں تازیانہ اور دست چپ میں آدھانیا اور اس کے قدم کے نیچے صورت چوہے کی ہو۔ اس نگینہ کو سونے کی انگشتی میں نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدم نہرو فیل رکھے اور ہفتہ کو قبل طلوع آفتاب کے اس کو پہنے۔ تو جس شخص کے پاس حاجت ہے کر جائے گا وہ حاجت لازمی ملے گا۔ اور چشم خلافت میں مہیب ہوگا۔

پرسہیز اس کا یہ ہے کہ گھوڑے کا گوشت نہ کھائے۔ پانی کے چشمہ پر نہ جائے اور مہر میں عورت اور نہ نجی آنکھوں والی عورت سے اپنا جسم مس نہ کرے۔

خاتم محبت

جمعہ کے دن قمر برج ثور یا میزان میں ہو۔ تو نگینہ لاجورد لے کر اس پر صورت عورت برہنہ اور رخ کی بنائے کہ اس کی گردن میں زنجیر حائل ہو۔ اور عورت کے پیچھے ایک لڑکا دوش پر نشیمن رکھے ہو بنائے۔ ان کے قدموں کے نیچے یہ پانچ حرف لکھے۔ ع ع ح ح۔ اس نگینہ کو تانبہ کی انگشتی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدم سے برادہ مس اور لوہا نہ رکھے۔ اور ہاتھ میں پہنے۔ تو مقبول بارگاہ سلاطین ہو۔

عورت میں اس کی طرف بہت رغبت رکھیں۔

پرسہیز: سمندر کی سیاحت نہ کرے مچھلی نہ کھائے اور بن عورت کے بال سفید ہوں۔ اس سے اپنا جسم مس نہ ہونے دے۔ اور آلو کو نہ مارے۔

انگرجو کے روز یہ انگشتی پہنے۔ تو جو شے اللہ تعالیٰ سے طلب کرے گا۔ جو دعا مانگے گا۔ مستجاب ہوگی اور اگر اس انگشتی کو موم میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دے تو جس مرد اور عورت کو وہ پانی پلائے۔ درمیان دونوں کے محبت و الفت پیدا ہوگی۔

خاتم حاجات

بدھ کے دن جب قمر برج سنبلہ میں ہو۔ اور راحت بھی سعد ہو۔ تو نگینہ سنگ خام کائے کر اس پر صورت مرد کی اس طرح سے بنا کر کھدائے کہ پوشاک اچھی پہنے ہو۔ دست راست میں کوئی شاخ اور دست چپ میں ظرف لگی اور پہلو میں اس کے ہاتھ ہو کہ تاج اس کا مثل ہو کر کے ہو۔ اور اس کے قدم کے نیچے چشمہ آب جاری ہو۔ اور جانب راست اس صورت کے یہ چار حرف کھدائے۔ ع ع ح ح۔ بعد ازاں اس نگینہ کو سونے کی انگشتی پر نصب کرے اور بدھ کو ساعت سعید میں پہنے جس شے کی خواہش کرے وہ اس کو حاصل ہوگی اور دفع نسیان کو از حد مفید ہوگا۔

پرسہیز: جھوٹ نہ بولے۔ حمام میں نہ جائے۔ قضا حاجت کھڑے ہو کر نہ کرے۔ چھا چھ نہ پیوے۔

فہرست اعمال

باب اول - اسماء اللہ

- ۱ - قواعد
- ۲ - دائرہ اسماء اللہ الحسنی
- ۳ - اسمائے جلالی
- ۴ - بادشاہوں - امیروں - افسروں کی تسخیر
- ۵ - بیمار کی صحت و تندرستی
- ۶ - حب
- ۷ - اسمائے جلالی
- ۸ - تسخیر برائے زمان و مہراں
- ۹ - قواعد عمل تحکیر

باب دوم - حل مشکلات

- ۱۰ - اسمائے حسنی سے طلب حاجت کا طریقہ
- ۱۱ - برائے حب
- ۱۲ - برائے عداوت
- ۱۳ - برائے جمعیت
- ۱۴ - جعفر خانیہ
- ۱۵ - حروف طلسم جفریہ
- ۱۶ - تسخیر افلاطون
- ۱۷ - تسخیر پرندگان
- ۱۸ - تسخیر حیوانات خاکی
- ۱۹ - تسخیر حیوانات آبی
- ۲۰ - تسخیر آبی
- ۲۱ - تسخیر آبی
- ۲۲ - تسخیر آبی
- ۲۳ - تسخیر آبی
- ۲۴ - تسخیر آبی
- ۲۵ - تسخیر آبی
- ۲۶ - تسخیر آبی
- ۲۷ - تسخیر آبی
- ۲۸ - تسخیر آبی
- ۲۹ - تسخیر آبی
- ۳۰ - تسخیر آبی
- ۳۱ - تسخیر آبی
- ۳۲ - تسخیر آبی
- ۳۳ - تسخیر آبی
- ۳۴ - تسخیر آبی
- ۳۵ - تسخیر آبی
- ۳۶ - تسخیر آبی
- ۳۷ - تسخیر آبی
- ۳۸ - تسخیر آبی
- ۳۹ - تسخیر آبی
- ۴۰ - تسخیر آبی
- ۴۱ - تسخیر آبی
- ۴۲ - تسخیر آبی

باب چہارم - اعمال شر

- ۴۳ - دشمن اور مخالفت پر غلبہ پانا
- ۴۴ - بغض و عداوت قبیحہ
- ۴۵ - تنکیر قطبی برائے عادات
- ۴۶ - ایمن دشمن
- ۴۷ - دوپایہ عمل عدد
- ۴۸ - عمل عداوت طاعتیں
- ۴۹ - بیمار کرنا
- ۵۰ - ہلاک کرنے کا عمل
- ۵۱ - طاقتور حریف کو مغلوب کرنا
- ۵۲ - اخراج دشمن
- ۵۳ - تبدیلی افسر
- ۵۴ - دودلوں میں نفاق ڈالنا
- ۵۵ - ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

باب پنجم - حصول رزق و کشائش رزق

- ۵۶ - حصول رزق
- ۵۷ - روزگار - ملازمت حاصل کرنا
- ۵۸ - کشائش رزق و علوئے مرتبت
- ۵۹ - رفع افلاس
- ۶۰ - مجاور و مسافر
- ۶۱ - بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول
- ۶۲ - طلب مال
- ۶۳ - فراخی رزق و ترقی آمدن
- ۶۴ - حصول ملازمت
- ۶۵ - اسباب کار
- ۶۶ - ادائیگی مرض و معقول آمدن کا حصول

باب ششم - تسخیر حکام و تسخیر خلق

- ۶۷ - تسخیر قلوب حکام - امرائے عظام
- ۶۸ - قائم تسخیر
- ۶۹ - طلسم خاص
- ۷۰ - خلعت میں معزز و محترم ہونا
- ۷۱ - وزراء - امراء کا کام نکالنا
- ۷۲ - وزراء - امراء کی نظر میں گرانا
- ۷۳ - غضب حاکم سے محفوظ رہنا
- ۷۴ - تخفیف غضب سلاطین و امراء

باب ہفتم - عقود

- ۷۵ - زبان بندی
- ۷۶ - تعلقات باندھنا
- ۷۷ - اصلاح اخلاق
- ۷۸ - رجوع حاکم
- ۷۹ - طلسم زبان بندی
- ۸۰ - حفاظت مکان و دکان
- ۸۱ - راہ بستن مطلوب
- ۸۲ - نکاح باندھنا
- ۸۳ - قیام و بقا
- ۸۴ - نظروں سے گرانا
- ۸۵ - غاصبانہ قبضہ ختم کرنا
- ۸۶ - ترقی روکنا
- ۸۷ - زبان بندی
- ۸۸ - زبان بندی
- ۸۹ - عمل زبان بندی برائے محبت
- ۹۰ - عقد برات

۹۱ - ناجائز رقم کا مطالبہ

باب ششم شرفات و نظرات کو الگ

۹۲ - شرف زہرہ

۹۳ - شرف شمس

۹۴ - شرف مشتری

۹۵ - شرف قمر

۹۶ - شرف قمر

۹۷ - شرف مریخ

۹۸ - شرف عطارد

۹۹ - شرف زحل

۱۰۰ - اورج شمس

۱۰۱ - اورج سعادت شمس

۱۰۲ - اورج مریخ

۱۰۳ - اورج عطارد

۱۰۴ - اورج سعادت زہرہ

۱۰۵ - اورج سعادت مشتری

۱۰۶ - عمل زہرہ

۱۰۷ - تثلیث زہرہ و مشتری

۱۰۸ - قرآن السعدین

۱۰۹ - تثلیث شمس و مشتری

۱۱۰ - تسدیس عطارد و زہرہ

۱۱۱ - تسدیس عطارد و مشتری

۱۱۲ - تثلیث عطارد و زحل

۱۱۳ - قرآن شمس و عطارد

۱۱۴ - تسدیس زہرہ و مشتری

۱۱۵ - محبت ابلہ بحین

۱۱۶ - قرآن مریخ و زحل

۱۱۷ - مقابلہ شمس و زحل

۱۱۸ - مقابلہ زہرہ و زحل

۱۱۹ - مقابلہ زہرہ و مریخ

۱۲۰ - مہبوط عطارد

۱۲۱ - مہبوط زحل

۱۲۲ - مہبوط قمر

باب نہم - متفرقات

۱۲۳ - دم سے امراض کا خاتمہ

۱۲۴ - پیام شفا و امید

۱۲۵ - ترک عادت بد

۱۲۶ - ضعف دماغ

۱۲۷ - مردہ سے ملاقات

۱۲۸ - گریختہ کے لئے

۱۲۹ - جام جہاں نما

۱۳۰ - اورج اسم ذات

۱۳۱ - عمل محبت (زہرہ درجہ دی)

۱۳۲ - اورج قوت باہ (زہرہ درجہ دی)

۱۳۳ - قانون عمل

۱۳۴ - نغمہ خواہیم



جفر کے حصہ آثار پر عجیب کتاب

حضرت کاش الہرنی

ادبی دنیا۔ اہل محفل

رموز الجفر

حضرت کاش الہرنی

ادبی دنیا۔ اہل محفل

حضرت کاش الہرنی رحمہ اللہ کی تصانیف

عالم کمال	دجل	تاریخ ہندوستان
علم الغیب	دجل	تاریخ ہندوستان
السامعین	دجل	تاریخ ہندوستان
رموز الجفر	دجل	تاریخ ہندوستان
عددوں کی طاقت	دجل	تاریخ ہندوستان
تواریخ عالم	دجل	تاریخ ہندوستان
اسباق النجوم	دجل	تاریخ ہندوستان
رجوع الزواجر	دجل	تاریخ ہندوستان
جذبہ القلب	دجل	تاریخ ہندوستان
تجربوں کے عجیب خواص	دجل	تاریخ ہندوستان
آثار النجوم	دجل	تاریخ ہندوستان
روح قرآن	دجل	تاریخ ہندوستان
الانوار	دجل	تاریخ ہندوستان
سچے اور سچے	دجل	تاریخ ہندوستان
تعلقات	دجل	تاریخ ہندوستان
کرشمہ قدرت	دجل	تاریخ ہندوستان

ادبی دنیا۔ اہل محفل

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصانیف

حامل کامل	(مکمل)	جعفری قواعد کے سرچ الٹا غیر عملیات، علم الطوش اور علم الارواح
حل المقاصد		مستند کا ایک سوال و جواب
السماع	(مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساقی نظام، ساقی نظام کی تفصیل و اعمال
رموز الجفر		جفر کے حصصاً شمار پر عجیب کتاب
عدوئل کی حکومت	(مکمل)	علم الامداد کے بحریات، نظریات، کلی امور، بڑے زندگی کے علاوہ نسبت وراثی اعداد کی تشریح
قواعد عملیات		عملیات کرنے والوں کے لئے ہولہ مطلوبات
اسباق النجوم		نجوم کی ابتدائی مطلوبات
رجوع ہمزاد		ہمزاد کو پور کرنے کے طریقے اور عملیات
جذب القلب		اعداد حجاب کا نظریہ و عملیات
چندروں کے تحریری خواص		صول و رکات کے لئے جواہر پینا
آغا رانجھم		ابتدائی اصول جدید علم و سنت و نجوم اصطلاحات و تشریحات، ذرا نیچے کے پڑھنے کا طریقہ
روح قرآن		قرآن سے عقائد کے سوال و جواب
الختصر		عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ
بچے اور ستارے		بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی
تعلقات		زمن و شوہر کے حرکیاتی اور مقنونی کیفیت جانا
کرشمہ قدرت		ہائیں سرزائکسوی

ادبی دنیا ۱۵۱۰ میاں محل

Designed by: Faisal Computers Delhi.2
e-mail: faisalindia@usa.net